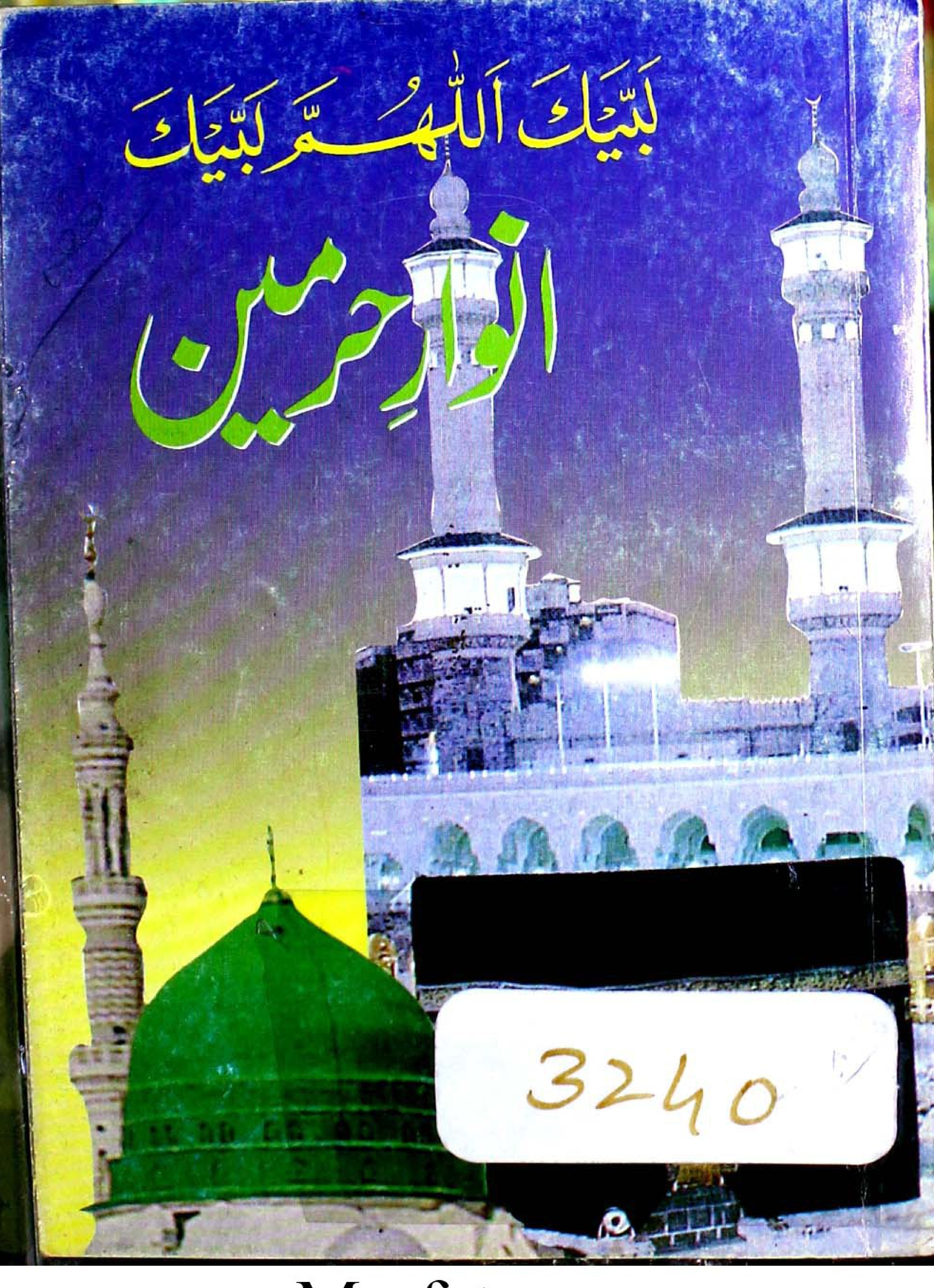

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لبیک اللّٰھم لبیک

32410

انوارِ حرمین

☆★☆

وزارتِ مذہبی امور زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور
حکومت پاکستان — اسلام آباد

Marfat.com

86383

~~68083~~

مطبع : ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد

Marfat.com

فہرست عنوانات

پیش لفظ	۱۱
اصطلاحات ومقامات حج	۱۵
پہلا باب (حج)	۲۸
اقسام حج	۳۲
(۱) افراد	۳۲
(۲) قران	۳۳
(۳) تمتع	۳۳
شرائط فرضیت حج	۳۴
حج اور عمرہ میں فرق	۳۶
حج کے ارکان	۳۸
حج کے فرائض	۳۸
حج کے واجبات	۳۹
حج کی سنتیں	۴۰
افعال حج	۴۱
محرم کی شرط	۴۲
حج بدل	۴۳
معذور کا حج	۴۴
بچوں کا حج	۴۵
جنایات (دم ۔ بدنہ ۔ صدقہ)	۴۵

3240

Marfat.com

سفر حج کا آغاز	۴۷
گھر میں دعا	۴۷
گھر سے باہر نکلتے وقت دعا	۴۸
گھر والوں کے لئے دعا	۴۹
لوگوں سے مصافحہ کرتے وقت دعا	۴۹
سوار ہوتے وقت دعا	۴۹
بحری جہاز میں سوار ہوتے وقت دعا	۵۰
ہوائی جہاز میں سوار ہوتے وقت دعا	۵۰
دوسرا باب (احرام)	۵۲
میقات پر احرام باندھنا	۵۲
احرام باندھنے کا طریقہ	۵۴
عورتوں کا احرام	۵۵
احرام میں جائز امور	۵۵
احرام میں ممنوع امور	۵۶
عمرہ کی نیت	۵۸
تلبیہ کیا ہے	۵۸
تلبیہ کے الفاظ	۵۹
تلبیہ کے بعد دعا	۵۹
سرزمین حرم میں داخلہ	۶۰
شہر مکہ سے باہر دعا	۶۱
شہر مکہ معظمہ پر نگاہ پڑے تو یہ دعا مانگیں	۶۲
شہر مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت دعا	۶۳

Marfat.com

مسجد حرام	۶۳
مسجد حرام میں داخلہ	۶۴
مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دعا	۶۵
خانہ کعبہ	۶۶
خانہ کعبہ پر نگاہ پڑے تو یہ دعا پڑھیں	۶۷
تیسرا باب (عمرہ)	۷۳
طواف کی نیت	۷۳
طواف کرنے کا طریقہ	۷۴
نفلی طواف	۷۵
بیت اللہ کی طرف بڑھتے ہوئے دعا	۷۵
حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دعا	۷۶
حجر اسود کا استلام	۷۶
رمل	۷۷
اضطباع	۷۸
طواف کے سات چکر	۷۸
طواف کی دعائیں	۷۹
پہلے چکر کی دعا	۷۹
دوسرے چکر کی دعا	۸۱
تیسرے چکر کی دعا	۸۴
چوتھے چکر کی دعا	۸۶
پانچویں چکر کی دعا	۸۸
چھٹے چکر کی دعا	۹۰

Marfat.com

ساتویں چکر کی دعا	۹۳
دعاؤں کی کیفیت	۹۵
مقام ملتزم	۹۵
مقام ملتزم کی دعا	۹۶
مقام ابراہیم	۹۸
مقام ابراہیم کی دعا	۹۸
آب زمزم	۱۰۰
چاہ زمزم پر دعا	۱۰۱
سعی	۱۰۱
سعی کی نیت	۱۰۲
سعی کرنے کا طریقہ	۱۰۲
صفا / مروہ پر دعا	۱۰۴
صفا اور مروہ کے درمیان دعائیں	۱۰۵
پہلا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا	۱۰۵
میلین اخضرین (دو سبز نشان)	۱۰۸
دوسرا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا	۱۰۸
تیسرا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا	۱۱۱
چوتھا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا	۱۱۴
پانچواں چکر صفا سے مروہ تک اور دعا	۱۱۷
چھٹا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا	۱۱۹
ساتواں چکر صفا سے مروہ تک اور دعا	۱۲۲
بال کٹوانا اور احرام کھولنا	۱۲۵

Marfat.com

مناسک حج ایک نظر میں ۱۲۶

چوتھا باب (حج کے پانچ دن) ۱۲۸

منٰی ۱۲۸
منٰی کو روانگی اور قیام ۱۲۸
منٰی کو روانہ ہوتے وقت دعا ۱۲۹
منٰی میں یہ دعائیں پڑھیں ۱۳۰
عرفات ۱۳۱
عرفات کو روانگی اور قیام ۱۳۲
عرفات کو جاتے ہوئے دعا ۱۳۲
عرفات میں داخل ہوتے وقت دعا ۱۳۳
وقوف عرفات کی دعائیں ۱۳۴
جبل رحمت پر دعا ۱۴۲
مزدلفہ کو روانگی اور قیام ۱۴۲
مزدلفہ میں داخل ہوتے وقت دعا ۱۴۲
مزدلفہ میں دعا ۱۴۴
وقوف مزدلفہ کی دعا ۱۴۴
مزدلفہ سے منٰی ۱۴۵
وادی محسر سے گزرتے وقت کی دعا ۱۴۶
مزدلفہ سے منٰی پہنچ کر یہ دعا پڑھیں ۱۴۶
منٰی میں چار کام ۱۴۷
شیطانوں کو کنکریاں مارتے وقت یہ پڑھیں ۱۴۷
قربانی کرنا ۱۴۷

Marfat.com

قربانی کے جانور کو زمین پر لٹا کر دعا ۱۴۹
قربانی ذبح کرتے وقت دعا ۱۵۰
حجامت بنوانا ۱۵۰
طواف زیارت (خانہ کعبہ جانا) ۱۵۱
طواف کی دعائیں (عمرہ کے باب میں ذکر ہیں) ۱۵۲
منیٰ کو واپسی ۱۵۲
منیٰ میں قیام اور کنکریاں مارنا ۱۵۳
واپسی مکہ مکرمہ ۱۵۴
طواف وداع اور دعائیں ۱۵۴
زمزم پینا ۱۵۵
خانہ کعبہ کو الوداعی سلام ۱۵۵

پانچواں باب (زیارات) ۱۵۸

مکہ مکرمہ کی زیارات ۱۵۹
۱۔ مولد النبیؐ (جائے پیدائش رسول کریمؐ) ۱۵۹
۲۔ بیت ابو بکرؓ ۱۵۹
۳۔ جنت المعلیٰ (مکہ کا قدیمی قبرستان) ۱۵۹
۴۔ جبل نور (غار حرا) ۱۶۰
۵۔ جبل ثور (غار ثور) ۱۶۰
۶۔ جبل ابو قبیس ۱۶۰
۷۔ مسجد طویٰ ۱۶۱
۸۔ مسجد جن ۱۶۱

Marfat.com

۹۔ مسجد عائشہؓ	۱۶۱
۱۰۔ میزاب رحمت	۱۶۱
۱۱۔ حطیم	۱۶۲
۱۲۔ حجر اسود	۱۶۲
چھٹا باب	۱۶۴
مدینہ منورہ کا سفر	۱۶۴
مدینہ منورہ کی حاضری	۱۶۵
مسجد نبویؐ کے فضائل	۱۶۶
مسجد نبویؐ میں داخل ہوتے وقت دعا	۱۶۷
ریاض الجنتہ	۱۶۷
ریاض الجنتہ کی دعا	۱۶۸
مسجد نبویؐ کے ستون	۱۶۹
چبوترہ اصحاب صفہ	۱۷۱
روضہ انور پر حاضری	۱۷۱
سلام بحضور خیر الانامؐ	۱۷۲
حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خدمت میں سلام	۱۷۵
حضرت عمرؓ کی خدمت میں سلام	۱۷۶
مقام وحی کا سلام	۱۷۷
مدینہ منورہ کی زیارات	۱۷۸
۱۔ مسجد قبا	۱۷۸
۲۔ مسجد غمامہ	۱۷۸
۳۔ مسجد ابوبکرؓ	۱۷۹

Marfat.com

۴۔ مسجد علیؓ ۱۷۹
۵۔ مسجد عمرؓ ۱۷۹
۶۔ مسجد فاطمہؓ ۱۷۹
۷۔ مسجد قبلتین ۱۷۹
۸۔ احد کا پہاڑ اور شہدائے احد ۱۸۰
۹۔ خندق ۱۸۰
۱۰۔ جنت البقیع ۱۸۱
۱۱۔ تبرکات ۱۸۱
۱۲۔ ضروری احتیاط ۱۸۲
مدینہ شریف سے رخصت‘ الوداعیہ دعا ۱۸۳

★☆★

Marfat.com

پیش لفظ

حج اسلام کا ایک اہم رکن اور عظیم و جامع عبادت ہے۔ جو ہر عاقل، بالغ، تندرست اور صاحب استطاعت مسلمان پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ حج باقی تمام عبادات کو اپنے اندر لیے ہوئے ہے۔ پھر اس میں گہری تمدنی و معاشرتی مصلحتیں بھی شامل ہیں۔ بلکہ یہ قلبی و روحانی کیفیات کا بھی آئینہ دار ہے۔ اس لیے اس کے بیشمار فوائد و برکات ہیں۔

حج کے جس قدر ثمرات و برکات ہیں اس طرح اسکی ادائیگی میں مشقت اور محنت بھی ہے بلکہ اس سے حج کی شان نمایاں ہوتی ہے۔ جس طرح حج میں خوب خرچ کرنا مقبول اور محمود ہے اسی طرح اسکی ادائیگی میں محنت و مشقت کا برداشت کرنا بھی پسندیدہ امر ہے۔ چنانچہ حضور نبی کریم ﷺ نے ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے ارشاد فرمایا:
"تمہارا ثواب تمہاری مشقت کے برابر ہے"۔

امام غزالیؒ فرماتے ہیں۔ "اس سفر میں انسان جو کچھ خرچ کرے اسے نہایت خوش دلی سے خرچ کرے اور جو نقصان جانی یا مالی پہنچے اسے خوشی سے برداشت کرے یہ حج کے مقبول ہونے کی علامت ہے"۔ دراصل حج کی راہ میں خرچ کرنا جہاد کے راستے میں خرچ کرنے کے برابر ہے۔ اس لیے کہ سفر حج میں جو مشقت یا نقصان برداشت کرے گا اللہ تعالیٰ اسکا بڑا اجر دے گا لیکن اسکا قطعاً یہ مطلب

Marfat.com

نہیں کہ انسان خواہ مخواہ اپنے آپکو مشقت یا تکلیف میں مبتلا کرے۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ زیادہ آرام وراحت کے پیچھے نہ پڑے اور جو مشکل پیش آئے اس سے دل برداشتہ نہ ہو بلکہ اسے خوشی سے قبول کرے۔

سفر خواہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو وہ پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ چہ جائے کہ سفر حج جو خاصا طویل کٹھن اور مشکل ہوتا ہے۔ اس میں روحانی پاکیزگی، عجز و نیاز اور سعادت مندی کے علاوہ مالی قربانی بھی ادا کرنا ہوتی ہے۔ گھر سے نکلتے ہی طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عرب کا موسم آپکے ملک سے بہت مختلف ہے۔ پھر حج کے دنوں میں بھیڑ بھی خاصی ہوتی ہے اس لیے اپنے آپکو پہلے سے تیار کر لیجئے اور ہر تکلیف جو اس راہ میں پیش آئے خندہ پیشانی سے برداشت کیجئے۔

گھر سے روانگی کے وقت عزیز واقارب پوری تیاری کے ساتھ روانہ کرتے ہیں اور اندرون ملک ہر طرح کی سہولتیں پہنچاتے ہیں لیکن سرزمین عرب میں قدم رکھتے ہی سارا کام خود کرنا پڑتا ہے۔ بعض لوگ تو بہت گھبرا جاتے ہیں اور قوت برداشت بھی جواب دینے لگتی ہے اس لیے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ سے صبر و تحمل کی توفیق مانگتے رہنا چاہیئے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ سفر کے دوران بعض اوقات اپنے

Marfat.com

ساتھیوں اور اہل حرم کی طرف سے بھی کبھی کوئی اذیّت یا تکلیف پہنچتی ہے۔ بد معاملگی اور بد کلامی کا بھی سامنا ہوتا ہے۔ ان سب باتوں کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا ہی حج کی اصل روح ہے۔ اصول یہ ہے کہ نہ تو اپنی طرف سے کسی کو ذرہ برابر بھی اذیّت یا تکلیف پہنچنے دے اور نہ کسی کی اذیّت یا تکلیف پہنچانے سے گرانی یا ملال محسوس کرے اور نہ کسی کی بیجا باتوں پر غصہ میں آئے بلکہ خود کو ہر ایک کا خادم سمجھے اور ہر ایک کی کڑوی بات پر صبر و تحمل اور عفو و درگزر سے کام لے اور لطف و کرم کا برتاؤ کرے۔ عشق و محبت اور بندگی کا صحیح تقاضا یہی ہے کہ محبوب کی راہ کے ہر خار کو گلزار سمجھے اور ہر تلخی میں شیرینی اور لذت محسوس کرے۔

حج کے آغاز میں یہ دعا مانگی جاتی ہے کہ "اے اللہ میں حج و عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں یہ دونوں میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما"۔ تو اسکا فلسفہ یہی ہے کہ حج کی عبادت میں مشکلات اور تکالیف بھی شامل ہیں جن کی آسانی کیلئے رب جلیل کے حضور دُعا کی جاتی ہے۔

ایک عازم حج جب اتنی قربانی کرتا ہے کہ خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کیلئے اپنے آپکو وقف کر دیتا ہے تو اسکا ہر ہر قدم اللہ کی رضا جوئی کیلئے اٹھنا چاہیئے اور اسکا ایک ایک عمل خلوص اور صداقت کا مظہر ہونا چاہیئے۔ کسی وقت بھی اس سے ایسی بات سرزد نہیں ہونی چاہیئے جس سے اس کے نیک اعمال میں گناہ کی آمیزش ہو جائے۔ اسے چاہیئے کہ اپنے قول و فعل اور طور طریقہ میں حسن اخلاق کا اعلیٰ معیار قائم

Marfat.com

کرے۔ صبر و تحمل اور بردباری کو اپنا شعار بنائے اور سفر حج میں پیش آنے والی مشکلات اور پریشانیوں کو برداشت کرنے کی قوت پیدا کرے۔ اپنا کام خود کرے، دوسروں پر تکیہ نہ کرے اسی سے اسکی مشکلات آسان ہوں گی۔

حجاج کی مشکلات کو کم کرنے کیلئے اور سفر حج کو زیادہ سے زیادہ آسان بنانے کیلئے حکومت پاکستان اور حکومت سعودی عرب ہر سال متعدد اقدامات کرتی ہے۔ اس سلسلے میں عازمین حج کی رہنمائی کیلئے کتابچے شائع کئے جاتے ہیں۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن اور ذرائع ابلاغ سے پروگرام نشر ہوتے ہیں۔ انکا مقصد یہ ہے کہ عازمین حج سفر حج پر روانہ ہونے سے پہلے اس سفر کے تمام پہلوؤں سے بخوبی واقفیت حاصل کرلیں اور اس راہ میں پیش آنے والی مشکلات سے بچ سکیں لیکن ہر سال حجاج کرام کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے نئے نئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ان مسائل کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکے لیے سفر حج کو آسان فرمائے اور آپکو حج مبرور کی سعادت سے نوازے۔ آمین

راجہ محمد ظفر الحق

وفاقی وزیر مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور

حکومت پاکستان ۔ اسلام آباد

نومبر 1997ء

Marfat.com

اصطلاحات و مقامات حج

(بترتیب حروف تہجی)

احرام :۔ کے معنی کسی چیز کو حرام کرنا ہیں۔ حاجی جس وقت حج یا عمرہ یا دونوں کی نیت پختہ کر کے تلبیہ پڑھتا ہے تو اس پر چند حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں اس لئے اس کو احرام کہتے ہیں اور مجازاً ان چادروں کو بھی احرام کہتے ہیں جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتے ہیں۔

استلام :۔ حجر اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا۔ یا حجر اسود یا رکن یمانی کو صرف ہاتھ لگانا۔

اضطباع :۔ احرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈالنا۔

آفاقی :۔ وہ شخص ہے جو میقات کی حدود سے باہر رہتا ہو۔ جیسے ہندوستانی، پاکستانی، مصری، شامی، عراقی اور ایرانی وغیرہ۔

اشہر حج :۔ (حج کے مہینے) شوال، ذوالقعدہ کامل، ذوالحجہ کا نصف ماہ۔

ایام تشریق :۔ نویں ذی الحجہ سے تیرہ ذی الحجہ تک جن ایام

Marfat.com

میں تکبیر تشریق پڑھی جاتی ہے۔

افراد :۔ صرف حج کا احرام باندھ کر حج کے افعال ادا کرنا۔

بطن عرنہ :۔ عرفات کے قریب ایک جنگل ہے جس میں وقوف درست نہیں ہے کیونکہ یہ عرفات سے خارج ہے۔

باب السلام :۔ اس نام کا ایک دروازہ مکہ معظّمہ میں مسجد حرام کا ہے پہلے پہل جب مسجد حرام میں داخل ہوں تو اس دروازہ سے جانا افضل ہے۔ دوسرا اسی نام کا دروازہ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کا ہے۔

باب جبریل :۔ یہاں سے سیدنا جبریلؑ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ اسی دروازے سے جنت البقیع جاتے ہیں۔

تمتع :۔ حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کرنا پھر اسی سال میں حج کا احرام باندھ کر حج کرنا۔

تکبیر :۔ اللہ اکبر کہنا۔

تلبیہ :۔ لبیک اللھم لبیک الیٰ آخر پڑھنا۔

تہلیل :۔ لاالہ الااللہ پڑھنا۔

تنعیم :۔ ایک مقام کا نام ہے۔ مکہ مکرمہ کے قیام میں یہاں سے عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں یہ مکہ سے تین میل ہے۔ اور حدود حرم میں سب سے قریب یہی ہے۔ یہاں ایک مسجد ہے، جسے مسجد عائشہؓ

Marfat.com

کہتے ہیں۔

جمرات :۔ منیٰ میں تین مقام ہیں جن پر قد آدم ستون بنے ہوئے ہیں۔ یہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں ان میں سے جو مسجد خیف کے قریب مشرق کی طرف ہے اس کو جمرۃ الاولیٰ کہتے ہیں اور اس کے بعد والے جمرۃ الوسطےٰ اور اس کے بعد والے جمرۃ الکبریٰ اور جمرۃ العقبہ اور جمرۃ الاخریٰ کہتے ہیں۔

جُحفہ :۔ رابغ کے قریب مکہ سے تین منزل پر ایک مقام ہے یہ شام سے آنے والوں کی میقات ہے۔

جنت المعلیٰ :۔ مکہ کا وہ قبرستان ہے جہاں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور حضور ﷺ کے صاحبزادے اور دوسرے صحابہ کرامؓ مدفون ہیں۔

جنت البقیع :۔ یہ مدینہ طیبہ کا وہ قبرستان ہے جہاں حضور ﷺ کے چچا سیدنا عباسؓ، سیدنا امام حسنؓ، سیدنا عثمان غنیؓ اور دیگر ہزاروں صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں۔ علاوہ ازیں حضور ﷺ کے صاحبزادے سیدنا ابراہیمؑ، حضرت فاطمہؓ، حلیمہؓ سعدیہ اور اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن اجمعین بھی یہیں مدفون ہیں سوائے حضرت میمونہؓ کے کیونکہ ان کا مدفن مقام سرف ہے۔

جبلِ ثبیر :۔ منیٰ میں ایک پہاڑ ہے۔

Marfat.com

جبل رحمت :۔ عرفات میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل قزح :۔ مزدلفہ میں ایک پہاڑ ہے۔

جبل اُحد :۔ مدینہ منورہ سے باہر تقریباً تین میل پر ایک پہاڑ ہے جہاں جنگ اُحد ہوئی تھی یہاں شہداءؓ کے مزارات ہیں۔

جبل ابو قبیس :۔ مکہ میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو صفا پہاڑی سے قریب ہے اس پر ایک مسجد ہے جسے مسجد بلال کہتے ہیں بعض سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ معجزہ شق القمر یہیں ظاہر ہوا تھا۔ چنانچہ اس کا دوسرا نام مسجد ہلال بھی ہے۔

حجر اسود :۔ سیاہ پتھر، یہ جنت کا پتھر ہے۔ جنت سے آنے کے وقت دودھ کے مانند سفید تھا لیکن بنی آدم کے گناہوں نے اُس کو سیاہ کر دیا یہ بیت اللہ کے مشرقی جنوبی گوشے میں قد آدم کے قریب اونچائی پر دیوار میں گڑا ہوا ہے۔ اس کے چاروں طرف چاندی کا حلقہ چڑھا ہوا ہے۔

حدیبیہ :۔ جدہ سے مکہ جانیوالے راستہ پر حدود حرم سے پہلے ایک مقام کا نام ہے آج کل یہ شمیسیہ کے نام سے معروف ہے۔ اسی جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے یہاں نبی علیہ السلام نے کفار کے ساتھ ایک معاہدہ فرمایا تھا۔ اور بیعت الرضوان حضور ﷺ نے یہیں پر صحابہ کرام سے لی تھی۔ یہاں سے حرم کی حد شروع ہوتی ہے۔ آج کل یہ مقام

Marfat.com

دوران سفر میں ایک طرف رہ جاتا ہے۔

حطیم :۔ بیت اللہ کی شمالی جانب بیت اللہ سے متصل قد آور دیوار سے کچھ حصہ زمین کا گھرا ہوا ہے اس کو حطیم اجر اور حظیرہ بھی کہتے ہیں۔ اس حصہ کو بھی طواف میں شامل کرنا واجب ہے۔ یہ کعبہ شریف کا حصہ ہے قریش مکہ نے زمانہ اسلام سے قبل کعبہ شریف کی تعمیر کی تھی تو حلال خرچہ کی کمی کے باعث اس حصہ کی تعمیر چھوڑ دی تھی۔

حرم :۔ مکہ مکرمہ کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرم کہلاتی ہے۔ اس کی حدود پر نشانات لگے ہوئے ہیں۔ اس میں شکار کھیلنا درخت کاٹنا جانور کو گھاس چرانا حرام ہے۔

حرمی یا اہل حرم :۔ وہ شخص جو زمین حرم میں رہتا ہو خواہ مکہ میں رہتا ہو یا مکہ سے باہر حدود حرم میں۔

حلی :۔ زمین حل کا رہنے والا ہے۔

حلق :۔ سر کے بال منڈوانا۔ یا خود مونڈ لینا۔ اس کے ذریعہ احرام کی پابندیوں سے نکلتے ہیں۔

دم :۔ احرام کی حالت میں بعض ممنوع افعال کرنے سے بکری وغیرہ ذبح کرنی واجب ہوتی ہے اس کو دم کہتے ہیں۔

ذوالحلیفہ :۔ یہ ایک جگہ کا نام ہے مدینہ سے مکہ آتے ہوئے

Marfat.com

تقریباً چھ میل پر واقع ہے جو مدینہ والوں کے لئے میقات ہے اس کو آجکل بئر علی کہتے ہیں۔

ذات عرق :۔ ایک مقام کا نام ہے جو آج کل ویران ہو گیا مکہ مکرمہ سے تقریباً تین روز کی مسافت پر عراق کی طرف ہے عراق سے مکہ آنے والوں کی میقات ہے۔

رکن یمانی :۔ بیت اللہ کے جنوبی مغربی گوشہ کو کہتے ہیں جو یمن کی جانب ہے۔

رکن عراقی :۔ بیت اللہ کا مشرقی شمالی گوشہ جو عراق کی طرف ہے۔

رکن شامی :۔ بیت اللہ کا وہ گوشہ جو شام کی طرف ہے یعنی غربی شمالی۔

رمل :۔ طواف کے پہلے تین پھیروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر ذرا تیزی سے چلنا۔

رمی :۔ جمرات پر کنکریاں پھینکنا۔

زمزم :۔ مسجد حرام میں بیت اللہ کے قریب ایک کنواں ہے جسے حق تعالیٰ نے اپنی قدرت سے چشمہ کی صورت میں اپنے نبی حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور اُن کی والدہ کے لئے جاری فرمایا تھا۔ اور ہزاروں سال سے اب تک جاری ہے۔

Marfat.com

سعی :۔ صفا اور مروہ کے درمیان مخصوص طریق سے سات چکر لگانا۔

شوط :۔ بیت اللہ کے چاروں طرف سات بار چکر لگاتے ہیں ہر چکر کو شوط کہتے ہیں۔ صفا مروہ کے درمیان سعی کے وقت صفا سے مروہ تک جانے کو بھی ایک شوط اور مروہ سے صفا تک آنے کو دوسرا شوط کہتے ہیں اسی طرح باقی سات تک۔

صفا :۔ کعبہ شریف کے قریب جنوب کی جانب ایک پہاڑی ہے جس سے سعی شروع ہوتی ہے۔

طواف :۔ کعبہ شریف کے چاروں طرف گھومنا۔

طواف قدوم :۔ مکہ معظّمہ میں پہنچتے ہی حاجی لوگ جو پہلا طواف کرتے ہیں اسے طواف قدوم اور طواف تحیہ کہتے ہیں۔ یہ طواف قارن اور مفرد آفاقی کے لئے سنت ہے۔

طواف زیارت :۔ جو طواف وقوف عرفات کے بعد کیا جاتا ہے اسے طواف رکن بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ حج کا فرض ہے۔

طواف صدر :۔ مکہ سے واپس ہوتے وقت جو طواف کرتے ہیں طواف صدر یا طواف وداع کہلاتا ہے۔

عمرہ :۔ حل یا میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنا۔

Marfat.com

غار حرا:۔ جہاں حضور ﷺ پر وحی نازل ہوئی یہ جبل نور میں ہے جو کہ منیٰ جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے اور اس کی اونچی چوٹی دور سے نظر آتی ہے۔

غار ثور:۔ اس غار میں حضور ﷺ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کرتے ہوئے تین روز قیام فرمایا تھا۔

قران:۔ حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ اور پھر حج کرنا۔

قارن:۔ قران کرنے والا۔

قرن:۔ مکہ سے تقریباً بیالیس میل پر ایک پہاڑ ہے جو نجد، یمن و حجاز اور تہامہ سے آنے والوں کی میقات ہے۔

قصر:۔ احرام سے باہر ہونے کے لئے بال کٹوانا یا خود کاٹ لینا۔

کعبہ مکرمہ:۔ جسے بیت اللہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مکہ معظّمہ میں مسجد حرام کے بیچ ایک مقدس مکان اور دنیا میں سب سے پہلا عبادت خانہ ہے۔ اس کو فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے آدم علیہ السلام کی پیدائش سے بھی پہلے بنایا تھا پھر منہدم ہو جانے کے بعد حضرت آدم علیہ السلام نے اس کو تعمیر کیا پھر ابراہیم علیہ السلام پھر قریش نے پھر عبداللہ بن زبیرؓ نے پھر عبدالملک نے، اس کے بعد بھی مختلف زمانوں میں کچھ اصلاح و مرمت ہوتی رہی ہے یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے اسی کی

863383

Marfat.com

طرف رخ کر کے سارے عالم کے مسلمان نماز ادا کرتے ہیں۔

مُحرِم :۔ احرام باندھنے والا۔

مُفرِد :۔ جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہو۔

میقات :۔ وہ مقام جہاں سے مکہ جانے والوں کے لئے احرام باندھنا واجب ہے۔

میقاتی :۔ میقات کا رہنے والا۔

مطاف :۔ طواف کرنے کی جگہ جو بیت اللہ کی چاروں طرف مسجد حرام کے اندر ہے۔

مقام ابراہیم :۔ ایک پتھر پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو بنایا تھا آج کل مطاف کے اندر ایک بڑے شیشے کے خول میں محفوظ ہے۔

مسجد حرام :۔ کعبہ شریف کے چاروں طرف مسجد۔

ملتزم :۔ حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان دیوار جس سے لپٹ کر دعا مانگنا مسنون و مقبول ہے۔

منیٰ :۔ مکہ معظمہ سے تقریباً ساڑھے چار کلو میٹر مشرق کی طرف دو پہاڑوں کے درمیان بہت بڑا میدان ہے جہاں رمی جمار اور قربانی کی جاتی ہے۔ یہ حرم میں شامل ہے۔ یہاں تین دن قیام رہتا ہے۔

Marfat.com

مسجد خیف :۔ منیٰ کی بڑی مسجد کا نام ہے جو منیٰ کے شمال کی جانب میں پہاڑ سے متصل ہے۔

مسجد نمرہ :۔ حدود عرفات کے کنارہ پر واقع ہے۔

مدعیٰ :۔ دعا مانگنے کی جگہ اس سے مسجد حرام اور مکہ کے قبرستان کے درمیان ایک جگہ مراد ہے جہاں مکہ میں داخل ہونے کے وقت یہاں دعا مانگنا مستحب ہے۔

مزدلفہ :۔ منیٰ اور عرفات کے درمیان ایک میدان ہے جو منیٰ سے تقریباً تین میل مشرق کی طرف ہے عرفات سے واپس ہو کر یہاں رات گزارتے ہیں۔

محسّر :۔ مزدلفہ سے ملا ہوا ایک میدان ہے جہاں سے گذرتے وقت دوڑ کر نکلتے ہیں اس جگہ اصحاب فیل پر جنہوں نے بیت اللہ پر چڑھائی کی عذاب نازل ہوا تھا۔

مروہ :۔ بیت اللہ کے شرقی شمالی گوشہ کے قریب ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس پر سعی ختم ہوتی ہے۔

مسجد الرائیہ :۔ یہ مسجد جنت المعلیٰ کے راستہ میں ہے فتح مکہ کے دن یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جھنڈا نصب فرمایا تھا۔

مسجد قبا :۔ مدینہ طیبہ سے تقریباً ساڑھے چار کلو میٹر پہلے ایک

Marfat.com

مسجد ہے جسکی تعمیر میں نبی علیہ السلام نے بذات خود شرکت فرمائی تھی مدینہ کے پاس یہ مسلمانوں کی سب سے پہلی مسجد ہے اس میں دو نفل پڑھنے کا اجرایک عمرہ کے برابر ہے یہاں ہفتہ کے دن جانا مستحب ہے۔

مساجد خندق :۔ غزوہ احزاب کے موقع پر جس جگہ خندق کھودی گئی تھی وہاں چند مسجدیں بنی ہوئی ہیں ان میں سے ایک مسجد کو مسجد احزاب اور مسجد فتح کہتے ہیں اس جگہ حضور علیہ السلام نے دعا کی تھی اللہ پاک نے دعا قبول فرمائی اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اس کے ساتھ اور بھی کئی مسجدیں صحابہ کے نام سے منسوب ہیں۔

مسجد قبلتین :۔ مدینہ کے شمال مغرب میں وادیٔ عقیق کے قریب ایک ٹیلہ پر واقع ہے۔ اس میں ایک محراب بیت المقدس کی طرف ہے اور دوسری کعبہ کی جانب ہے چونکہ تحویل قبلہ کا واقعہ نماز کے دوران میں اسی مسجد میں ہوا تھا۔ اس وجہ سے اس کو مسجد قبلتین کہتے ہیں۔

مسجد بنی ظفر :۔ جسے مسجد بغلہ بھی کہتے ہیں یہ جنت البقیع کے مشرق کی جانب واقع ہے۔ یہاں قبیلہ بنی ظفر رہتا تھا۔ ایک بار یہاں حضور اقدس ﷺ تشریف لائے اور ایک صحابی نے آپ کے آنے پر آپ کو سورۃ نساء سنائی۔ مسجد کے قریب آپ کے خچر کے سم کا نشان ہے۔ اس لئے اسے مسجد البغلہ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

مسجد الاجابہ :۔ یہ مسجد جنت البقیع سے شمالی جانب ہے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء فرمائی تھی۔

مشعر حرام :۔ مزدلفہ میں ایک مسجد ہے۔ اور مزدلفہ کا پہاڑ قزح بھی مشعر حرام کہلاتا ہے۔

مسعیٰ :۔ صفامروہ کے درمیان سعی کرنے (یعنی دوڑنے) کی جگہ۔

موقف :۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اس سے میدان عرفات یا مزدلفہ میں ٹھہرنے کی جگہ مراد ہے۔

میزاب رحمت :۔ حطیم کے اندر کعبہ شریف کے اوپر سے گرنے والے پرنالہ کا نام ہے اس کے نیچے کھڑے ہو کر دعا مانگنا چاہیئے کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

یوم عرفہ :۔ نویں ذوالحجہ جس روز حج ہوتا ہے اور حاجی لوگ وقوف عرفات کرتے ہیں۔

یوم الترویہ :۔ آٹھویں ذوالحجہ کو کہتے ہیں۔

یلملم :۔ مکہ سے جنوب کی طرف دو منزل پر ایک پہاڑ ہے اس کو آج کل سعدیہ بھی کہتے ہیں اس کے مقابل گزرتے ہوئے ہمارے ملک سے جانے والے حضرات پانی کے جہاز میں احرام باندھتے ہیں۔

ان مقامات مقدسہ کی مکمل تشریح ان کے فاصلے اور پیمائش اور

Marfat.com

نقشے اور اُن کی مخصوص تاریخ اور اُن میں کسی کام کرنے کے خاص فضائل دلچسپی اور فائدے سے خالی نہیں۔ مگر اس کتاب میں اس کی گنجائش نہ ہونے کے سبب اجمالی تعارف پر اکتفا کیا گیا۔

Marfat.com

پہلا باب

حج

حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا پہلا اور قدیم طریقہ ہے۔ اس میں مالی، روحانی اور جسمانی عبادات شامل ہیں۔ حج کے لفظی معنی ''ارادہ'' کے ہیں اور مذہبی نقطہ نگاہ سے اس سے مراد مقدس مقامات کا سفر ہے۔ لیکن شریعت کے لحاظ سے مکہ مکرمہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کی ہوئی عمارت خانہ کعبہ کا طواف کرنا اور مکہ مکرمہ کے مختلف مقدس مقامات میں حاضر ہو کر اعمال و آداب بجالانے کا نام حج ہے۔ حج زندگی میں ایک بار ادا کرنا ہر صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ۝

(اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج فرض ہے جو کہ وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں اور جو کوئی انکار کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ تمام لوگوں سے بے نیاز ہے۔)

حج اپنے سارے ارکان، اعمال اور مناسک و عبادات کے ساتھ خالص اطاعت اور بے چون و چرا حکم بجالانے اور ہر مطالبہ کے آگے

Marfat.com

سر جھکا دینے کا نام ہے۔

حج ایک جامع عبادت ہے اس میں انفرادیت اور اجتماعیت کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے اس میں انسان اللہ کے راستے میں مصائب و تکالیف کو برداشت کرتا ہے۔ بہت سی نعمتوں کو اللہ کے حکم کی تعمیل میں ترک کر دیتا ہے۔ ہر وقت تسبیح و تہلیل اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتا ہے اور لبیک لبیک کی پکار سے اپنی عبادت و اطاعت شعاری کا عہد کرتا ہے۔

حج کا مقصد صرف مقامات مقدسہ کی زیارت ہی نہیں بلکہ عجز و نیاز میں ڈوب کر رب کعبہ کے حضور میں پیش ہونا، روح ابراہیمی کو زندہ کرنا اور تسلیم و رضا کے سانچے میں ڈھل جانا ہے۔ زائر حرم کی یہ پکار

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

(میں حاضر ہوں، یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔) دراصل اطاعت و تسلیم کا عزم اور ترک گناہ کا عہد ہے۔ ہر سال اللہ و رسولؐ کے لاکھوں دیوانے ننگے سر دو بغیر سلی چادروں میں ملبوس، عرفات و منیٰ کی بے آب و گیاہ وادیوں میں جمع ہو کر اپنی نادانیوں پر افسوس کرتے اور اللہ سے رحم و کرم کی بھیک مانگتے ہیں۔ ساتھ ہی جب انہیں یہ خیال آتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پیغمبر آخر الزمان ﷺ تک سینکڑوں انبیاءؑ نے یہیں کھڑے ہو کر نوع انسانی کی فلاح کے لئے دعائیں مانگی تھیں تو نیاز و گداز کی روح پرور کیفیات طاری ہوتی ہیں۔

Marfat.com

تمام عبادات میں عقل غالب اور عشق مغلوب ہوتا ہے۔ لیکن حج ایک ایسی عبادت ہے جس میں عقل عشق کے پیچھے پیچھے چلتی ہے۔

حج کا تعلق زیادہ تر روحانیت سے ہے۔ انسان کو یکسوئی کے ساتھ عبادت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ وہ گھر سے نکلتا ہی اسی کام کے لئے ہے۔ ان ایام میں اسے اذکار، اوراد اور عبادات کے سوا کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہ دن رات اسی خیال میں مگن رہتا ہے کہ شاید میری کوئی ادا خالق کائنات کو پسند آجائے اور حج مبرور کی سعادت حاصل ہو جائے۔ وہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے دیوانہ وار لبیک لبیک کی مستانہ رٹ لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ اپنے عزیز واقارب، اہل وعیال اور دیگر متعلقین کو خیرباد کہہ کر تیرے حضور حاضر ہوں اور ایمان و یقین کی پختگی کا متمنی ہوں۔ تیرے پاکیزہ اور مقدس بندوں کی پیروی میں سرگرداں ہوں، جن پر تو نے انعام واکرام کی بارش کی اور اپنی رضامندی کا اظہار فرمایا۔

حج دراصل مختلف عبادات کا جامع ایک ایسا فریضہ ہے کہ جس میں اطاعت و سپردگی، عشق و محبت اور آہ زاری کا بدرجہ اتم مظاہرہ ہوتا ہے، جس سے روح کو بالیدگی ملتی ہے اور روحانیت کا ارتقا ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کی فضیلت بھی اپنی نوعیت کی ہو۔

حج افضل عبادات میں سے ایک عبادت ہے اللہ تعالیٰ کو انسان کی اس فطری کمزوری کا علم ہے کہ جب تک کوئی حقیقت اس کی کوتاہ بین نگاہ اور کم فہم عقل کی گرفت میں نہیں آتی وہ اپنے فکر و عمل کو اس کے مطابق درست کرنے پر کم ہی آمادہ ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ بیت اللہ

Marfat.com

کی تعمیر کی تکمیل پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ حکم دیا گیا۔

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

(اور لوگوں میں اعلان کردو کہ وہ پاپیادہ یا دبلی پتلی سواریوں پر ہر تنگ راستے سے حج کے لئے آئیں۔)

اور اس کی غرض وغایت واضح طور پر بیان کی گئی

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

(تاکہ وہ اپنے فائدے دیکھیں جو ان کے لئے رکھے گئے ہیں اور اللہ کے نام کو یاد کریں۔)

حج کا مقصد دراصل یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو کامل طور پر اپنے رب کے حوالے کردے اور مسلم حنیف بن جائے۔ اس میں پسندیدہ صفات پیدا ہوں۔ سیرت و کردار کی تعمیر ہو، روحانی ترقی اور اخلاقی بالیدگی کی راہ ہموار ہو۔ نفس کا تزکیہ ہو، تقویٰ کی روح بیدار ہو، اللہ سے تعلق استوار ہو، اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی محبت ہر چیز پر غالب آجائے۔ نفس کی اصلاح کے بغیر کوئی اصلاح ممکن نہیں اور نفس کی اصلاح کا مؤثر ترین ذریعہ وہ عبادات ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی ہیں۔

Marfat.com

حج کی سعادت دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس بات کی توفیق ہے کہ اصلاح حال کی تمام تر کوششوں کے باوجود جو کھوٹ اور نقص رہ جائے وہ ارکان حج اور مقامات حج کی برکت سے دور ہو جائے اور حج سے ایسا پاک صاف ہو کر لوٹے کہ گویا اس نے آج ہی جنم لیا ہے۔ اس لئے ہر عازم حج کو چاہئے کہ وہ حج کے ایک ایک رکن اور عمل کو پورے اخلاص اور شعور کے ساتھ ادا کرے جن کے لئے حج فرض کیا گیا ہے۔

حج میں بیت اللہ کا طواف، صفاو مروہ کی سعی، عرفات میں وقوف، مزدلفہ میں قیام اور رات گزارنا، منیٰ میں جمرات کی رمی کرنا، قربانی کرنا، سر منڈواکر احرام کھولنا، طواف زیارت کرنا اور منیٰ میں قیام کرنا وغیرہ شامل ہے۔

اقسام حج

حج کی تین قسمیں ہیں۔ افراد، قران، تمتع۔

ا۔ **حج افراد** :۔ افراد کے لغوی معنی اکیلا یا کوئی کام تنہا کرنا ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں حج افراد سے وہ حج مراد ہے جس کے ساتھ عمرہ نہ کیا جائے۔ صرف حج کا احرام باندھا جائے اور جب تک حج کے مناسک ادا نہ کئے جائیں احرام نہ کھولا جائے۔ مکہ مکرمہ میں رہنے والے حج افراد کرتے ہیں۔ حج بدل بھی حج افراد ہوتا ہے۔

حج افراد کا طریقہ یہ ہے کہ حاجی بیرون ملک سے آیا ہو یا مقامی

Marfat.com

میقات سے صرف حج کا احرام باندھے اور حج کے تمام ارکان ادا کرے۔ حج افراد کرنے والے پر قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے اگر قربانی نہ کرے تو رمی کرنے کے بعد سر منڈوا کر یا بال ترشوا کر احرام کھول دے اور طواف زیارت کرے۔

۲۔ حج قران : قران کے لغوی معنی ہیں دو چیزوں کو باہم ملانا اور اکھٹا کرنا اور شریعت کی اصطلاح میں حج اور عمرہ دونوں کا احرام ایک ساتھ باندھ کر پہلے عمرہ کرنا اور پھر حج کے دنوں میں مناسک حج ادا کرنا اور دونوں کے درمیان احرام نہ کھولنا قران کہلاتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک قران افضل ہے افراد اور تمتع سے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے حج قران کیا تھا۔ حج افراد اور حج قران میں یہ فرق ہے کہ افراد میں عمرہ نہیں ہوتا لیکن احرام مستقل بندھا رہتا ہے اور حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد احرام کھولا جاتا ہے۔ لیکن حج قران میں پہلے عمرہ کیا جاتا ہے اور احرام نہیں کھولا جاتا تاوقتیکہ مناسک حج ادا نہ کر لئے جائیں۔

۳۔ حج تمتع : تمتع کے معنی ہیں فائدہ اٹھانا اور شریعت کی اصطلاح میں حج تمتع یہ ہے کہ میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر خانہ کعبہ جا کر عمرہ کرنا اور احرام کھول دینا پھر آٹھویں ذی الحجہ کو حج کا دوبارہ احرام باندھنا اور مناسک حج ادا کرنا اور قربانی کے بعد حجامت بنوا کر احرام کھول دینا۔

حج کی یہ تیسری صورت اکثر لوگوں کے لئے بہتر اور آسان ہے

Marfat.com

کیونکہ زیادہ دیر تک احرام کی پابندیاں برداشت کرنے کی ہر آدمی میں سکت نہیں ہوتی۔

اس لئے پاکستانی حضرات کے لئے حج تمتع ہی بہتر ہے۔

شرائط فرضیت حج

یہ وہ شرائط ہیں جن کا پایا جانا حج کے فرض ہونے کے لئے ضروری ہے اگر ان میں سے ایک شرط بھی نہ پائی گئی تو حج فرض نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ کسی دوسرے کو حج کی وصیت کرنا بھی واجب نہ ہوگا یہ شرائط سات ہیں۔

۱۔ مسلمان ہونا۔ غیر مسلم پر حج فرض نہیں ہے۔

۲۔ بالغ ہونا۔ اگر نابالغ نے حج کیا تو بالغ ہونے کے بعد اگر اس پر حج فرض ہوا تو دوبارہ کرنا پڑے گا۔

۳۔ عاقل ہونا۔ اگر مجنون اور دیوانہ ہے تو اس پر حج فرض نہیں حتیٰ کہ اس نے کسی کے ساتھ حج کر لیا تو وہ بھی صحیح نہ ہوگا۔

۴۔ وقت ہونا۔ وقت سے مراد حج کے مہینے یعنی شوال، ذی

Marfat.com

القعدہ اور دس دن ذی الحجہ کے ہیں اگر کسی شخص میں باقی شرائط تو پوری ہیں مگر وہ حج کا وقت شروع ہونے سے پہلے مر گیا تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

۵۔ بدن کا امراض سے پاک ہونا۔ اگر کوئی شخص ایسی بیماری میں مبتلا ہے جس سے خود اس کو یا دوسروں کو تکلیف پہنچے گی تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔

۶۔ استطاعت۔ استطاعت سے مراد ہے کہ کسی کام کو کرنے کے لئے ان تمام صلاحیتوں کا ہونا، جو اس کام کو انجام دینے کے لئے ضروری ہوں۔ مطلوبہ صلاحیتوں کی تفصیل یہ ہے۔

(الف) جسمانی صلاحیت : یعنی کوئی ایسی بیماری نہ ہو جو سفر میں مانع ہو۔ انتہائی بڑھاپا، کمزوری اور اپاہج ہونا بھی عدم صلاحیت (عذر) کی تعریف میں آتے ہیں۔

(ب) ذہنی استعداد : مناسک حج ادا کرنے کے لئے ذہنی

Marfat.com

استعداد، حج کے اعمال وافعال اور تمام مناسک اور ارکان کو سمجھنے اور پوری طرح آگاہ ہونے کی اہلیت موجود ہو۔

(ج) دیگر : سرمایہ نہ ہونا، سواری نہ ہونا، راستہ کا بے خوف و خطر نہ ہونا، وسائل کی کمی، ملکی یا قومی مصلحت کے تحت عائد شدہ پابندیوں کی وجہ سے اجازت نہ ملنا، یہ سب اُمور عذر (عدم صلاحیت) کے دائرے میں آئیں گے۔

فقہاء نے اس بارے میں بہت تفصیلات بیان کی ہیں۔ عازم حج اگر مقروض ہے تو قرض کی ادائیگی اور واپسی تک اہل و عیال کے اخراجات کا ہونا بھی ضروری ہے۔

حج اور عمرہ میں فرق

۱۔ عمرہ چھوٹے حج کو کہتے ہیں۔

۲۔ حج فرض ہے۔ عمرہ فرض نہیں بلکہ سنت ہے۔
حج ایک مقررہ وقت پر ہوتا ہے عمرہ سال کے کسی وقت بھی سوائے حج کے پانچ دنوں (۹ ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ) تک کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ عمرہ میں صرف احرام باندھنا، طواف کرنا، صفا اور مروہ

Marfat.com

کے درمیان سعی کرنا اور حجامت ہو اکر احرام کھول دینا، ہوتا ہے لیکن حج میں ان کے علاوہ وقوفِ عرفات، وقوفِ مزدلفہ، نمازوں کو اکٹھا پڑھنا، خطبہ سننا اور طواف وداع بھی شامل ہے۔

۴۔ عمرہ میں طواف شروع کرتے وقت تلبیہ پڑھنا بند ہو جاتا ہے اور حج میں جمرۃ العقبہ کی رمی شروع کرتے وقت بند ہوتا ہے۔

۵۔ اگر عمرہ فاسد ہو جائے، یا حالت جنابت میں طواف کرے تو خیرات کے طور پر ایک دم یعنی ایک قربانی ذبح کرنا کافی ہے لیکن حج میں کافی نہیں بلکہ اس کا حج فاسد ہو جائے گا۔

۶۔ حج اور عمرہ کسی دوسرے کی طرف سے کئے جا سکتے ہیں، خواہ وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں۔ نیت کرتے وقت ان کا نام لینا ہو گا، جن کی طرف سے کئے جائیں گے۔

Marfat.com

پانچواں باب

حج کے ارکان

امام ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے نزدیک حج کے دو ارکان ہیں، ایک عرفات میں ٹھہرنا اور دوسرے طواف زیارت۔ احرام، احناف کے نزدیک صحت حج کی شرائط میں سے ایک شرط ہے، رکن نہیں ہے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی (دوڑنا) واجب ہے۔

امام مالکؒ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ بن حنبل کے نزدیک حج کے چار ارکان ہیں۔ احرام، طواف زیارت، جس کو طواف افاضہ بھی کہتے ہیں، صفا اور مروہ کے درمیان سعی اور عرفات میں ٹھہرنا۔ ان ارکان میں سے اگر کوئی ایک رکن بھی رہ جائے تو حج باطل ہو جائے گا۔

حج کے فرائض

حج کے اصل فرض تین ہیں۔

۱۔ احرام باندھنا، حج کی دل سے نیت کرنا اور تلبیہ پڑھنا۔

۲۔ وقوف عرفات یعنی ۹ ذی الحج کو زوال آفتاب کے وقت سے ۱۰ ذی الحج کی صبح صادق تک عرفات میں ٹھہرنا اگرچہ وہ بہت مختصر ہی کیوں نہ ہو۔

۳۔ طواف زیارت جو دسویں ذی الحجہ کی صبح سے لے کر ۱۲

Marfat.com

ذی الحجہ تک سر کے بال منڈوا کر یا ترشوا کر کیا جاتا ہے۔
ان تینوں فرائض میں سے اگر ایک فرض بھی چھوٹ گیا تو حج نہیں ہوگا۔ اور اس کی تلافی قربانی وغیرہ کسی چیز سے نہ ہو سکے گی۔
ان فرائض کا ترتیب وار اور ہر فرض کو اس کے مقررہ وقت اور دن میں ادا کرنا ضروری ہے۔ تقدیم و تاخیر نہیں ہو سکتی۔ ورنہ دم واجب ہوگا۔

حج کے واجبات

حج کے چھ واجبات ہیں۔

(۱) مزدلفہ میں وقوف کے مقررہ وقت میں ٹھہرنا۔

(۲) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

(۳) رمی جمار یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔

(۴) قارن اور متمتع کا قربانی کرنا۔

(۵) سر کے بال منڈوانا یا ترشوانا۔

(۶) آفاقی (مکہ کے باہر سے آنے والے) کو طواف وداع کرنا۔

واجبات کا حکم یہ ہے کہ اگر ان میں سے کوئی واجب چھوٹ جائے۔ خواہ بھولے سے ہو یا دانستہ، دونوں صورتوں میں حکم یکساں ہے کہ حج تو ادا ہو جائے گا لیکن اس کیلئے دم یعنی قربانی دینا ہوگی۔

Marfat.com

حج کی سنتیں

(۱) حج افراد کرنے والے آفاقی اور قارن کو طواف قدوم کرنا۔

(۲) طواف قدوم میں رمل کرنا، اگر اس طواف میں رمل نہ کیا ہو تو طواف زیارت یا طواف وداع میں کرنا۔

(۳) امام کا تین مقام پر خطبہ پڑھنا، ۷ ذی الحجہ کو زوال سے پہلے مکہ میں، ۹ ذی الحجہ کو مسجد نمرہ میں جمع بین الصلوٰتین سے پہلے اور ۱۱ ذی الحجہ کو منیٰ میں۔

(۴) ۹ ذی الحجہ کی رات کو منیٰ میں قیام کرنا۔

(۵) ۹ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات کو جانا۔

(۶) عرفات سے امام کی روانگی کے بعد روانہ ہونا۔

(۷) مزدلفہ میں عرفات سے واپسی پر رات کے وقت ٹھہرنا۔

(۸) عرفات میں غسل کرنا۔

(۹) قیام منیٰ کے دوران رات کو منیٰ میں رہنا۔

(۱۰) منیٰ سے مکہ واپسی کے وقت وادی محصب میں ٹھہرنا چاہے خواہ بہت کم وقت کے لئے ہو۔

Marfat.com

سنتوں کا حکم یہ ہے کہ اس کو قصداً چھوڑنا بہت برا ہے۔ ان کے کرنے سے بہت اجر وثواب ملتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی ترک ہو جائے تو اس کی جزا لازم نہیں آتی۔

افعال حج

(۱) احرام

(۲) طواف

(۳) حجر اسود کا استلام

(۴) صفا اور مروہ کے درمیان (سعی) دوڑنا

(۵) وقوف عرفہ

(۶) قیام مزدلفہ

(۷) منیٰ کا قیام

(۸) قربانی

(۹) حلق یا قصر رأس (سرمنڈوانا یا بال کتروانا)

(۱۰) رمی جمار (کنکریاں مارنا)

Marfat.com

محرم کی شرط

جو عورتیں حج کے لئے جانا چاہیں، کیاوہ محرم کے بغیر جاسکتی ہیں یا محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے؟ اس بارے میں مختلف فقہی مسالک ہیں اور فقہاء نے طویل بحثیں کی ہیں۔

اس ضمن میں جو فقہی مسالک ہیں ان کا حاصل یہ ہے کہ۔

(۱) حنفی و حنبلی مسلک : امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک سفر حج میں عورت کے ساتھ محرم کا ہونا ضروری ہے۔ اگر دوسری وجوہ اور شرائط کے اعتبار سے کسی عورت پر حج فرض ہے مگر وہ محرم کو ساتھ لے جانے سے قاصر ہے، تو اس پر حج فرض نہ ہوگا۔ عورت کے لئے حج کی ادائیگی اور فرضیت میں محرم کا ساتھ جانا ضروری ہے۔ اگر کسی عورت کو تاحیات محرم نہ ملے تو کسی دوسرے کو حج کی وصیت کردے۔

(۲) مالکی و شافعی مسلک : اگر کسی عورت پر ان سات شرائط کے پائے جانے کے باعث جو فرضیت حج کے لئے لازم ہیں، حج فرض ہو تو مالکی اور شافعی مسلک کی رو سے محرم کا ساتھ لے جانا ضروری نہیں۔ اگر محرم میسر نہ ہو تب بھی حج کر سکتی ہے۔

(۳) فقہ جعفریہ : فقہ جعفریہ میں عورت کے لئے حج میں محرم کا ساتھ ہونا شرط نہیں ہے۔ البتہ شوہر کی اجازت ضروری ہے۔

Marfat.com

ہمارے ملک میں بھاری اکثریت امام ابو حنیفہؒ کے پیروکاروں کی ہے اس لئے محرم کے بارے میں خواتین کو حنفی مسلک ملحوظ رکھنا چاہئے۔

حج بدل

جس شخص نے اپنا فرض حج ادا کیا ہو، وہ کسی دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کر سکتا ہے، اس کو ''حج بدل'' کہتے ہیں۔

حج بدل کی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ وہ شخص کسی دوسرے کو حج بدل کروا سکتا ہے جس پر حج فرض ہوا ہو اور وہ حج فرض ہونے کے بعد معذور ہو گیا ہو، حتی کہ اگر اس نے حج بدل کروالیا اور اس کے بعد اس کا عذر ختم ہو گیا تو پھر خود حج کرنا لازم ہو گا۔

۲۔ حج بدل کروانے والا، حج بدل کرنے والے کے تمام اخراجات (حج) کا ذمہ دار ہو گا۔ اگر کوئی وارث کسی مردہ کی طرف سے حج بدل کروا رہا ہے تو وارث مردہ کے مال سے کل خرچ ادا کرے۔

۳۔ حج بدل کے لئے جانے والا، عاقل، بالغ اور احکام حج سے بخوبی واقف ہو۔

Marfat.com

۴۔ احرام باندھتے وقت، نیت اس شخص کی طرف سے کرے، جو حج بدل کروا رہا ہے اگر اس نے اپنی طرف سے نیت کرلی، تو حج بدل ادا نہ ہوگا۔ اس کی اپنی طرف سے نفلی حج ہو جائے گا اور حج بدل کروانے والے نے جو سفر خرچ دیا ہے وہ اس کو واپس کرے۔

معذور کا حج

دیوانہ، پاگل اور دائمی مریض آدمی پر حج معاف ہے۔ البتہ جو شخص حج کے موقع پر موجود ہو۔ پھر اسے بیماری لاحق ہو جائے، یا بے ہوش ہو جائے، تو اس کی طرف سے کوئی دوسرا شخص افعال حج ادا کر سکتا ہے۔ حج کے سب سے بڑے رکن وقوف عرفات میں معذور شخص کی موجودگی لازم ہے۔ اس شخص کو میدان وقوف میں لے جا کر لٹا دیا جائے۔ اگر وہ احرام باندھے ہوئے ہے تو اس کا ساتھی اس کی طرف سے لبیک کہے۔ اگر احرام نہیں باندھا تھا، تو اس کا ساتھی اس کی طرف سے احرام باندھے اور لبیک کہے تو اس کا حج صحیح ہو جائے گا۔

حج کا دوسرا رکن طواف زیارت ہے۔ اس کے لئے معذور کو کندھے پر اٹھا کر یا پیٹھ پر ڈال کر طواف کرائیں۔

ان دنوں پالکیاں بھی کرائے پر مل جاتی ہیں۔

باقی افعال حج اس کی طرف سے نمائندہ کرے۔

Marfat.com

اگر بیمار یا معذور میں رمی کرنے کی طاقت نہیں، تو کنکریاں اس کے ہاتھ پر رکھ دینی چاہئیں۔ یا تو وہ خود پھینکے یا جسے حکم کرے وہ پھینکے۔

بچوں کا حج

بچوں پر بالاتفاق حج فرض نہیں۔ بالفرض اگر کوئی بچے کو ساتھ لے جائے تو اس کا ولی اس کے احرام کی نیت کرے اور اس کی طرف سے تلبیہ کہے۔ اگر سمجھدار ہے تو وہ خود احرام باندھے اور خود ہی افعال حج ادا کرے۔ لیکن اس کے باوجود اس کا یہ حج نفلی ہوگا۔ بالغ ہونے کے بعد اگر اس پر حج فرض ہوا تو دوبارہ فرض حج ادا کرنا ہوگا۔

جنایات

(تاوان یا جرمانہ)

اس کے معنی خطا اور قصور کے ہیں۔ اصطلاح شرع میں فعل حرام کا ارتکاب ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرنا جو حالت احرام میں ممنوع ہو۔ مثلاً سلے ہوئے کپڑے پہننا، سر اور چہرہ ڈھانپنا، ناخن کاٹنا، بال صاف کرنا، خوشبو استعمال کرنا، جماع کرنا، خشکی کے جانور کا شکار کرنا، واجبات حج میں سے کوئی واجب چھوڑ دینا۔ ان میں سے کوئی جنایت (خطا و قصور) سرزد ہو جائے، تو اس کی جزا واجب ہو گی۔ یہ خطا خواہ قصداً ہو یا غلطی سے یا بھول کر جرمانہ ہر حالت میں لازم آئے گا۔

Marfat.com

دم : مناسک حج ادا کرنے میں اگر کسی قسم کی خطا سرزرد ہو جائے تو کوئی جانور ذبح کرنا جیسے بھیڑ، بکری یا گائے اور اونٹ کا ساتواں حصہ "دم" کہلاتا ہے اور یہ ضروری ہے۔

بدنہ : اگر کسی عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں طواف زیارت کرلیا، یا کسی حاجی نے وقوف عرفہ کے بعد اور بال کٹوانے سے پہلے جماع کرلیا، تو پورا اُونٹ یا پوری گائے ذبح کرنا "بدنہ" کہلاتا ہے۔ جرم زیادہ ہے، اس لئے تاوان بھی زیادہ ہے۔

صدقہ : چھوٹے موٹے قصور اور خطا پر صدقہ ہی کافی ہے۔ یہ صدقہ نصف صاع گیہوں یا ایک صاع جو ادا کرنا پڑتا ہے۔ ایک صاع تقریباً پونے چار کلو کے برابر ہوتا ہے۔ صدقہ یا اس کی قیمت کہیں بھی دی جاسکتی ہے۔ مگر افضل یہ ہے کہ حدود حرم میں ادا کیا جائے۔ دم یا بدنہ کا حدود حرم میں دینا لازم ہے۔ حدود حرم سے باہر جائز نہیں ہے۔

جنایت سے واجب ہونے والے دم بدنہ کا گوشت خود کھانا جائز نہیں ہے۔

Marfat.com

سفر حج کا آغاز

جب حج کے مبارک سفر کا ارادہ کریں تو اپنی نیّت خالص اللہ کے لئے کریں۔ لوگوں کے جو حقوق آپ کے ذمہ ہیں ان کو ادا کریں۔ سفر خرچ حلال روزی میں سے مہیا کریں۔ اہل و عیال کے اور زیر کفالت افراد کیلئے حج سے واپسی تک اخراجات کا انتظام کریں۔

گھر میں دعا

جب گھر سے نکلنے کا ارادہ کریں تو دو رکعت نماز نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پڑھیں اور دوسری رکعت میں قل ہو اللہ۔ اور سلام کے بعد آیت الکرسی اور سورۃ القریش پڑھیں۔ جب دروازے کے قریب آئیں تو سورۃ القدر پڑھیں۔

جب گھر سے باہر نکلیں تو حسب توفیق کچھ صدقہ کریں اور آیت الکرسی پڑھیں اور اس کے بعد دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَمِنْ دَعْوَۃِ الْمَظْلُوْمِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ ؕ

Marfat.com

''اے اللہ ہم تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتے ہیں اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں جن سے آپ راضی ہوں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرمادے اور اس کا راستہ جلد طے کرادے اے اللہ تو ہی ہمارا رفیق سفر ہے اور تو ہی ہمارے گھر والوں کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں سفر کی تکلیفوں سے اور واپسی کی پریشانیوں سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بدعا سے اور اہل و عیال اور مال و دولت کی بُری حالت دیکھنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

گھر سے باہر نکلتے وقت دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ"

''یااللہ تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں خود گمراہ ہو جاؤں، یا گمراہ کیا جاؤں، یا ظلم کروں، یا مظلوم ہوں، یا بے

Marfat.com

وقوفی کروں، یا بے وقوف بنایا جاؤں۔ میں اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں۔ اللہ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ نیکی کرنے کی طاقت اور بدی سے بچنے کی ہمت صرف اللہ بزرگ و برتر کی توفیق ہی سے ہے۔ یا اللہ تو مجھے اس چیز کی توفیق عطا فرما جسے تو اچھا سمجھتا ہے اور جس سے راضی ہوتا ہے اور مجھے راندے ہوئے شیطان سے بچا۔"

گھر والوں کے لئے دُعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا يُضِيْعُ وَدَائِعَهٗ

"گھر والو! میں تمہیں اللہ کے سپرد کر چلا ہوں جو اپنی امانتوں کو ضائع نہیں کرتا"۔

لوگوں سے مصافحہ کرتے وقت دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاِيْمَانَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ

"میں تمہارا دین اور تمہارا ایمان اور تمہارے کاموں کا انجام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں"۔

سوار ہوتے وقت دُعا

جہاز، ریل، موٹر بس، تانگہ وغیرہ میں سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ سُبْحَانَ الَّذِىْ

Marfat.com

سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

"اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات، جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں"۔

بحری جہاز میں سوار ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے ہاتھ میں اس کا چلنا اور اس کا لنگر انداز ہونا ہے۔ بلاشبہ میرا رب بخشنے والا مہربان ہے"۔

ہوائی جہاز میں سوار ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ ط وَعَلَّمَنَا الْقُرْاٰنَ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ فِيْ خَيْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ط سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا

Marfat.com

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

"میں اللہ کا نام لے کر سوار ہوتا ہوں۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اسلام کے لئے ہدایت دی۔ ہمیں قرآن سکھایا اور حضرت محمد ﷺ کے ذریعے سے ہم پر احسان فرمایا۔ شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے بہترین امت میں بنایا جو لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجی گئی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہ لا سکتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے"۔

Marfat.com

دوسرا باب

احرام

مناسک حج میں سب پہلا عمل احرام ہے۔باہر سے جانے والا کوئی حاجی میقات سے اس وقت تک نہیں گزر سکتا جب تک اپنا لباس اتار کر احرام نہ باندھ لے اور اسی طرح مکہ سے حج کی نیت کرنے والے کو بھی سب سے پہلے لباس تبدیل کر کے احرام باندھنا ہوتا ہے، یہ ایک انتہائی فقیرانہ لباس ہے، جس میں آدمی صرف ایک تہبند باندھ لیتا ہے۔ایک چادر کندھوں پر لیتا ہے اور سر ننگا رکھتا ہے۔

احرام کے معنی ہیں بعض جائز امور کو اپنے اوپر حرام کر لینا۔عازم حج جب میقات سے نیت اور تلبیہ کیساتھ احرام باندھ لیتا ہے تو اس پر کچھ پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں اور چند حلال چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں، ان میں سے ایک پابندی مرد کے لئے سلا ہوا لباس پہننے کی ممانعت ہے۔

میقات پر احرام باندھنا

میقات ان مقامات کو کہتے ہیں، جہاں سے مکہ شریف میں جانے کے لئے احرام باندھتے ہیں۔یہ پانچ جگہیں ہیں۔

۱۔ ذوالحلیفہ۔ مدینہ منورہ سے آنے والے یہاں سے احرام

Marfat.com

باندھتے ہیں۔ آج کل اس جگہ کو ''ابیار علی'' کہتے ہیں۔

۲۔ جُحفہ۔ مصر، شام مغربی علاقے اور تبوک سے آنے والوں کے لئے یہ میقات ہے۔ رابغ کے قریب یہ بستی ہے جو ویران ہو چکی ہے اس لئے آج کل لوگ ''رابغ'' ہی سے احرام باندھتے ہیں۔ دونوں بستیاں قریب قریب ہیں اس لئے یہاں سے احرام باندھنا درست ہے۔

۳۔ قرن المنازل۔ اہل نجد، ریاض اور طائف کی طرف سے آنے والے یہاں سے احرام باندھتے ہیں۔ یہ میقات مکہ مکرمہ سے ۵۰ کلو میٹر دور ہے۔ آج کل اس کو ''سیل'' کہتے ہیں۔

۴۔ ذات عرق۔ اہل عراق یعنی بصرہ اور کوفہ کے لوگوں کے لئے یہ میقات ہے۔

۵۔ یلملم۔ پاکستان، ہندوستان اور یمن کے لوگوں کے لئے ہے۔ آج کل اس کو ''سعدیہ'' کہتے ہیں۔ یہ میقات بحری جہاز پر سفر کرنے والوں کیلئے ہے۔

یہ وہ مقامات ہیں جنہیں نبی کریم ﷺ نے عمرہ یا حج کی خاطر آنے والوں کے لئے میقات مقرر فرمایا ہے اس لئے جو لوگ ان مقامات سے مکہ مکرمہ جانا چاہیں تو ان پر واجب ہے کہ ان مقامات سے احرام باندھ

Marfat.com

لیں۔ کیونکہ یہاں سے بغیر احرام کے گزرنا حرام ہے۔ چاہے خشکی کے راستے سے گزریں یا فضائی اور سمندری راستے سے۔

پاکستان سے بذریعہ ہوائی جہاز سفر کی صورت میں سوار ہوتے وقت ہی احرام باندھ لیں جبکہ بحری جہاز سے جانے والے جدہ سے تقریباً ۷۵ کلومیٹر پیچھے یَلَمْلَمْ کے مقام پر جہاز ہی میں باندھ لیں اس وقت جہاز میں سائرن بجایا جاتا ہے اور لاؤڈ اسپیکر سے اعلان بھی کیا جاتا ہے۔

احرام باندھنے کا طریقہ

جب احرام باندھنے کا ارادہ کریں تو پہلے غسل کریں اور وضو کر لینا بھی کافی ہے، احرام کے لئے دو سفید چادریں ہونا سنت ہے۔ ایک کا تہبند بنالیں اور ناف کے اوپر باندھیں دوسری کو چادر کے طرح اوپر اوڑھ لیں۔ کندھے ننگے نہ رکھیں۔ جوتا ایسا پہنیں کہ پاؤں کی اوپر والی ہڈی ننگی رہے۔

احرام کی چادریں پہننے کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ پڑھنا افضل ہے۔ اس کے بعد عمرہ کی نیت کریں اور تلبیہ پڑھیں۔ عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا جاتا ہے کیونکہ وہاں زیادہ دیر احرام کی پابندیاں برداشت نہیں کی جاسکتیں۔

Marfat.com

عورتوں کا احرام

مرد تو صرف دو اَن سلی چادریں پہن لیتے ہیں اور وہ معمول کے باقی کپڑے اتار دیتے ہیں لیکن عورتوں کا احرام یہ ہے کہ وہ سلے ہوئے کپڑے پہنے رہیں اور اپنے سر کے بالوں کو ایک رومال سے باندھ لیں، کوئی بال ننگا نہ ہو، لباس میں خصوصیت کے ساتھ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ شوخ و چست نہ ہو۔ سادہ اور ڈھیلے ڈھالے کپڑے پہنیں اور اوپر ہلکے سفید رنگ کی عبا ضرور استعمال کریں۔

چہرے کو کھلا رکھیں۔ اگر پردہ کرنا ہو۔ تو اس طرح کپڑا لٹکائیں کہ کپڑا چہرے کو نہ لگے۔ جراب، دستانے اور زیور پہننا جائز ہیں مگر نہ پہننا بہتر ہے۔ اگر احرام کے وقت عورت ناپاک حالت میں ہو جائے تو وہ غسل کرے اور احرام باندھے لے۔ اور ہر وہ عمل کرے جو دوسرے حاجی کرتے ہیں البتہ وہ مسجد حرام میں داخل نہ ہو اور نہ نماز پڑھے اور طواف اس وقت تک نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہو جائے۔ یہی حکم رسول ؐ اللہ نے اپنی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ صدیقہؓ کو دیا تھا۔

پاک ہونے پر نہا کر دوسرے کپڑے پہن کر احرام کو بدستور رکھیں اور عبادت میں لگ جائیں ان حالات میں پہلا احرام نہیں ٹوٹتا۔

احرام میں جائز اُمور

بعض چیزیں احرام باندھنے کے بعد بھی جائز ہیں مثلاً مردوں کے لئے تکیہ پر سر اور رخسار رکھنا مگر اوندھا لیٹ کر تکیہ پر منہ یا پیشانی رکھنا

Marfat.com

مکروہ ہے۔ کپڑوں کی گٹھڑی یا صندوق سر پر رکھنا۔ غسل کرنا مگر میل کچیل دور نہ کرے، گرم پانی اور ٹھنڈے پانی سے پاکیزگی یا ٹھنڈک پہنچانے کی نیت سے غسل نہ کرے۔ کمر بند پیٹی یا انگوٹھی پہننا، سادہ سرمہ لگانا، سر کھجانا بشرطیکہ بال ٹوٹنے یا خون گرنے کا خوف نہ ہو، کلائی پر گھڑی باندھنا، عینک لگانا، مصنوعی دانت لگوانا، ٹیکہ لگوانا، دانت نکلوانا، فصد کروانا، زخم پر پٹی باندھنا، گلے میں یا کندھے پر تھیلا لٹکانا وغیرہ یہ تمام امور حالت احرام میں جائز ہیں۔

مکان میں داخل ہو سکتے ہیں، سائے میں بیٹھ سکتے ہیں، چھتری کا سایہ بنا سکتے ہیں، موذی جانور جیسے کھٹمل سانپ اور بچھو وغیرہ مار سکتے ہیں۔ پالتو جانور ذبح بھی کر سکتے ہیں اور ان کا گوشت بھی کھا سکتے ہیں۔

احرام دھویا بھی جا سکتا ہے اور بوقت ضرورت تبدیل بھی کیا کیا جا سکتا ہے۔ رنگدار احرام بھی باندھا جا سکتا ہے مگر ان سلی، سفید چادروں کا احرام افضل ہے۔

اگر کسی نے بغیر غسل یا وضو کے احرام باندھ لیا اور نفل بھی نہیں پڑھے تو جائز ہے۔ لیکن بغیر عذر کے ایسا کرنا مکروہ ہے۔

احرام میں ممنوع اُمور

احرام باندھنے کے بعد چند چیزیں حرام اور ممنوع ہو جاتی ہیں۔

۱۔ اللہ کی نافرمانی۔

Marfat.com

۲۔ قتل (گو کہ یہ احرام کے بغیر بھی ناجائز ہے)

۳۔ خوشبو لگانا، ناخن اور بال کٹوانا، سر اور منہ ڈھانپنا۔

۴۔ مردوں کے لئے سلے کپڑے جیسے کرتہ، پاجامہ، ٹوپی موزہ بنیان، نیکر وغیرہ پہننا۔

۵۔ مردوں کے لئے ایسا جوتا پہننا جس سے پاؤں کی اوپر کی ہڈی ڈھک جائے البتہ پاؤں کی انگلیاں اور ایڑی ڈھانپنے میں کوئی حرج نہیں۔

۶۔ جوئیں مارنا یا جوئیں مارنے کے لئے کپڑے دھوپ میں پھیلانا۔

۷۔ خشکی کے جانور کا شکار کرنا یا دوسروں کو شکار کرنے کی ترغیب دینا۔

۸۔ احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال ممنوع ہے۔

۹۔ بدن سے میل کچیل دور کرنا اور بکھرے ہوئے بالوں کو سنوارنا، سر یا ڈاڑھی کے بالوں میں تیل لگانا یا خضاب، مہندی لگانا کنگھی کرنا مکروہات احرام میں شامل ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وسلم نے فرمایا کہ "کامل حاجی وہ ہے جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور بدن اور کپڑے میلے کچیلے ہوں"۔

Marfat.com

۹۔ احرام کی حالت میں کپڑے وغیرہ سے منہ پونچھنا جائز نہیں، عورتوں کو چہرہ کے علاوہ جسم کے باقی حصہ کو کپڑے سے پونچھنا جائز ہے۔

۱۰۔ جماع، بوس وکنار اور شہوت کی باتیں ممنوع ہیں۔

عمرہ کی نیت

احرام باندھتے وقت عمرہ کی نیت کریں۔ نیت اس طرح ہو گی۔

نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَةَ ط فَیَسِّرْهَا لِیْ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ ط

"اے اللہ میں عمرہ کی نیت کرتا ہوں تو اسے میرے لئے آسان کردے اور مجھ سے قبول فرما"۔

تلبیہ کیا ہے؟

تلبیہ کا مطلب ہے لبیک کہنا۔ یہ لبیک اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر ہے جو اس نے حاجی کو اپنے گھر کے حاضری کے لئے دیا ہے۔ احرام باندھتے وقت تین بار تلبیہ پڑھنا سنت ہے۔ اس کے بعد ہر موقع پر پڑھتے رہیں یعنی سوار ہوتے وقت، اترتے وقت، بلندی پر چڑھتے وقت، سونے سے پہلے، جاگتے وقت، کسی سے ملاقات کے وقت، ہر نماز کے بعد۔

Marfat.com

مرد تلبیہ بلند آواز سے پڑھیں اور عورتیں اتنا آہستہ کہ صرف وہ خود سن سکیں۔ تلبیہ حاجی کا ترانہ اور وظیفہ ہے۔ تلبیہ زبان سے کہنا شرط ہے اگر کسی نے دل میں کہا اور زبان سے نہیں کہا تو تلبیہ ادا نہ ہوگا۔

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ط لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ ط لَاشَرِیْکَ لَکَ ط

”میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے، اور بادشاہی تیری ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں“۔

تلبیہ کہنے کے بعد جناب نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں۔

تلبیہ کے بعد دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَمِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اُحَرِّمُ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالطِّیْبِ وَکُلِّ شَیْءٍ حَرَّمْتَہٗ عَلَی الْمُحْرِمِ اَبْتَغِیْ بِذَالِکَ وَجْھَکَ الْکَرِیْمَ

Marfat.com

"اے اللہ میں تیری رضا اور جنت چاہتا ہوں اور تیرے غصے اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری رضامندی کی خاطر اپنے بال، کھال، گوشت، خون، عورتوں سے اور خوشبو سے اور ہر اس چیز سے جسے تو نے محرم پر حرام کیا ہے، حرام کرتا ہوں، میں اس کے ساتھ صرف تیری بزرگ ذات کا خواہاں ہوں"۔

سرزمین حرم میں داخلہ

مکہ مکرمہ کے اردگرد کئی کلومیٹر تک حدود حرم جہاں پر نشانات لگائے گئے ہیں۔ اس سرزمین میں داخل ہوتے ہی اپنے آپ کو یوں سمجھیں کہ ایک عاجز و مسکین شہنشاہ کے دربار میں حاضر ہونے کو جارہا ہے، اس وقت یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُکَ وَحَرَمُ رَسُوْلِکَ فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ آمِنِّیْ مِنْ عَذَابِکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ

"اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسول کا حرم ہے۔ پس تو میرے گوشت، خون اور ہڈیوں کو آگ پر حرام کردے۔

Marfat.com

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ اور مجھے اپنے ولیوں اور اطاعت گزاروں میں کر دے اور میری طرف توجہ فرما، بے شک تو توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے"

شہر مکہ سے باہر دُعا

مکہ معظّمہ کی حدود تقریباً ١٦ کلو میٹر پیچھے ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔ وہاں پولیس چوکی ہے جہاں بورڈ آویزاں ہے کہ غیر مسلموں کا داخلہ منع ہے۔ حدود کے اندر داخل ہوتے ہی یہ دُعا پڑھیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہ

"اے اللہ ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے مانگی اور میں اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے

Marfat.com

تیرے نبی حضرت محمد ﷺ نے پناہ مانگی"۔

شہر مکہ معظّمہ پر نگاہ پڑے تو یہ دُعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ بِھَا قَرَارًا ہ وَارْزُقْنِیْ بِھَا حَلَالًا اَللّٰھُمَّ ھٰذَا الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَالْبَیْتُ بَیْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَرُوْمُ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَیْكَ ہ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ اَنْ تَسْتَقْبِلَنِیْ بِعَفْوِكَ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنِّیْ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ جَنَّتَكَ ط

"اے اللہ مجھے اس میں قرار اور سکون عطا فرما اور مجھے حلال روزی دے۔ اے اللہ یہ شہر تیرا شہر ہے اور یہ گھر تیرا گھر ہے۔ میں تیری رحمت کی طلب کے لئے آیا ہوں تیری رحمت چاہتا ہوں اور تیری تقدیر پر راضی ہوتے ہوئے اور تیرے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے حکم کو تسلیم کرتے ہوئے تیری اطاعت کا قصد کرتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہے ایک پریشان حال اس شخص کا سا سوال جو تیرے عذاب سے ڈرتا ہو۔ میری آرزو ہے کہ تو اپنی معافی

Marfat.com

کے ساتھ میری معذرت قبول فرمااور اپنی رحمت کے ساتھ مجھ سے درگزر فرمااور مجھے جنت میں داخل فرما"۔

شہر مکہ معظمہ میں داخل ہوتے وقت دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا حَرَمُكَ وَحَرَمُ رَسُوْلِكَ
فَحَرِّمْ لَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَظْمِیْ عَلَى النَّارِ
اَللّٰھُمَّ آمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ یَوْمَ تَبْعَثُ
عِبَادَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَائِكَ وَاَھْلِ طَاعَتِكَ
وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہ

"اے اللہ یہ تیرا اور تیرے رسولؐ کا حرم ہے۔ پس تو میرے گوشت، خون اور ہڈیوں کو آگ پر حرام کردے۔ اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے محفوظ رکھ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور مجھے اپنے ولیوں اور اطاعت گزاروں میں کردے اور میری طرف توجہ فرما۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

مسجد حرام

بیت اللہ شریف کے اردگرد جتنی جگہ نماز کے لئے چھوڑی گئی ہے

Marfat.com

وہ مسجد حرام کہلاتی ہے۔ اس میں صفیں دائرہ کی شکل میں ہوتی ہیں۔ اس کا محراب نہیں ہے۔ شروع میں یہ مسجد بہت چھوٹی تھی۔ لیکن اب یہ تقریباً ۴۰ ایکٹر زمین گھیرے ہوئے ہے اور صفااور مروہ بھی اس میں شامل ہے، اس میں پانچ لاکھ نمازی ایک وقت میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔ خانہ کعبہ کے اِرد گرد پہلے ایک وسیع دالان ہے باہر ایک تین منزلہ نہایت عظیم الشان مسجد ہے، روشنی کا اتنا انتظام ہے کہ دن کا سماں ہوتا ہے۔ مسجد حرام کی مزید توسیع کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔

مسجد حرام میں داخلہ

افضل یہ ہے کہ مسجد حرام میں باب السلام سے داخل ہوں۔ البتہ آسانی کے لحاظ سے کہیں سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت انسان پر ایک عجیب روحانی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، تاہم خداوند کریم کا احسان عظیم ہے کہ اس نے زندگی میں حاضری کی سعادت عطا کی۔ مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔ موقعہ غنیمت جانئے اور جی بھر کر اپنے اور ملک و ملت کے لئے دعائیں مانگئے۔

Marfat.com

مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
وَاَدْخِلْنِیْ فِیْهَا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَقَامِیْ
هٰذَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَتَقَبَّلَ عَثْرَتِیْ
وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَضَعَ عَنِّیْ وِزْرِیْ وَصَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ
وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ ۵ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ
مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْلِیْ جَمِیْعَ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
وَاَدْخِلْنِیْ جَنَّتَكَ ۔

"اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور درود اور سلام اس کے رسول کے لئے ہے۔
اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور

Marfat.com

مجھے اس میں داخل کر دے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے اس مقام پر سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ تو رحمت نازل فرما مجھ پر اور قبول کر لغزش میری اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ سے میرے گناہ دور کر دے۔ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما۔ میں اللہ کے نام سے جو بڑی عظمت والا ہے اور اس کی ذات کریم کے ساتھ اور اس کی قدیم طاقت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں راندے ہوئے شیطان سے۔ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں درود اور سلام ہو اس کے رسول ﷺ پر اے اللہ میرے تمام گناہ بخش دے اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرما"۔

خانہ کعبہ

یہ دنیا میں سب سے پہلا گھر ہے جو لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا ہے۔ لوگ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ ایک انسان کی کتنی خوش بختی ہے کہ جس کی طرف صرف منہ کر کے نماز پڑھتا تھا آج اس گھر کی حاضری نصیب ہو رہی ہے شروع میں اس گھر کا دروازہ اور چھت نہ تھی لیکن اب تعمیر کے کئی مراحل سے گزرنے کے

Marfat.com

بعد اس کی عمارت کچھ اس طرح ہے۔

موجودہ عمارت کالے رنگ کے بڑے بڑے پتھروں سے بنی ہوئی ہے۔ اس کی کرسی مسجد کے صحن سے چھ فٹ اُونچی ہے، عرض تقریباً ۳۳ فٹ۔ لمبائی تقریباً ۵۵ فٹ اور اونچائی تقریباً ۴۵ فٹ ہے۔ مشرقی دیوار میں حجر اسود والے کونے سے تقریباً دو گز ہٹ کر سونے کا بنا ہوا دروازہ ہے۔ اس عمارت کے اردگرد صفیں دائرے کی شکل میں بنائی جاتی ہیں۔ خانہ کعبہ کی حاضری نہایت قیمتی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ۱۲۰ رحمتیں روزانہ اسی گھر پر نازل ہوتی ہیں۔ ۶۰ طواف کرنے والوں پر، ۴۰ وہاں نماز پڑھنے والوں پر اور ۲۰ صرف دیکھنے والوں پر یہاں خوب دل کھول کر اپنے اور ملک و ملت کے لئے دعائیں مانگئے۔

خانہ کعبہ پر نگاہ پڑے تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

"اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے"۔

Marfat.com

چونکہ خانہ کعبہ کو دیکھتے ہی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

اَعُوْذُ بِرَبِّ الْبَیْتِ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ ضِیْقِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۝

”میں پناہ مانگتا ہوں بیت اللہ شریف کے پروردگار کے نام کے ساتھ، کفر سے، فقر سے اور سینے کی تنگی سے اور قبر کے عذاب سے“۔

یہ دعا بھی پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَکَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَتَشْرِیْفًا وَمَھَابَۃً وَزِدْ مِنْ تَعْظِیْمِہٖ وَتَشْرِیْفِہٖ مِنْ حَجَّۃٍ وَعُمْرَۃٍ تَعْظِیْمًا وَتَشْرِیْفًا وَمَھَابَۃً ۔

اے اللہ تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہوتی ہے اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے پس ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اور ہمیں سلامتی والے گھر میں داخل کرنا۔ اے

Marfat.com

عزت و جلال والے رب! تو بڑی برکت والا اور بلند رتبے والا ہے۔" اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم، شرافت، عزت اور رُعب بڑھا اور اس کی تعظیم و تکریم اور شرافت اور نیکی میں ان لوگوں کی وجہ سے اضافہ فرما جو اس کا حج اور عمرہ کریں۔

Marfat.com

نقشہ ترتیب ادائیگی افعالِ حج

ذیل کے نقشے کے ذریعے نہایت اختصار سے بتایا گیا ہے کہ ایک حاجی کو گھر سے روانہ ہو کر اختتامِ حج تک کیا کچھ اور کس ترتیب سے کرنا ہو گا۔

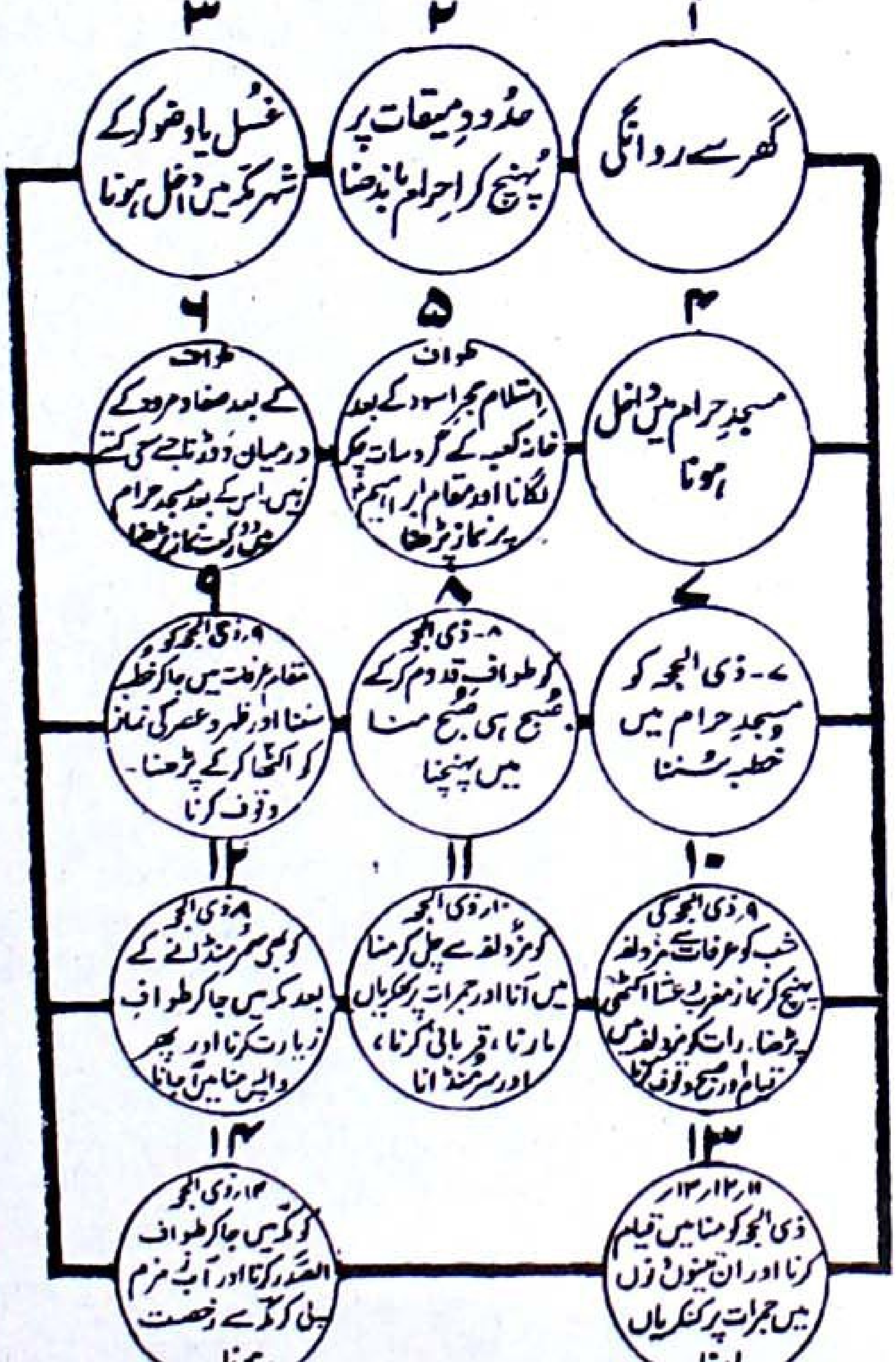

Marfat.com

عمرہ

سنتِ مؤکدہ

1. ١ احرامِ عمرہ — شرط
2. ٢ طوافِ مع رمل — رُکن
3. ٣ سعی — واجب
4. ٤ حلق — واجب

حجِ افراد

1. ١ احرامِ حج — شرط
2. ٢ طوافِ قدوم — سنت
3. ٣ سعی
4. ٤ سر مُنڈانا
5. ٥ دوبارہ احرام
6. ٦ طوافِ قدوم
7. ٧ سعی
8. ٨ وقوفِ عرفات — رُکن
9. ٩ وقوفِ مُزدلفہ — واجب
10. ١٠ رمی جمرۂ عقبہ — واجب
11. ١١ قُربانی — مستحب
12. ١٢ سر مُنڈانا اور احرام اتارنا — واجب
13. ١٣ طوافِ زیارت — رُکن
14. ١٤ سعی — واجب
15. ١٥ رمی جمار — واجب
16. ١٦ طواف الوداع — واجب

Marfat.com

حج قران

1. احرام حج و عمرہ مگا — شرط
2. طواف مع رمل — شرط
3. سعی — واجب
4. سر مُنڈانا
5. دوبارہ احرام
6. طوافِ قدوم — سنت
7. سعی — واجب
8. وقوف عرفات — رکن
9. وقوفِ مُزدلفہ — واجب
10. رمی جمرۂ عقبہ — واجب
11. قُربانی — واجب
12. سر مُنڈانا اور اِحرام اُتارنا — واجب
13. طوافِ زیارت — رُکن
14. سعی
15. رمی جمار — واجب
16. طواف الوداع — واجب

حج تمتع

جبکہ قربانی ساتھ نہ ہو

1. احرام عمرہ — شرط
2. طواف مع رمل — رکن
3. سعی — واجب
4. سر مُنڈانا — اختیاری
5. دوبارہ احرام — شرط
6. طواف قدوم
7. سعی
8. وقوفِ عرفات — رکن
9. وقوفِ مُزدلفہ — واجب
10. رمی جمرۂ عقبہ — واجب
11. قُربانی — واجب
12. سر مُنڈانا اور احرام اتارنا — واجب
13. طوافِ زیارت — رُکن
14. سعی — واجب
15. رمیِ جمار — واجب
16. طواف الوداع — واجب

Marfat.com

تیسرا باب

عُمرہ

عُمرہ چھوٹے حج کو کہتے ہیں۔ اس میں احرام، طواف کعبہ صفامروہ کی سعی اور حلق یا قصر شامل ہے۔

عُمرہ کے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے یہ سال کے کسی وقت بھی سوائے ۹ ذی الحجہ تا ۱۳ ذی الحجہ کیا جاسکتا ہے۔

حنفی مسلک میں عُمرہ زندگی میں ایک بار سنت مؤکدہ ہے۔ امام شافعیؒ کے نزدیک ایک بار فرض ہے۔

حج کے دنوں میں جو عُمرہ کیا جاتا ہے اس میں حج بھی شامل ہوتا ہے ان دنوں کے علاوہ عمرہ اکیلے ہی کیا جاتا ہے۔

عُمرے کی میقات سب کیلئے تنعیم ہے۔ لہذا پاکستان یا دیگر ممالک سے جانے والے اگر قیام مکہ کے دوران عمرہ کرنا چاہیں تو مسجد عائشہ "تنعیم" سے احرام باندھیں۔ طواف نیت کرنے کے بعد حجر اسود کے استلام سے شروع کر کے وہیں آکر ختم کرتے ہیں۔ طواف دو طرح سے ہوتا ہے ایک احرام میں اور دوسرا عام کپڑوں میں۔

طواف کی نیت

طواف کی نیت ضروری ہے بغیر نیت کے طواف نہ ہوگا۔ اگر عربی

Marfat.com

میں نیت یاد نہ رہے تو اپنی زبان میں نیت کر لیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ ط

"اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔
اے اللہ میں تیرے مقدس گھر کے طواف کی نیت کرتا ہوں۔ اس لئے تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور ان سات چکروں کو جو محض اللہ تعالیٰ عزوجل کے لئے ہیں، میری طرف سے قبول فرما"۔

طواف کرنے کا طریقہ

طواف کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بیت اللہ شریف کے سامنے حجر اسود کی طرف ایسے کھڑے ہوں کہ حجر اسود داہنی طرف ہو۔ پھر طواف کی نیت کریں۔ اس کے بعد دونوں پاؤں فرش کی سیاہ پٹی پر رکھیں۔ حجر اسود کے بالمقابل آجائیں اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں اور استلام کریں۔ طواف کے دوران بلاوجہ باتیں نہ کریں اور نہ ہی ادھر اُدھر دیکھیں۔ نگاہ نیچی رہے اور دُعائیں

Marfat.com

زبان پر جاری رہیں۔

نفلی طواف

نفلی طواف ہر وقت ہوتا ہے، اس میں احرام کی ضرورت نہیں۔ یہ مکہ مکرمہ کے قیام کی افضل نفلی عبادت ہے۔ جب بھی آپ حرم شریف جائیں گے آپ کو خانہ کعبہ کے گرد گھومتے ہوئے لوگوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آئے گا۔ آپ بھی بجز بیکراں میں شامل ہو کر رب کعبہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرتے رہیں۔

بیت اللہ کی طرف بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ زِدْ بَیْتَكَ ھٰذَا تَعْظِیْمًا وَتَشْرِیْفًا وَمَھَابَةً وَزِدْ مَنْ تَعْظِیْمِهٖ وَتَشْرِیْفِهٖ مِنْ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ تَعْظِیْمًا وَتَشْرِیْفًا وَ مَھَابَةً ،،

”اے اللہ تو سلامتی کا مالک ہے اور سلامتی تیری طرف سے ہوتی ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے۔ اے

Marfat.com

رب ہمارے ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر جنت میں داخل فرما۔ اے ہمارے رب تو بڑی برکت والا ہے اور بڑی بلندی کا مالک ہے اے جلال اور بزرگی کے مالک۔ اے اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم اور شرافت حج اور عمرہ سے اور زیادہ بڑھا"۔

حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ وَطَھِّرۡلِیۡ قَلۡبِیۡ وَاشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡلِیۡ اَمۡرِیۡ وَعَافِنِیۡ فِیۡ مَنۡ عَافَیۡتَ ۔

"اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کو پاک کردے اور سینے کی گرہوں کو کھول دے اور میرا ہر کام آسان کردے اور مجھے بھی عافیت دے ان لوگوں کی طرح جن کو تو نے عافیت دی ہے"۔

حجر اسود کا استلام

خانہ کعبہ کا طواف حجر اسود سے شروع کیا جاتا ہے۔ اس کو بوسہ دینا

Marfat.com

سنت ہے، اگر منہ وہاں تک نہ پہنچ سکے تو ہاتھ سے چھونا ہی کافی ہے اور اگر بھیڑ زیادہ ہو تو دور سے اشارہ کر دینا مسنون ہے، نبی کریمؐ نے اپنی اونٹنی پر طواف کیا۔ آپؐ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی۔ آپؐ حجر اسود کو لگا کر اسے چوم لیتے تھے اسے استلام کہتے ہیں۔

اکثر حاجی اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ خواہ کچھ بھی صورتحال ہو، کتنا ہی ہجوم ہو، بوسہ دینے کی خاطر حجر اسود تک پہنچیں خواہ اس سے دوسروں کو تکلیف پہنچے انہیں یہ احساس نہیں رہتا کہ بوسہ دینا سنت ہے جبکہ مسلمانوں کو تکلیف دینا حرام ہے۔

عورتوں کے لئے خاص طور پر یہی حکم ہے کہ وہ دور سے اشارے کے ذریعے بوسہ دیں۔ ہجوم میں گھسنا درست نہیں۔ اگر مزاحمت کے بغیر آگے بڑھ کر بوسہ دے سکیں تو بہتر ورنہ ہر چکر کے خاتمہ پر حجر اسود کے سامنے پہنچ کر اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کریں اور اپنے ہاتھ کو چوم لیں۔

حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا تھا "تم مضبوط آدمی ہو۔ ذرا دھکا پیلی نہ کرنا کہ دوسروں کو تکلیف پہنچے۔ اگر خالی موقع ملے اور کسی کو ایذا نہ ہوتی ہو تب بوسہ دینا"۔

رمل

طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر ذرا تیزی سے چھوٹے

Marfat.com

چھوٹے قدم اُٹھا کر اور کندھوں کو ہلا کر چلنا "رمل" کہلاتا ہے یہ مستحب ہے۔

رمل اس طواف میں کیا جاتا ہے جس میں احرام باندھا ہوا ہو، اور اس کے بعد سعی (صفا اور مروہ) بھی کرنا ہو۔ ہر دو طواف جس کے بعد سعی ہو اسی میں رمل کیا جائے گا۔

رمل طواف کے پہلے تین چکروں میں کرتے ہیں۔ اگر پہلے دو میں رمل کرنا بھول جائیں تو تیسرے میں کرلیں۔ اگر تیسرے میں بھی بھول جائیں تو پھر نہ کریں۔

اضطباع

احرام کی اُوپر کی چادر کو اس طرح لپیٹنا کہ دایاں کندھا ننگا رہے یعنی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے کے اوپر ڈال لینا "اضطباع" کہلاتا ہے۔ یہ بھی اسی صورت میں ہوگا اگر احرام باندھا ہوا ہوگا۔ اضطباع پورے طواف میں ہوگا طواف کے بعد دوگانہ طواف کندھے ڈھانک کر ادا کریں۔

طواف کے سات چکر

طواف کے سات چکر ہیں جو حجر اسود سے شروع کر کے حجر اسود پر ختم کرتے ہیں۔

طواف کے لئے کوئی مخصوص دُعا نہیں ہے تاہم حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام نے مختلف اوقات میں جو دعائیں مانگی ہیں ان کو یکجا کر کے

Marfat.com

سات چکروں کی دُعائیں الگ الگ درج ہیں۔

طواف کی دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

"(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں"۔
کہتے ہوئے حجر اسود کا استلام کیجئے اور خانہ کعبہ کا پہلا چکر شروع کیجئے اور یہ دعا پڑھئے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

Marfat.com

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بزرگی اور عظمت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام نازل ہو اللہ کے رسول ﷺ پر۔ اے اللہ میں تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور آپ کے احکام کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ سے کئے گئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور آپ کے نبیؐ اور حبیبؐ اور سردار حضرت محمد ﷺ کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے خانہ کعبہ کا طواف کرتا ہوں۔ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں گناہوں کی معافی کا، ہر بلا سے سلامتی کا اور ہر تکلیف سے دائمی حفاظت کا، دین اور دنیا و آخرت میں اور جنت کا طلب گار ہوں اور دوزخ سے نجات کی التجا کرتا ہوں"۔

رُکن یمانی سے حجر اسود تک دُعا

رکن یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دُعا پڑھے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ

Marfat.com

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

”اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی، اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی بخشش والے، اے سب جہانوں کے پالنے والے“۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں“۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور دوسرے چکر کی دعا شروع کیجئے۔

دوسرے چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَالْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ

Marfat.com

النَّارِ ط فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ ط
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ
قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ
يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ط

"یا اللہ بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور یہاں کا امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ جگہ تیری رحمت کے ذریعے دوزخ سے نجات پانے کی ہے سو تو ہمارے گوشت اور پوست کو دوزخ پر حرام کردے یا اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کر اور ہمیں کفر، بدکاری اور نافرمانی سے متنفر کردے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ مجھے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اے اللہ مجھے بغیر حساب کتاب کے جنت عطا فرما"۔

Marfat.com

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے"۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں"۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور تیسرے چکر کی دعا شروع کیجئے۔

Marfat.com

تیسرے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ ط

”اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں شک سے شرک سے اور تیری نافرمانی سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے اور برے حال سے اور برے انجام سے، مال میں اور اہل و عیال میں۔ اے اللہ میں تجھ سے تیری رضامندی اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے غضب سے اور دوزخ کی آگ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور تری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنوں اور آزمائشوں سے“۔

Marfat.com

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے"۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں"۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور چوتھے چکر کی دعا شروع کر دیجئے۔

Marfat.com

چوتھے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا
وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَۃً
لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِیْ
یَآ اَللّٰہُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ
وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ
بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ ط رَبِّ
قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَنِیْ
وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَآئِبَۃٍ لِّیْ مِنْکَ
بِخَیْرٍ ط

''اے اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا اور اس کو کامیابی عطا فرما اور میرے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ بنا اور میرے ہر نیک عمل کو قبول فرما اور ایسی تجارت نصیب فرما جس میں کبھی نقصان نہ ہو۔ اے جاننے والے دلوں کے بھیدوں کے مجھے اندھیروں میں سے نکال کر ایمان و عمل صالح کی روشنی

Marfat.com

کی طرف لے جا۔ اے اللہ مجھے اپنی رحمت کے حاصل ہونے کا طریقہ اور مغفرت کا ہر ذریعہ نصیب فرما اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے کا خواہاں بنادے اور جنت سے بہرہ ور ہونے کا اور دوزخ سے نجات پانے کا طلب گار بنادے۔ اے میرے پروردگار جو روزی تو نے مجھے دی ہے اس پر قناعت بھی عطا کر اور جو نعمتیں تو نے مجھے عطا کی ہیں ان میں برکت بھی دے اور تو ہر غائب چیز یعنی اہل و عیال، مال، دولت پر خیر و برکت کے ساتھ میرا نگہبان بن جا"۔

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے"۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام

Marfat.com

کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں''۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے۔ اور پانچویں چکر کی دعا شروع کیجئے۔

پانچویں چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھَكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً مَّرِیْئَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْہُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْہُ نَبِیُّكَ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَنَعِیْمَھَا وَمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْٓ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط

Marfat.com

"اے اللہ مجھے عرش کے سایہ کے نیچے اس روز جگہ دینا جس روز عرش کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا اور تیری ذات پاک کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے حوض کوثر سے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ شربت پلانا کہ اس کے بعد کبھی بھی پیاس نہ لگے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ بھلائیاں مانگتا ہوں جو تیرے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے تجھ سے مانگیں اور ان سب برائیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے پیارے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور قول، فعل اور عمل کی ہر اس چیز کی توفیق مانگتا ہوں، جو مجھے اس کے قریب کردے اور میں تجھ سے دوزخ کی آگ سے اور ہر اس چیز سے بھی جو مجھے قول، فعل اور عمل سے دوزخ کے قریب کردے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

Marfat.com

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے"۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں"۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور چھٹے چکر کی دعا شروع کر دیجئے

چھٹے چکر کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ
وَبَیْنَکَ وَحُقُوْقًا کَثِیْرَۃً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ

Marfat.com

خَلْقِكَ ط اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ۔"

"اے اللہ مجھ پر تیرے بہت سے حقوق ہیں، جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے وہ حقوق ہیں، جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ان میں سے جن کا تعلق مجھ سے ہے، تو ان کی کوتاہی کی مجھے معافی دے، اور جن کا تعلق مخلوق سے ہے تو ان کی معافی کا خود ذمہ لے لے اور مجھے رزق حلال دے کر حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کی توفیق دے کر اپنی نافرمانی سے بچا اور اپنے فضل و کرم سے غیروں کا دست نگر نہ بنا اے وسیع مغفرت والے۔ اے اللہ بے شک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات بڑی کرم و بخشش والی ہے اور اے اللہ تعالیٰ تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا،

Marfat.com

بڑی عظمت والا ہے، تو معافی کو پسند کرتا ہے۔ اس لئے میری خطاؤں کو معاف فرما"۔

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھئے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

"اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے"۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں"۔

پڑھتے ہوئے آگے بڑھئے اور ساتویں چکر کی دعا شروع کر دیجئے۔

Marfat.com

ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا كَامِلًا وَّیَقِیْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّرِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ ط رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ط

"اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، ایمان کامل اور سچا یقین اور رزق وسیع اور عاجزی کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان اور پاکیزہ حلال رزق اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور موت کے وقت آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب کے وقت معافی اور جنت کے حصول میں کامیابی اور دوزخ سے نجات، یہ سب کچھ تیری رحمت کے طفیل مانگتا ہوں اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے۔ اے میرے پرودگار میرے علم میں اضافہ کر اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما"۔

Marfat.com

رُکن یمانی سے حجر اسود تک کی دُعا

رکن یمانی پر پہنچ کر آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

''اے ہمارے پروردگار ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور نیک لوگوں کے ساتھ جنت میں داخل فرما اے بڑی عزت والے اے بڑی بخشش والے اور تمام جہانوں کے پالنے والے''۔

حجر اسود پر پہنچ کر اگر ممکن ہو تو بوسہ دیجئے ورنہ دور ہی سے استلام کیجئے اور

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں''۔

پڑھتے ہوئے اب ملتزم کے پاس آجایئے۔ حجر اسود اور خانہ کعبہ کی چوکھٹ کے درمیان جو جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں۔

Marfat.com

دُعاؤں کی کیفیت

نیت، طواف یا دیگر مقامات پر پڑھی جانے والی دُعاؤں کے عربی الفاظ اگر یاد نہ ہوں، تو جو بھی دل میں آئے، مانگیں۔ جس زبان میں جی چاہے، مانگیں اور یہ سمجھ کر مانگیں کہ رب کریم کے آستانہ پر پہنچ گیا ہوں۔ خداوند کریم خود تو اس سے بالاتر ہے، کہ ہم اس کا دامن تھام سکیں۔ ہماری نارسائی پر ترس کھا کر اس نے یہ گھر ہمارے لئے بنادیا ہے، تاکہ اس کے دامن سے لپٹ کر اپنی آرزوئیں پیش کرنے کی جو تمنا ہمارے دل میں ہے، اسے ہم اس کے گھر کی چوکھٹ سے لپٹ کر پورا کرلیں۔

مقام ملتزم

خانہ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود والے گوشہ کے درمیان والی دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔ یہاں لپٹ کر رو رو کر دعائیں کی جاتی ہیں۔ دعا کی قبولیت کا مقام ہے۔ حضورؐ نے اس کے ساتھ لپٹ کر دعائیں مانگی تھیں۔

چونکہ ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہاں جا کر دعا مانگے، اس لئے وہاں بھی بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اور اکثر لوگوں کے پیسے اور نقدی بھی وہاں گر جایا کرتی ہے، اس لئے پوری احتیاط کے ساتھ آگے بڑھیں، ورنہ کہیں بھی دعا مانگ لیں۔

Marfat.com

مقام ملتزم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ
رِقَابَ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّھَاتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَوْلَادِنَا
مِنَ النَّارِ ط یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَالْفَضْلِ وَلْمَنِّ
وَالْعَطَآءِ وَالْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا
فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا
وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ
عَبْدِکَ وَاقِفٌ تَحْتَ بَابِکَ مُلْتَزِمٌ بِاَعْتَابِکَ
مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ اَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَاَخْشٰی
عَذَابَکَ مِنَ النَّارِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ط اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ
وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَ تُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَ تُنَوِّرَلِیْ فِیْ
قَبْرِیْ وَ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیْ ط وَاَسْئَلُکَ الدَّرَجَاتِ
الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ اٰمِیْنَ ط

Marfat.com

"اے اللہ، اے اس قدیم گھر خانہ کعبہ کے مالک! ہماری گردنوں کو، ہمارے باپ دادا کی گردنوں کو، ہماری ماؤں، ہمارے بھائیوں اور ہماری اولاد کی گردنوں کو، دوزخ کی آگ سے آزاد فرما۔

اے صاحب جودو کرم اور صاحب فضل و عطا! اے اپنے بندوں پر احسان کرنے والے، اے اللہ، ہمارے تمام کاموں کا انجام بخیر کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچالے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں، تیرے گھر کے دروازے کے زیر سایہ کھڑا ہوں۔ تیرے گھر کی چوکھٹ سے لپٹا ہوا ہوں۔ تیرے سامنے گریہ زاری کررہا ہوں۔ تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں اور تیرے عذاب دوزخ سے ڈرتا ہوں۔ اے ہمیشہ احسان کرنے والے، اے اللہ بے شک میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تیری حمدو ثنا کروں۔ تو تو اسے قبول فرماتے ہوئے بلندی پر اٹھالے اور میرے گناہوں کے بوجھ کو ہلکا کردے اور میرے کاموں میں اصلاح فرما، اور میرے دل کو پاک صاف کردے اور میری قبر کو روشن کردے اور میرے گناہوں کو بخش دے اور میں تجھ سے جنت میں بلندی درجات کا سوال کرتا ہوں (اے اللہ قبول فرما)"۔

Marfat.com

مقام ابراہیم

مقام ملتزم پر دعا مانگنے کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں۔ مقام ابراہیم جنت کا ایک یاقوت ہے۔ اس کا رنگ سرخی مائل سفید ہے۔ جس میں سیاہ لکیریں نظر آتی ہیں۔ یہ تقریباً ۱۴ انچ مربع اور ۸ انچ موٹا ہے۔ اس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی دیواریں اوپر اٹھائی تھیں اور اسی پر کھڑے ہو کر لوگوں کو بیت اللہ کا حج کرنے کے لئے پکارا تھا۔

اس کے اوپر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں کے نشانات ہیں۔ کناروں پر چاندی چڑھی ہوئی ہے۔ یہ پتھر شیشے کے ایک فریم میں خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے کچھ دور رکھا ہوا ہے۔ طواف کے نفل پڑھنے کے بعد وہاں دعا مانگیں۔

مقام ابراہیم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ

Marfat.com

وَرِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ ط اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِيْ مَقَامِنَا هٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا ط فَيَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ط اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ط

"اے اللہ تو میری کھلی اور چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ پس گناہوں کے بارے میں میری معذرت قبول فرما اور تجھے میری حاجت کا علم ہے تو میری حاجت کو پورا کر دے اور تو میرے نفسانی عیوب کو جانتا ہے۔ پس میری خطاؤں سے در گزر فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں، جو میرے دل میں پیوست ہو جائے اور ایسا سچا یقین چاہتا ہوں کہ مجھے یقین آ جائے کہ جو اچھی یا بری بات مجھے پیش آئے وہ میرے لئے پہلے سے مقدر تھی اور جو تو نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے اس پر

Marfat.com

رضائے کامل عطا فرما۔ تو ہی میرا کارساز ہے دنیا و آخرت میں۔ مجھے اسلام پر موت دے اور نیک بندوں کے ساتھ داخل فرما۔ اے اللہ ہمارا کوئی گناہ بھی ایسا نہ چھوڑ جس کو تو بخش نہ دے اور ہماری تمام دشواریوں اور غموں کو آسان فرما دے۔ اور ہمارے سینہ کو کھول دے اور ہمارے دلوں کو منور کر دے اور ہمارے تمام اچھے کاموں کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام تک پہنچا۔ اے اللہ ہمیں حالت اسلام پر موت دے۔ اور اپنے نیک بندوں کے زمرے میں داخل فرما۔

اور دین دنیا میں رسوا ہونے سے اور فتنہ میں پڑنے سے محفوظ فرما اے سب جہانوں کے پروردگار قبول فرما۔ اور درود و سلام ہو اللہ تعالیٰ کا اس کے حبیب اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر اور ان کے تمام اصحاب پاک پر"۔

آب زمزم

زمزم کا پانی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یادگار ہے۔ اصل زمزم کا کنواں خانہ کعبہ کے مشرق کی جانب چند قدم کے فاصلے پر ہے جو پہلے کھلا تھا لیکن اب اس پر چھت ڈال کر ڈھانپ دیا گیا ہے اور اندر ہی اندر زمین کے نیچے سے بڑے بڑے پائپوں کے ذریعے اس کا پانی صفا پہاڑی کے سامنے مسجد حرام کے صحن کے نچلے حصے میں پہنچا دیا گیا ہے، وہاں

Marfat.com

نل لگے ہوئے ہیں، واش بیسن اور کثیر تعداد میں ٹونٹیاں لگی ہوئی ہیں۔ لوگ بڑے مزے سے وہاں پانی پیتے ہیں اور ایک وقت میں سینکڑوں آدمی سیراب ہو سکتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے ''زمزم جس مقصد کے لئے پیا جائے وہی مقصد حاصل ہوتا ہے''۔

ملتزم پر دعا مانگنے اور مقام ابراہیم پر نفل اور دعا سے فارغ ہونے کے بعد وہاں پر جا کر خوب سیر ہو کر پانی پئیں اور یہ دعا مانگیں۔

چاہ زمزم پر دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ ط

''اے اللہ میں تجھ سے ''وسیع رزق''، ''نفع دینے والا علم'' اور ہر ''بیماری سے شفا'' کا طالب ہوں۔

سعی

آب زمزم پینے کے بعد حجر اسود کا ایک بار پھر استلام کریں اور سعی کیلئے جائیں۔ سعی صفا اور مروہ کے درمیان سات بار چلنے کو کہتے ہیں۔ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا، اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ ہر حاجی کے لئے ایسے ہی دوڑنا واجب کر دیا۔

سعی سے پہلے طواف کعبہ کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی طواف سے

Marfat.com

پہلے سعی کرلے، تو معتبر نہ ہوگی۔ طواف کے بعد فوراً سعی شروع کردینا ضروری نہیں۔ اگر تھکاوٹ یا کمزوری کی وجہ سے ذرا دم لے لے، تو کوئی حرج نہیں۔ سعی صفا سے شروع کرکے مروہ پر ختم کرتے ہیں۔ سعی کرنے سے پہلے حج یا عمرے کا احرام باندھنا واجب ہے۔

سعی کی نیت

سب سے پہلے صفا پر چڑھ کر بیت اللہ شریف کی طرف دیکھیں اور سعی کی نیت کریں۔ اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

”اے اللہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں محض تیری بزرگ ذات کے لئے اس کو میرے لئے آسان کردے اور مجھ سے قبول فرما“۔

سعی کرنے کا طریقہ

سعی کرنے کیلئے صفا پر چڑھیں اور بیت اللہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہو جائیں اور دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک آسمان کی طرف اس طرح اٹھائیں جس طرح دعا میں اٹھاتے ہیں۔ اور تکبیر و کلمہ بلند

Marfat.com

آواز سے پڑھیں اور درود شریف آہستہ پڑھیں اور خوب دل لگا کر دعا کریں کیونکہ یہ بھی دعا کے قبول ہونے کا مقام ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَبۡدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج

''میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا ہے بیشک صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔

شمال مشرق کی جانب تقریباً چار سو میٹر دور دو چھوٹے پہاڑ تھے، جواب کاٹ کر ہموار کر دیئے گئے ہیں۔ صرف نشان کے لئے کچھ پہاڑی حصہ دونوں طرف محفوظ کر دیا گیا ہے۔

صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگا کر سعی کی جاتی ہے۔ سعی اس وقت درست مانی جائے گی جب سات چکر پورے ہوں، نیز ہر چکر صفا سے شروع کر کے مروہ پر ختم کیا جائے۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر مانا جائے گا۔

سعی کی نیت کرنا ضروری ہے۔ نیت کا دل سے تعلق ہوتا ہے، زبان سے بھی کہہ دے تو بہتر ہے۔ چلنے کی طاقت رکھنے والے پر چل کر سعی کرنا ضروری ہے۔ اوپر کے حصہ میں بھی سعی ہوتی ہے۔ صفا اور مروہ پر جب بھی چکر ختم کریں، اوپر چڑھ کر ذرا آرام کریں اور درج ذیل دعا پڑھیں۔

Marfat.com

صفا/مروہ پر دُعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی توفیق صرف اللہ کی مدد سے ہی ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنے وعدے کو سچا کر دیا، اور اپنے بندے کی مدد کی اور اس کے لشکر کو غالب کیا اور اس اکیلے نے تمام

Marfat.com

گروہوں کو شکست دی اور قیامت تک اللہ کی رحمتیں اور سلامتی ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل پاک پر، صحابہ کرامؓ اور پیروی کرنے والوں پر۔ اے اللہ مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے"۔

صفا اور مروہ کے درمیان دُعائیں

پہلا چکر صفا سے مروہ تک اور دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہِ الْکَرِیْمِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا وَّمِنَ اللَّیْلِ فَاسْجُدْ لَہٗ وَسَبِّحْہُ لَیْلًا طَوِیْلًا ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ ط اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا شَیْءَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ ط یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ دَائِمًا لَا یَمُوْتُ وَلَا یَفُوْتُ اَبَدًا ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ ط وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ ط اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ

Marfat.com

اَلۡاَکۡرَمُ ط رَبَّنَا نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِیۡنَ غَانِمِیۡنَ فَرِحِیۡنَ مُسۡتَبۡشِرِیۡنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیۡنَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَیۡهِمۡ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیۡنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیۡقًا ط ذٰلِكَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیۡمًا ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ط اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِ اَنۡ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیۡمٌ ط۔

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ یقیناً سب سے بڑا ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اللہ عظیم پاک و منزہ ہے۔ اور اللہ اپنی کریمانہ صفات کے ساتھ موجود ہے اور صبح و شام اسی کی عظمت کا اظہار ہوتا ہے۔ اور کچھ وقت کے لئے رات کو اس کو سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بیان کرو۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنے وعدہ کو پورا کر دیا اور اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے لشکروں کو شکست دے دی۔ نہ تو کوئی شے اس سے پہلے تھی

Marfat.com

اور نہ ہی بعد میں ہو گی۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات ہے، اس کو نہ تو کبھی موت آئے گی اور نہ ہی وہ وفات پائے گا۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار ہمیں تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کر دے اور عزت دے، اور درگزر فرما اس سے جسے تو جانتا ہے۔ بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو آگ سے اس حال میں نجات دے کہ ہم صحیح سالم، کامیاب ہوں، خوش ہوں، تیرے نیک بندوں کے ساتھ خوش خبری دینے والے ہوں، جن پر اللہ نے انعام کیا وہ نبیوں، صدّیقوں، شہیدوں اور صالح لوگوں میں سے ہوں، اور کس قدر عمدہ ہے اس کی یہ رفاقت۔ یہ لوگ ہیں کہ اللہ کی طرف سے ان پر فضل و کرم ہو گا۔ اور اللہ ان پر خبر رکھنے والا اور جاننے والا کافی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ حق اور سچ ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہم صرف اسی کے دین کے لئے خالص ہو کر اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر اس کو ناپسند ہی کریں۔

Marfat.com

صفا اور مروہ شعائر اللہ میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص اس کے گھر کا حج کرے یا عمرہ کرے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے، تو بے شک اللہ تعالیٰ قدردان، جاننے والا ہے"۔

میلین اخضرین (دو سبز نشان)

ہر حاجی کو دو سبز ستونوں جو صفا اور مروہ میں صفا کے قریب ہیں، وہاں جلدی سے گزرنا ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ جگہ نشیب میں تھی اور حضرت ہاجرہ علیہا السلام پانی کی تلاش میں دونوں پہاڑوں پر باری باری گئی تھیں اور اس نشیب سے تیز رفتاری سے گزری تھیں۔ عورتیں وہاں معمول کی رفتار سے چلیں۔

دوسرا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ط وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ

Marfat.com

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط دَعَوْنَاکَ رَبَّنَآ اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ
فَاٰمَنَّا ط رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ط رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی
رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ
الْمِیْعَادَ ط رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَکَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ
الْمَصِیْرُ ط رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ الرَّحِیْمُ ط رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ
الْاَکْرَمُ ط اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ
حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ
بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ واحد اور یکتا ہے۔ ایسا بے نیاز

Marfat.com

ہے کہ اس نے نہ تو اپنی بیوی بنائی اور نہ ہی اولاد، اور بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی ذلت کے وقت اس سا کوئی مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی بیان کر۔

یااللہ تو نے اپنی نازل کردہ کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھے ہی پکارو میں تمہاری پکار سنتا اور دعا قبول کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب ہم نے تجھے ہی پکارا ہے، اس لئے ہمیں بخش دے جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے ہمارے رب ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ یہ آواز دیتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمارے گناہ اب بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت دے۔ اے ہمارے رب جو تو نے اپنے رسولوں کے واسطے سے ہمارے ساتھ وعدہ کیا تھا وہ ہمیں عطا کر اور ہم کو قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر ہی بھروسہ کیا ہے اور تجھ سے ہی آس، امید رکھی ہے اور تیری ہی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔

اے رب ہمارے ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ایمان کے ساتھ ہم سے آگے جا

Marfat.com

چکے ہیں اور ایمان والوں کے لئے ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ پیدا کر دے۔ اے ہمارے رب بے شک تو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور معاف کر دے اور عزت دے اور ہم سے در گزر فرما اس سے جسے تو جانتا ہے۔ بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدردان، جاننے والا ہے''۔

تیسرا چکر صفا سے مروہ تک اور دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْلَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْئَلُكَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ

Marfat.com

اَنۡتَ اللّٰہُ الۡاَعَزُّ الۡاَکۡرَمُ ط رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا وَّلَا تُزِغۡ
قَلۡبِیۡ بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنِیۡ ط وَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ط اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمۡعِیۡ
وَبَصَرِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ
مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ
كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ
الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ
وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡكَ لَا
أُحۡصِیۡ ثَنَاءً عَلَیۡكَ اَنۡتَ كَمَا أَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ
فَلَكَ الۡحَمۡدُ حَتّٰی تَرۡضٰی ط اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ
مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ أَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیۡهِ أَنۡ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا
فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیۡمٌ ط

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارے نور کو پورا فرما دے اور ہمیں بخش دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ میں تجھ سے ہر چیز

Marfat.com

کی بھلائی چاہتا ہوں، اس کو ابھی کر دے یا بعد میں کر دے۔ میں تجھ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور معاف کر دے اور عزت دے اور در گزر فرما۔ اس سے جسے تو جانتا ہے بے شک تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ اور تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت اور بزرگی والا ہے۔ اے رب تو میرے علم میں اضافہ کر۔ اور مجھ کو ہدایت دینے کے بعد میرے دل میں کھوٹ پیدا نہ کر۔ اور اپنی طرف سے مجھے رحمت عطا کر۔ بے شک تو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے، یا اللہ مجھ کو میری آنکھ اور کان میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، یا اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو پاک ہے میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ یا اللہ میں تیرے نام کے ساتھ کفر سے اور فقر سے پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ تیری رضا مندی کے ذریعے تیرے غصے سے اور تیری دائمی حفاظت کے ذریعے تیری سزا سے میں پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی تیری پناہ میں آتا ہوں کہ تیری اتنی تعریف نہ کر سکوں جتنی کہ تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔ تمام تعریفیں

Marfat.com

تیرے ہی لئے ہیں، یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا ہے"۔

چوتھا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ کُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ کَمَا ھَدَیْتَنِیْ لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا ط اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

Marfat.com

شَرِّ مَا يَلِجُ فِى الَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِى النَّهَارِ وَمِنْ
شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
سُبْحَانَكَ مَا عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اَللّٰهُ ط سُبْحَانَكَ
مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ يَا اَللّٰهُ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اِنَّ
الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ
أَوِ اعْتَمَرَ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے اور تجھ سے برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ اور ہر چیز کی بخشش مانگتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ یقیناً تو پوشیدہ چیزوں کو جاننے والا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بادشاہ ہے اور واضح حق ہے، محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، جو وعدے کے سچے، امانت دار ہیں، یا اللہ جیسا کہ تو نے مجھے اسلام کی ہدایت دی ہے، میں تجھ سے یہ بھی مانگتا ہوں کہ یہ مجھ سے میری

Marfat.com

موت سے پہلے چھین نہ لینا۔ مجھے موت آئے تو اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں۔ اے پروردگار، میرے دل، کانوں آنکھوں اور سینے میں نور بھر دے، یااللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کردے۔ اور میں سینے کے وسوسوں، معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ یااللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے، اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جس کو ہوائیں اڑاتی ہیں، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے، رحم فرما۔ یااللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ ہم سے تیری عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکا۔ یااللہ تو ہر عیب سے پاک ہے، ہم تیرے ذکر کا حق ادا نہیں کر سکے۔ اے پروردگار تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کردے۔ تو ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ یقیناً تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بے شک تو یااللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے، بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدردان، جاننے

Marfat.com

والا ہے"۔

پانچواں چکر صفا سے مروہ تک اور دُعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط سُبْحَانَکَ مَا شَکَرْنَاکَ حَقَّ شُکْرِکَ یَا اَللّٰہُ ط اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ ط اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ط اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی ط وَاغْفِرْلِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی ط اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ط وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا ط وَفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا ط وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا ط وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ط وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا ط وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا ط رَبِّ اشْرَحْ

Marfat.com

لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ط اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا
فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ ہم تیرے شکر کا حق ادا نہیں کر سکے۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ تیری شان کس قدر بلند ہے۔ یا اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ تیری شان کس قدر بلند ہے۔ یا اللہ ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما اور ہمارے دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کر دے اور ہمیں کفر، فسق و فجور اور نافرمانی سے متنفر کر دے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل فرما۔ اے ہمارے پروردگار تو بخش دے، رحم فرما اور معاف کر دے۔ ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ بے شک جو تو جانتا ہے وہ ہم نہیں جانتے۔ یقیناً تو اے اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے، یا اللہ مجھے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ یا اللہ ہدایت کے ساتھ میری رہنمائی فرما اور پرہیز گاری کے

Marfat.com

ذریعہ مجھے پاک صاف کر دے۔ اور دنیا اور آخرت میں مجھے بخش دے۔ اے پروردگار، اپنی برکتیں، رحمتیں فضل و کرم اور رزق کو ہم پر پھیلا دے۔ اے اللہ میں تجھ سے باقی رہنے والی ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو نہ تو بدلیں اور نہ کبھی ختم ہوں۔

یا اللہ میرے دل، کان، آنکھ اور زبان کو منور کر دے، میرے دائیں، اوپر نور ہی نور کر دے۔ میری جان میں نور پیدا کر دے، اور میرے لئے نور کو بڑا کر دے۔

یا اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کر دے۔ بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدردان، جاننے والا ہے"۔

چھٹا چکر مروہ سے صفا تک اور دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۝

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰیؕ
اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا
نَقُوْلُ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ وَمَا یُقَرِّبُنِیْ
اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ؕ اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ
اھْتَدَیْنَا وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْنَا وَفِیْ کَنَفِکَ وَاِنْعَامِکَ
وَعَطَائِکَ وَاِحْسَانِکَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَاؕ اَنْتَ
الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَکَ شَیْءٌ وَالْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَکَ شَیْءٌؕ
وَالظَّاھِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَکَ ؕ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ
دُوْنَکَ ؕ نَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاِفْلَاسِ وَالْکَسَلِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ الْغِنٰی وَنَسْئَلُکَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِؕ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُؕ اِنَّکَ اَنْتَ
اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُؕ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ
شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ
اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ
”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب

Marfat.com

سے بڑا ہے۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد کی، اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہم اسی کے لئے دین کو خالص سمجھتے ہوئے صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اگرچہ کافر اس کو ناپسند ہی کریں۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے ہدایت تقویٰ پاک دامنی اور غنا مانگتا ہوں۔ اے اللہ تیرے ہی لئے وہ تعریفیں ہیں جو ہم کرتے ہیں اور اس سے بھی بہتر تعریفیں ہین جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ میں تیری رضا اور جنت چاہتا ہوں، اور تیرے غضب اور آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور ہر وہ چیز جو قول، فعل اور عمل سے مجھے اس کے قریب کر دے۔

پروردگار تیرے نور ہی کے ذریعے ہم نے ہدایت پائی ہے اور تیرے فضل ہی سے ہم غنی ہوئے اور تیرے انعام، عطا، احسان اور مہربانی سے ہم نے صبح و شام کی ہے۔ تو ہی سب سے اول ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی، تو ہی سب سے آخر ہو گا کہ تیرے بعد کوئی چیز نہ ہو گی۔ تو ہی ظاہر ہے کہ تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے کہ تیرے علاوہ کوئی چیز نہیں۔ ہم تجھ ہی سے مفلسی، کاہلی، عذاب قبر اور تونگری

Marfat.com

کے فتنہ سے پناہ مانگتے ہیں اور جنت میں کامیابی چاہتے ہیں۔
اے پروردگار تو بخش دے، رحم کر اور معاف کر دے، تو ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے۔ یقیناً تو وہ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بیشک تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے۔ بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، اس لئے جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے، اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدر دان، جاننے والا ہے"۔

ساتواں چکر صفا سے مروہ تک اور دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ط رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلْ

Marfat.com

لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَحَسِّنْ فِي جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا ط
يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى ط يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى ط يَا شَاهِدَ كُلِّ
نَجْوٰى ط يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى ط يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ
يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ ط يَا مَنْ لَا غِنَىً بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا
بُدَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ ط يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ
وَمَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ اِلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا ط اَللّٰهُمَّ
تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا
وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ ط رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ ط رَبِّ اَتْمِمْ
بِالْخَيْرِ ط اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ
يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ط

”اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور یقیناً اللہ سب سے بڑا ہے اور کثرت کے ساتھ ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے، یا اللہ میرے لئے ایمان کو محبوب بنادے اور میرے دل میں اس کی چاہت پیدا

Marfat.com

کر دے اور میرے لئے کفر، فسق و فجور اور نافرمانی کو ناپسند بنا دے اور ہدایت پانے والوں میں شامل کر لے پروردگار تو بخش دے، رحم کر اور معاف کر دے اور ہمیں عزت دے اور درگزر فرما اس سے جو تو جانتا ہے یقیناً تو وہ کچھ جانتا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ بے شک تو یا اللہ سب سے زیادہ عزت و تکریم والا ہے۔

اے پروردگار تو ہماری زندگیوں کا بھلائیوں کے ساتھ خاتمہ فرما۔ اور اپنی مہربانی سے ہماری امیدوں کو پورا کر دے اور اپنی رضامندی بھیج کر ہمارے راستے آسان کر دے اور تمام حالات و احوال میں ہمارے اعمال عمدہ بنا دے، اے غرق شدہ کو بچانے والے، اے ہلاک شدہ کو نجات دینے والے، اے ہر چھپی ہوئی چیز کو دیکھنے والے، اے منتہائے ہر شکوہ شکایت، اے ازل ہی سے احسان کرنے والے، اے بھلائیوں کے قائم و دائم رکھنے والے، اے وہ ذات کریم کہ جس سے کسی چیز میں بے پروائی نہیں برتی جا سکتی اور ہر چیز میں اسی کی حاجت کی ضرورت ہے۔ اے وہ ذات اقدس کہ ہر چیز کا رزق اسی کے ذمہ ہے اور ہر چیز کو اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

اے پروردگار میں ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو تیری طرف سے ہم تک پہنچے اور ہر اس برائی سے بھی جس کو

Marfat.com

تو ہم سے روک دے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ اے پروردگار ہمیں مسلمان ہونے کی حالت میں وفات دینا اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ ملانا کہ نہ تو ہم رسوا ہوں اور نہ آزمائش میں پڑیں۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے لئے آسانی پیدا فرما، ہمیں تنگی میں نہ ڈال۔ یارب تو بھلائی کے ساتھ خاتمہ کر۔ بلاشبہ صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ اس لئے جو شخص بیت اللہ شریف کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ دونوں کا طواف کرے اور جو شخص خوشی سے بھلائی کرے تو بے شک اللہ تعالیٰ قدردان جاننے والا ہے"۔

بال کٹوانا اور احرام کھولنا

صفا اور مروہ کی سعی کے بعد آپ بال حلق کرالیں (منڈوالیں) یا قصر کرالیں (کٹوالیں) چوتھائی سر کا حلق یا بال چھوٹے کروانا واجب ہے۔ بعض لوگ چند بال کٹوالیتے ہیں یہ غلط ہے۔ اس کے بعد دو نفل پڑھ لیں یا نہا دھو کر معمول کے مطابق کپڑے پہن لیں، یہ عمرہ مکمل ہو گیا۔ عورت کو بال منڈوانا جائز نہیں ہے بلکہ تمام سر کے بالوں یا چوتھائی سر کے بالوں سے لمبائی میں انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ لے۔

آسان طریقہ یہ ہے کہ چٹیا کے کونے کو انگلی پر لپیٹ کر ایک پور سے کچھ زائد کاٹ لے۔ لیکن خیال رہے کہ کم از کم سر کے چوتھے حصے کے لٹکے ہوئے بال ایک پور سے کچھ زائد کاٹے جائیں۔

Marfat.com

مناسکِ حج

حج کا پہلا دن
۸ ذی الحجہ

مکہ سے منیٰ کو روانگی

منیٰ میں آج کے دن

ظہر

عصر

مغرب

عشاءٔ پڑھنی ہیں

رات منیٰ میں قیام

حج کا دوسرا دن
۹ ذی الحجہ

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی

ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے

وقوفِ عرفات

عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے

مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی

مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں

رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے

Marfat.com

ایک نظر میں

حج کا تیسرا دن ۱۰ ذی الحجہ

مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی

پہلے

بڑے شیطان کی رمی

پھر

قربانی کرنا

پھر

سر کے بال منڈانا یا کتروانا

پھر

طواف زیارت کو مکہ جانا

رات منیٰ میں قیام

حج کا چوتھا دن ۱۱ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے صبح صادق تک

پہلے

چھوٹے شیطان کی

پھر

درمیانے شیطان کی

پھر

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ہے

طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کریں

رات منیٰ میں قیام

حج کا پانچواں دن ۱۲ ذی الحجہ

منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے صبح صادق تک

پہلے

چھوٹے شیطان کی

پھر

درمیانے شیطان کی

پھر

بڑے شیطان کی

رمی کرنا ہے

طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کریں

۱۳ ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاسکتی ہیں

نوٹ :- اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روزمرہ کی طرح نمازیں ادا کریں۔
طوافِ زیارت کا وقت ۱۰ ذی الحجہ کی فجر سے ۱۲ ذی الحجہ کی غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔
طوافِ زیارت سے رات کے کسی بھی حصے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لئے منیٰ چلے جائیں۔

Marfat.com

چوتھا باب

حج کے پانچ دن

منٰی

۸ ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ سے روانگی ہو گی۔

منٰی مکہ مکرمہ سے تقریباً ۵ کلو میٹر دور ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا شہر ہے جو پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ اور حج کے دنوں میں خیموں سے خوب آباد ہوتا ہے۔ سڑکیں پکی ہیں۔ وہاں معلموں کے خیموں کے لئے قطعات مخصوص کر دیئے جاتے ہیں۔ سڑکوں اور قطعوں کے باقاعدہ نام رکھے ہوئے ہیں۔ بجلی اور پانی کا معقول انتظام ہوتا ہے۔ جگہ جگہ بیت الخلاء اور وضو خانے تعمیر کئے گئے ہیں۔

منٰی جانے کے لئے معلم بس کا انتظام کرتا ہے۔ چونکہ سعودی حکومت حاجیوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا انتظام کرتی ہے، بھیڑ زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ جوان اور ہمت والے حاجی پیدل جائیں۔ اور کمزوروں بوڑھوں اور عورتوں کو سواری پر جانے دیں۔ جانے سے پہلے معلم سے خیمہ کا کارڈ ضرور لے لیں، ورنہ تکلیف ہو گی۔

منٰی کو روانگی اور قیام

۸ ذی الحجہ کو حج تمتّع کا احرام باندھیں۔ نماز فجر حرم میں ادا کریں۔

Marfat.com

احرام وہیں باندھیں یا جائے رہائش پر جا کر باندھ لیں۔ پھر طلوع آفتاب کے بعد منیٰ چلے جائیں، وہاں ایسے وقت تک پہنچ جائیں کہ نماز ظہر مستحب وقت پر ادا کر سکیں۔ رات منیٰ میں گزار دیں اور وہاں پانچ نمازیں پوری کرنا سنت ہے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے رات کے کسی حصے میں بھی پہنچ جائیں، تو جائز ہے۔

منیٰ کو روانہ ہوتے وقت دُعا

اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ اَرْجُوْ وَلَكَ اَدْعُوْ وَارْزُقْنِیْ صَالِحَ عَمَلِیْ وَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَاسْتُرْ عُیُوْبِیْ وَطَھِّرْ قَلْبِیْ وَفِكْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَعَافِنِیْ فِیْمَا عَافَیْتَ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَھْلِ طَاعَتِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّھْتُ وَوَجْھَكَ الْكَرِیْمَ اَرَدْتُ، فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

”یا اللہ! میری اُمیدیں صرف تجھی پر لگی ہوئی ہیں اور صرف تجھی کو پکارتا ہوں۔ مجھ کو میرے عمل صالح کا توشہ عطا فرما۔ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔ میرے دل و نظر اور فکر و سوچ کو پاک

Marfat.com

کر دے۔ میرے سینے کی گرہوں کو کھول دے۔ میرا معاملہ آسان کر دے اور مجھے ان لوگوں کی طرح عافیت دے جن کو تو نے عافیت دی ہے اور مجھ پر بھی اسی طرح احسان کر جس طرح تو نے اپنے اطاعت گزاروں پر احسان کیا ہے۔

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

یا اللہ! تیری ہی طرف میرا دھیان ہے اور میں تیری ہی ذات کو چاہتا ہوں۔ میرے گناہ کو معاف کیا ہوا اور میرے حج کو مقبول بنا دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔

منیٰ میں یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ. سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَائُهٗ - سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْهَوَاءِ رُوْحُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ. سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ اِلَّآ اِلَیْهِ ط

"پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کی سیر گاہ زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ

Marfat.com

ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی شان قہاری کا ظہور دوزخ کی آگ میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کا حکم قبر میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی روح ہوا میں ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بنایا۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں ہے"۔

۸ اور ۹ ذی الحجہ کی درمیانی رات منٰی میں گزارنے کے بعد ۹ ذی الحجہ کو عرفات کے لئے روانگی ہوتی ہے۔

عرفات

عرفات وہ میدان ہے، جہاں حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کا جدائی کے بعد ملاپ اور ملاقات ہوئی تھی۔ یہ میدان منٰی سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر ہے۔ سڑکیں کشادہ اور پختہ بنادی گئی ہیں۔ منٰی اور عرفات کے راستے میں سے مزدلفہ آتا ہے، جو جاتے ہوئے ایک طرف رہ جاتا ہے۔ مسجد نمرہ کا کچھ حصہ عرفات کی حدود سے باہر ہے وہاں وقوف کرنے سے حج نہیں ہوتا۔ عرفات میں بھی معلموں کے مخصوص خیمے ہوتے ہیں دوپہر کو سرکاری طور پر تمام حجاج کے لئے ضیافت کا اہتمام ہوتا ہے۔

Marfat.com

عرفات کو روانگی اور قیام

۹ ذی الحجہ کو طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لئے روانہ ہو جائیں۔ اس سے پہلے عرفات جانا خلاف سنّت ہے۔ ۹ ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے ۱۰ ذی الحجہ کی صبح صادق تک کچھ وقت کے لئے عرفات کے میدان میں قیام کرنا، خواہ وہ تھوڑی دیر کے لئے ہو حج کا رکن اعظم ہے اور اصل حج یہی ہے۔ اگر ممکن ہو تو مسجد نمرہ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے امام کے ساتھ باجماعت ادا کریں۔ نمازوں سے پہلے امام حج کا خطبہ دیتا ہے۔ جس کا سننا سنت ہے۔ اگر بھیڑ کی وجہ سے مسجد نہ جا سکیں، تو اس صورت میں اپنے خیمے میں ظہر اور عصر کی نمازیں اپنے اپنے وقت پر باجماعت ادا کریں۔ بوڑھوں، مریضوں اور عورتوں کو وہاں جانا بھی نہیں چاہئے، کیونکہ گم ہو جانے یا گر پڑنے کا احتمال ہے۔ حیض و نفاس والی عورتیں نہ نماز پڑھیں، نہ قرآن کریم کو ہاتھ لگائیں، صرف دعائیں پڑھتی رہیں، وہ ثواب میں برابر کی شریک ہیں۔ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں۔ یہاں مغرب کا وقت ہونے کے باوجود نماز مغرب ادا نہیں کی جائے گی، بلکہ وہ مزدلفہ میں پہنچ کر نماز عشاء کے ساتھ پڑھی جائے گی۔

عرفات کو جاتے ہوئے دُعا

عرفات کو جاتے ہوئے راستہ میں تلبیہ، استغفار اور درود شریف

Marfat.com

کے علاوہ یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا خَیْرَ غُدْوَۃٍ غَدَوْتُھَا قَطُّ وَاقْرِبْھَا مِنْ رِضْوَانِکَ وَابْعِدْھَا مِنْ سَخَطِکَ ط اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ تَوَجَّھْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَوَجْھَکَ اَرَدْتُ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَارْحَمْنِیْ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

”اے اللہ میری تمام صبحوں سے اس صبح کو بہترین کردے اور اس کو اپنی رضا مندی سے بہت قریب کردے اور اس کو اپنے غصے سے بہت دور کردے۔ اے اللہ میں تیری طرف متوجہ ہوں اور تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور تیری ذات کو چاہتا ہوں۔ پس میرے گناہوں کو بخش دے اور حج کو قبول کر اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے محروم نہ کر اور میرے سفر میں برکت ڈال اور عرفات میں میری حاجت پوری کر۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے“۔

عرفات میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُبَاھِیْ بِہٖ الْیَوْمَ مَلَائِکَتَکَ

Marfat.com

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

"اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر لے، جن پر تو آج کے دن فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔

وقوف عرفات کی دُعا

عرفات میں وقوف کے وقت جس قدر ذکر و دعا ہو سکے، پورے خشوع و خضوع کے ساتھ کریں۔ ایسے وقت قسمت سے ہی ہاتھ آتے ہیں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے عرفات میں یہ دعا پڑھی ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ط اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ وَاعْتَصِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ ط اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيِّنَّا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا ط اَللّٰھُمَّ اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَاءِ وَلَكَ الْاِجَابَۃُ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ ط اَللّٰھُمَّ مَا اَحْبَبْتَ مِنْ خَیْرٍ فَاَحِبَّہٗ اِلَیْنَا وَلَیَسِّرْہُ لَنَا وَمَا كَرِھْتَ مِنْ شَرٍّ فَكَرِّھْهُ اِلَیْنَا وَجَنِّبْنَا عَنْهُ وَلَا تَنْزِعْ مِنَّا الْاِسْلَامَ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ صَدْرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَتَشَتُّتِ الْاَمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ بِہٖ نَبِیُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ط رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ

Marfat.com

دُعاء: رَبَّنَا اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ط رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا ہ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ط رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَتَرٰی مَكَانِیْ وَتَسْمَعُ كَلَامِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ وَاَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِیْ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیْلِ وَاَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْخَائِفِ الضَّرِیْرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ عَیْنَاهُ وَنَحَلَ لَكَ جَسَدُهٗ وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ ط اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ بِدُعَائِكَ شَقِیًّا وَّكُنْ لِّیْ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا ط یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْمُعْطِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

Marfat.com

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے، اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اور سب تعریف اسی کے لئے ہے۔ یا اللہ مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے گناہوں سے پاک کر دے اور تقویٰ کو مضبوطی سے پکڑنے والا بنا اور مجھے دنیا و آخرت میں بخش دے۔ یا اللہ میرے اس حج کو مقبول بنا۔ اور گناہ کو بخشا ہوا بنا دے۔ یا اللہ میری نماز، میری عبادت و قربانی میری زندگی اور موت، تیرے ہی لئے ہے اور آخر کار میرا ٹھکانہ بھی تیری ہی طرف ہے۔ یا اللہ قبر کے عذاب، دل کے وسوسوں اور معاملات کی پریشانی سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ یا اللہ ہدایت کے ساتھ ہماری راہنمائی فرما اور ہمیں پرہیز گاری کے ساتھ آراستہ کر اور ہمیں دنیا و آخرت میں بخش دے۔ اے اللہ تعالیٰ تو نے مجھے دُعا کرنے کا حکم فرمایا ہے اور قبول کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ یا اللہ تو جس بھلائی کو اچھا سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے محبوب بنا اور

Marfat.com

اس کو ہمارے لئے آسان کردے اور جس برائی کو تو مکروہ سمجھتا ہے اس کو ہمارے لئے قابل نفرت بنادے اور ہمیں اس سے دور رکھ اور ہدایت دینے کے بعد ہم سے اسلام نہ چھین۔ اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کریم میرے سینے، کانوں آنکھوں اور دل میں نور بھر دے۔ میرے اللہ میرا سینہ کھول دے اور میرے معاملات کو آسان کردے اور میں سینے کے وسوسوں، معاملات کی خرابی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو رات میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو دن میں داخل ہوتی ہے اور اس چیز کے شر سے جس کو، ہوائیں اڑاتی ہیں اور زمانہ کے حوادث کے شر سے، اللہ کریم ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور آگ کے عذاب سے بچا۔

اے اللہ میں تجھ سے بھلائی چاہتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبیؐ نے مانگی ہے، اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے پر ظلم کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔ اے میرے پروردگار مجھے نماز قائم

Marfat.com

کرنے والا بنادے اور میری اولاد کو بھی۔ اے میرے پروردگار ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو جس دن قیامت قائم ہو گی۔

اے میرے پروردگار میرے والدین پر رحم فرما، جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے، جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گزر گئے ہیں اور ایمان والوں کے متعلق ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال۔

اے ہمارے پروردگار بے شک تو مہربان، رحم کرنے والا ہے۔ اور توبہ قبول کر کے ہم پر رجوع کر۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔ نہیں ہے طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ تعالیٰ کی مدد کے، جو بلند شان والا اور باعظمت ہے۔

اے اللہ بے شک تو جانتا ہے اور میری قیام گاہ کو دیکھتا ہے اور میرے کلام کو سنتا ہے اور میرے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے اور میرے کاموں میں سے کوئی چیز بھی تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں نہایت مُفلس فریاد کرنے والا ایک فقیر ہوں۔ نیز میں پناہ چاہنے والا، ڈرنے والا، اپنے گناہوں

Marfat.com

کا اعتراف کرنے والا اور اقرار کرنے والا ہوں۔ میں تجھ سے مسکین فقیر کی طرح سوال کرتا ہوں اور ایک ذلیل گنہگار کی طرح تیرے سامنے آہ وزاری کرتا ہوں اور تجھ سے دُعا مانگتا ہوں، ایک ڈرنے والے اندھے کی طرح جس کی گردن تیرے لئے جھکی ہوئی ہو اور اس کی آنکھیں آنسو بہاتی ہوں اور جس کا جسم تیری یاد میں لاغر ہو گیا ہو اور اس کی ناک تیرے لئے خاک آلودہ ہو گئی ہو۔ اے اللہ مجھے اپنے آگے دعا مانگنے سے بے نصیب نہ کرنا اور تو میرے حق میں مہربان رحم کرنے والا بن جا۔ اے سب مسئولین (سوال کئے ہوؤں) سے بہتر اور اے سب بخشش کرنے والوں سے بہتر۔ اے رحم کرنے والوں سے بہتر، اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جو سارے جہان کا پالنے والا ہے (الٰہی قبول فرما)"۔

یہ دُعا پڑھنی بھی مناسب ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ ھٰذَا اٰخِرَ عَھْدِیْ مِنْ ھٰذَا الْمَوْقِفِ الْعَظِیْمِ وَارْزُقْنِی الرُّجُوْعَ اِلَیْہِ مَرَّاتٍ کَثِیْرَۃً بِلُطْفِکَ الْعَمِیْمِ وَجْعَلْنِیْ مُفْلِحًا مَّرْحُوْمًا مُّسْتَجَابَ الدُّعَاءِ فَائِزًا بِالْقُبُوْلِ وَالرِّضْوَانِ وَالتَّجَاوُزِ وَالْغُفْرَانِ وَالرِّزْقِ الْحَلَالِ الْوَاسِعِ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ

Marfat.com

وَاَوْلَادِیْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا وَاِخْوَانِنَا وَاَھْلِیْنَا وَالْحَاضِرِیْنَ وَالْغَائِبِیْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

"یا اللہ اس عظیم الشان مقام کی زیارت کو میرے لئے آخری زیارت نہ کر دینا اور اپنی عام مہربانی کے طفیل بار بار اس کی طرف لوٹنا نصیب فرما، اور مجھے بنادے کامیاب رحم کیا ہوا، مستجاب الدعوات۔ اور خوشنودی اور درگزر، بخشش اور وسیع حلال روزی میں بھی کامیاب کر دے اور مجھے میرے اہل، مال اور اولاد میں برکت دے۔ اے رب ہمارے ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا اور اپنی رحمت سے بخش دے ہمیں اور ہمارے ماں، باپ، دادا کو اور ہماری اولادوں کو اور ہمارے بھائیوں کو اور ہماری بیویوں کو اور حاضرین اور ان لوگوں کو جو یہاں نہیں ہیں اور وہ سب مسلمان ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا درود و سلام ہو، ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک اور تمام صحابہ کرامؓ پر"۔

Marfat.com

جبل رحمت کی دُعا

جبل رحمت پر چڑھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے دامن میں وہی دعا مانگیں جو منیٰ میں مانگی جاتی ہے۔

۹ ذی الحجہ کو بعد از مغرب مزدلفہ کو روانگی اور قیام

۹ ذوالحجہ کو غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں اور وہاں جا کر قیام کریں۔ مزدلفہ کو جاتے ہوئے راہ میں یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِلَیْكَ اَفَضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ وَاِلَیْكَ رَغِبْتُ وَمِنْ سَخَطِكَ رَهِبْتُ فَاقْبَلْ نُسُكِیْ وَاَعْظِمْ اَجْرِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

”اے میرے پرودگار! میں تیری طرف حاضر ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ میرے حج اور قربانی کو قبول فرما اور میری گریہ وزاری پر رحم فرما اور میری دُعا کو قبول فرما اور میرے سوال کو پورا کردے“۔

مُزدلفہ میں داخل ہوتے وقت دُعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِهٖ جَمْعٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ جَوَامِعَ

Marfat.com

الْخَيْرِ كُلِّهٖ فَاِنَّهٗ لَا يُعْطِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْعِظَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَلِّغَ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَاَنْ تُصْلِحَ لِيْ ذُرِّيَّتِيْ وَدِيْنِيْ وَتَشْرَحَ لِيْ صَدْرِيْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتَرْزُقَنِيْ الْخَيْرَ الَّذِيْ اَسْئَلُكَ وَاَنْ تَجْمَعَهٗ فِيْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَقِيَنِيْ جَوَامِعَ الشَّرِّ فَاِنَّكَ وَلِيُّ ذَالِكَ وَالْقَادِرُ عَلَيْهِ ۝

"اے اللہ یہ ایک جماعت ہے۔ اس لئے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ مجھے ہر قسم کی تمام بھلائیاں عطا کر، کیوں کہ بھلائیاں تیرے سوا کوئی نہیں عطا کر سکتا۔ اے مشعر حرام، زمزم، مقام ابراہیم، کعبہ شریف اور بڑے بڑے معجزوں کے مالک! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کی روح کو بہترین درود اور سلام پہنچادے اور میری اولاد اور دین کی اصلاح فرمادے اور میرے سینہ کو کھول دے اور میرے دل کو پاک کردے اور مجھے وہ نیکی عطا کر، جس کی میں تیری جناب سے درخواست کرتا ہوں۔ ان نیکیوں کو میرے دل

Marfat.com

میں جمع کر دے اور مجھے تمام برائیوں سے بچا، کیونکہ تو ان باتوں کا کارساز ہے اور ان پر قادر ہے"۔

مُزدلفہ میں دُعا

مزدلفہ میں عشاء کا وقت ہونے پر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھی جائیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان سنتیں اور نوافل ادا نہیں کئے جائیں گے۔

مزدلفہ کی رات بہت افضل ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ ذکرواذکار میں مصروف رہیں۔ اور یہ دعا بھی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ وَاَنْ تَصْرِفَ عَنِّی السُّوْءَ كُلَّهٗ فَاِنَّهٗ لَا یَفْعَلُ ذَالِكَ غَیْرُكَ وَلَا یَجُوْدُ بِهٖ اِلَّا اَنْتَ ۞

"اے اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس بابرکت جگہ میں تمام نیکیوں کا مجموعہ عطا کر۔ اور مجھ سے تمام برائیاں دور کر دے۔ بلاشبہ یہ کام تیرے سوا کوئی نہیں کرسکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی بخشش کر سکتا ہے"۔

وُقوف مُزدلفہ کی دُعا

منیٰ کو روانہ ہونے سے قبل مزدلفہ میں وقوف کیا جائے اور یہ دُعا

Marfat.com

پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

"اے اللہ مشعر حرام، خانہ کعبہ شریف اور حرمت والے مہینوں، اور رکن حجر اسود، اور مقام حضرت ابراہیمؑ کے طفیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پر نُور کو ہماری طرف سے درود اور سلام پہنچا دے اور ہمیں سلامتی والے گھر یعنی جنت میں داخل کر دے اے عظمت اور بزرگیوں کے مالک"۔

۱۰ ذی الحجہ (مُزدلفہ سے منیٰ)

۱۰ ذی الحجہ کو صبح کی نماز باجماعت ادا کریں۔ تھوڑی دیر وقوف مزدلفہ کریں، دعائیں مانگیں اور پھر منیٰ کے لئے روانہ ہو جائیں۔ راستے میں وادی محسّر سے گزرتے وقت تیز تیز چلیں اور دعا مانگیں کیونکہ یہاں اصحاب فیل پر اللہ کا عذاب نازل ہوا تھا۔ مزدلفہ سے تین دنوں کے لئے ۴۹ کنکریاں اور اگر تیرہ تاریخ کو بھی منیٰ میں قیام کرنا ہو، تو ۷۰ کنکریاں ساتھ لے جانا سنت ہے۔ یہ کنکریاں کھجور کی گٹھلی یا مٹر کے دانے کے برابر ہونی چاہئیں۔

Marfat.com

وادی محسّر سے گزرتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ ہ

"اے اللہ تو ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور ہم کو تو اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اس سے پہلے ہی ہمیں معاف کردے"۔

مُزدلفہ سے منٰی پہنچ کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنٰی قَدْ اَتَیْتُھَا وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلٰی اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْحِرْمَانِ وَالْمُصِیْبَةِ فِیْ دِیْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَبْلَغَنِیْ سَالِمًا مُّعَافِیًا ہ

"اے اللہ یہ مقام منٰی ہے، جس میں حاضر ہوا ہوں۔ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔ میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ مجھ پر ایسا احسان کر جیسا کہ تو نے اپنے ولیوں پر کیا۔ اے اللہ میں دین کی محرومی اور مصیبت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ شکر ہے اس خدا کا جس نے مجھے یہاں تک خیر وعافیت سے پہنچایا"۔

Marfat.com

۱۰ ذی الحجہ (منیٰ میں چار کام)

مندرجہ ذیل امور ترتیب وار ادا کریں۔

۱۔ سب سے بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا

۱۰ ذی الحجہ کو منیٰ جاتے ہی سب سے پہلے زوال سے قبل صرف آخری جمرے (سب سے بڑے شیطان) پر سات کنکریاں ماریں۔ چونکہ بھیڑ زیادہ ہوتی ہے اس لئے معذور، بیمار، بوڑھے اور کمزور حضرات وہاں نہ جائیں، وہ اپنی کنکریاں دوسروں کو دے دیں۔ وہ پہلے اپنی کنکریاں ماریں پھر ان معذوروں کی۔ کنکریاں مارنا زوال سے قبل سنّت ہے، لیکن اس دن مغرب کی نماز تک تاخیر کرنا جائز ہے۔ عورتیں مغرب کی نماز کے بعد جائیں۔ اس وقت بھیڑ کم ہو جاتی ہے۔ ان کے لئے یہی بہتر ہے۔

شیطان کو کنکریاں مارتے وقت یہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ رَغْماً لِّلشَّیْطَانِ وَرِضًی لِّلرَّحْمٰنِ ؕ

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے، تاکہ شیطان ذلیل ہو اور اللہ راضی ہو"۔

۲۔ قربانی کرنا

Marfat.com

کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کریں۔ منٰی میں دو تین جگہ قربان گاہیں بنی ہوئی ہیں۔ اس کے ارد گرد چار دیواری ہے۔ کوشش کریں کہ آخری دروازہ سے اندر جائیں۔ اپنے گروپ کے ساتھ رہیں اور پیسے کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ حج قران اور حج تمتع کرنے والوں کے لئے یہ قربانی واجب ہے۔

لیکن جس شخص نے حج افراد کی نیت کر کے احرام باندھا تھا اس پر قربانی واجب نہیں ہے اگر قربانی کر دے گا تو ثواب مل جائے گا۔

حج کی تمام کتابوں میں جہاں جہاں ''قربانی'' کا ذکر آتا ہے اس ''قربانی'' سے مراد سنت ابراہیمی والی قربانی نہیں ہے، جو اپنے ملک میں دی جاتی ہے بلکہ اس سے مراد شکرانہ کا ایک جانور ہے جسے قرآن و حدیث میں ''ہدی'' کہا گیا ہے۔ یہ شکرانہ کا جانور ان حجاج پر واجب ہے جو ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ کی دو عبادتیں اکٹھی ادا کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اس کو دم تمتع، دم قران اور دم شکر بھی کہا جاتا ہے اور جو حجاج اس جانور کو ذبح کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہوں ان کو دس روزے رکھنے ہوتے ہیں۔ تین روزے حج سے قبل اور سات روزے حج کے بعد۔

سنت ابراہیمی والی قربانی جو اپنے ملک میں دی جاتی ہے وہ اس کے علاوہ ہے اور یہ قربانی ان حجاج کرام پر واجب ہے جن کو ۸ ذوالحج تک مکہ مکرمہ میں پندرہ یوم کی اقامت نصیب ہو جائے۔

Marfat.com

اسلامی بینک بھی حاجیوں کی طرف سے قربانی کا انتظام کرتا ہے۔ اگر آپ بینک کے ذریعے قربانی کرنا چاہیں تو منیٰ جانے سے پہلے اسلامی بینک کی شاخ سے قربانی کا کوپن خرید لیں۔ بہتر یہی ہے کہ قربانی بینک کے ذریعے کی جائے۔ کیونکہ ایک تو وہ جانور دوسروں کی نسبت سستے ہوتے ہیں۔ دوسرے ان کا گوشت بحفاظت تمام غریب ممالک اور مہاجرین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ گوشت اور چمڑا ضائع نہیں ہوتا۔ اور اطمینان بھی ہوتا ہے۔ اور زیادہ محنت و مشقت بھی اٹھانا نہیں پڑتی۔

اگر خود قربانی کرنی ہو تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں اور یہ دعا پڑھیں۔

قُربانی کے جانور کو زمین پر لٹا کر دُعا

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ٥ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ط

”میں نے یکسو ہو کر اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف پھیر دیا ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے، جو

Marfat.com

تمام جہانوں کا پالنے والا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی چیز کا مجھے حکم کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے مسلمان ہوں۔ اے اللہ یہ قربانی تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے"۔

قُربانی ذبح کرتے وقت یہ دُعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۝

"اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہوں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو اس قُربانی کو مجھ سے قبول فرمالے، جس طرح کہ تو نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام سے قبول فرمائی ہے"۔

حجامت بنوانا

قربانی کرنے کے بعد حلق کرالیں یا بال قصر کرالیں۔ سارے بال منڈوانا افضل ہے۔ اس کا زیادہ ثواب ہے۔ اس کے بعد نہادھو کر حسب معمول کپڑے پہن لیں اور احرام کھول دیں۔ جب کسی محرم یا عورت نے حلق یا قصر سے پہلے جو کام کرنے تھے وہ پورے کر لئے ہوں اور اب

Marfat.com

صرف بال کٹوانے یا منڈوانے باقی رہ گئے ہیں تو ایسا محرم اپنے بال خود بھی کاٹ سکتا ہے اور اپنے جیسے کسی دوسرے محرم سے بھی حلق یا قصر کروا سکتا ہے اور اس دوسرے محرم کا بھی حلق یا قصر کر سکتا ہے۔ حج والوں کے لئے حلق یا قصر کا منٰی میں ہونا سنّت ہے۔ حنفی مسلک کے مطابق پہلے رمی جمار قربانی، اسکے بعد حلق یا قصر کروانا واجب ہے۔ اس میں تقدیم و تاخیر جائز نہیں ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اسی ترتیب سے ارکان ادا کئے تھے۔

احرام کھلنے کے بعد احرام کی دیگر پابندیاں تو ختم ہو گئیں، لیکن بیوی ابھی تک حرام ہی ہے جب تک طواف زیارت نہ کر لیں۔

طواف زیارت (خانہ کعبہ جانا)

۱۰ ذی الحجہ کو خانہ کعبہ جا کر طواف زیارت کرنا افضل ہے۔ ویسے ۱۲ ذی الحجہ کی شام تک بغیر کسی حرج کے کیا جا سکتا ہے۔ اسکے بعد ایک قربانی (دم) دینا واجب ہے۔ حیض و نفاس والی عورتیں اس وقت تک طواف زیارت نہ کریں جب تک پاک صاف نہ ہو جائیں۔ ۱۲ ذی الحجہ کے بعد بھی ان پر کوئی تاوان نہیں ہے، البتہ پاک ہونے کے بعد ایک لمحہ کی دیر بھی جائز نہیں ہے۔ وطن واپسی سے قبل ان کے لئے ضروری ہے کہ طواف زیارت کر لیں ورنہ حج نہیں ہوگا۔ اور کوئی دوسرا ابھی ان کی جگہ طواف زیارت نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ حج کا دوسرا اہم رکن ہے جس کی ادائیگی کے

Marfat.com

بغیر حج نہیں ہوتا۔ اگر مرد طواف زیارت نہ کرے گا تو اسکی منکوحہ ہمیشہ کیلئے حرام ہوگی اور اگر عورت نہ کرے گی تو مرد اس پر حرام ہوگا۔ تاخیر کا جرمانہ ایک گائے یا اونٹ کا بُدنہ دینا ہوگا۔

طواف کی دُعائیں

طواف کی پوری دعائیں عُمرہ کے باب میں ذکر کردی گئی ہیں۔

طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں، ان کی ادائیگی کے بغیر طواف مکمل نہیں ہوتا۔ چونکہ اس دن بہت زیادہ بھیڑ ہوتی ہے اس لئے حجر اسود کو بوسہ دینے کی کوشش نہ کریں۔ یاد رہے کہ رسولؐ اللہ نے یہ طواف اونٹنی پر سوار ہو کر کیا تھا اور چھڑی کے ساتھ حجر اسود کی طرف اشارہ کر کے چوم لیا تھا۔ اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سعی کریں۔ سعی صفا سے شروع ہوتی ہے اور مروہ تک ایک چکر پورا ہو جاتا ہے، پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر، اسی طرح سات چکر لگائیں۔ سعی کے سات چکروں کی دعائیں عمرہ کے باب میں ذکر کردی گئی ہیں۔ طواف اور سعی کرنے کے بعد شیعہ حضرات طواف النساء بھی ضرور کریں ورنہ ان کی بیوی ہمیشہ کے لئے ان پر حرام ہو جائے گی۔ یہی حال عورت کا ہے۔

منیٰ کو واپسی

طواف زیارت کرنے کے بعد اسی وقت منیٰ کو واپس آجائیں۔ اپنی مکہ

Marfat.com

کی رہائش گاہ پر بلا اشد ضرورت جانا یا ادھر اُدھر گھومنا جائز نہیں ہے۔ رات کو منٰی میں رہنا سنت ہے۔ منٰی کے علاوہ کسی اور جگہ رات کو رہنا مکروہ ہے خواہ حاجی مکہ مکرمہ میں رہے یا راستے میں، اس سے دم واجب نہ ہو گا۔

۱۱، ۱۲ ذی الحجہ کو آپ منٰی میں ٹھریں اور ذکر و اذکار میں لگے رہیں۔ نماز با جماعت ادا کریں۔

منٰی میں قیام اور کنکریاں مارنا

(۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ذی الحجہ)

۱۰ ذی الحجہ کو جمرہ عقبہ کو سات کنکریاں مار چکے ہیں۔ اس لئے اب ۱۱ ذی الحجہ کو زوال کے بعد تینوں جمرات (تینوں شیطانوں) پر سات سات کنکریاں پھینکیں۔ مریض، کمزور اور معذور حاملہ عورتوں کی کنکریاں اپنی کنکریاں مارنے کے بعد پھینکیں۔ ۱۲ ذی الحجہ کو بھی ایسے ہی کریں۔ اس دن اگر شام تک حاجی واپس مکہ جانا چاہیں، تو جا سکتے ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد جانا منع ہے، اس لئے ۱۳ تاریخ کو بھی کنکریاں مار کر مکہ جائیں۔ اس دن زوال سے قبل بھی کنکریاں ماری جا سکتی ہیں۔

اگر کسی نے پہلے دن سات کنکریاں نہیں ماریں یا دوسرے اور تیسرے دن ۲۱+۲۱ کنکریاں نہیں ماریں، تو سب صورتوں میں دم واجب ہو گا۔

Marfat.com

واپسی مکہ مکرمہ

منیٰ سے واپسی کے وقت ممکن ہو تو وادی محصب میں ٹھہر کر دعا کریں، نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں یہاں ادا کر کے مکہ تشریف لائے تھے مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف کرتے رہیں۔ کہ یہ سب سے اعلیٰ عبادت ہے۔ اگر وقت ملے تو بیشک عمرے بھی کریں۔

طواف وداع اور دُعائیں

طواف وداع مکہ سے رخصت ہوتے وقت کیا جاتا ہے۔ یہ واجب ہے۔ اگر کوئی شخص طواف وداع نہ کر سکے تو طواف زیارت کے بعد اس نے جو طواف کئے ہوں گے ان میں آخری طواف وداع میں شامل ہو جائے گا۔ اگر کوئی عورت پاکیزہ حالت میں نہ ہو تو اس پر یہ طواف واجب نہیں ہے۔ وہ اگر بغیر طواف وداع کئے واپس روانہ ہو جائے تو جائز ہے۔

طواف وداع کی دعائیں بھی وہی ہیں جو عام طواف کرتے وقت مانگی جاتی ہیں۔ البتہ چونکہ یہ آخری طواف ہوتا ہے اس لئے قدرتی طور پر اس میں سوز و گداز پہلے کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اس لئے پورے خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے لئے اپنے عزیز و اقارب اور ملک و ملت کے لئے خصوصی دعائیں کریں۔ طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پاس یا جہاں

Marfat.com

کہیں مناسب جگہ مل جائے تو دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں۔

زمزم پینا

اس کے بعد چاہ زمزم پر قبلہ رو ہو کر آب زمزم پئیں اور اپنے جسم اور کپڑوں پر بھی چھڑکیں اور خوب رو رو کر دعائیں مانگیں۔ پھر مقام ملتزم پر آکر لپٹ جائیں اور گناہوں کی معافی مانگیں۔ اس کے بعد کوشش کریں کہ حجر اسود کو بوسہ دیں اور پھر باب الوداع سے آخری سلام کرتے ہوئے باہر نکل جائیں۔

خانہ کعبہ کو الوداعی سلام

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ فَكَمَا هَدَيْتَنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا وَلَا تَجْعَلْ هٰذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَارْزُقْنَا الْعَوْدَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَرْضٰى عَنَّا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ ۝ وَاِنْ جَعَلْتَ فَعَوِّضْ مِنْهُ الْجَنَّةَ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ

Marfat.com

عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ لِلرَّحْمَةِ قَاصِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

"یا اللہ یہ تیرا وہ گھر ہے جس کو تو نے بابرکت اور تمام جہانوں کی ہدایت کا باعث بنایا ہے، اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم ہے، جو اس میں داخل ہوا، وہ امن میں آگیا۔ شکر ہے اس ذات کا جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی، اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ دیتا، تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے، جیسے تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اس کو ہم سے قبول فرما۔ اس بیت حرام کی حاضری کو ہماری آخری حاضری نہ کر دے اور ہمیں اس طرف دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب کر دے یہاں تک کہ تو ہم سے اپنی رحمت کے ساتھ راضی نہ ہو جائے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

یا اللہ اپنے اس بابرکت گھر کی حاضری کو میری آخری زیارت گاہ نہ بنادے اور اگر تو نے اس کو آخری زیارت بنا دیا تو اس کا بدلہ جنت عطا کر۔

ہم اپنے رب کی تعریف کرنے والے، اس کی طرف لوٹنے والے، توبہ کرنے والے اور اس کی عبادت کرنے والے ہیں، اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا۔ اس نے اپنے بندے حضرت محمد ﷺ کی مدد کی۔ اس نے کفار کے لشکروں کو اکیلے ہی شکست دی۔

نہیں طاقت نیکی کی اور نہ گناہ سے بچنے کی مگر اللہ کی مدد سے، جو بہت ہی بلند عظمت والا ہے"۔

Marfat.com

پانچواں باب

زیارات

سفر حج کا ایک اہم حصہ مسجد نبویؐ اور روضہ رسولؐ کی حاضری ہے۔ اس کے ساتھ حرمین شریفین میں دیگر مقامات مقدسہ کی زیارات بھی ہیں۔ ان تمام مقامات مقدسہ سے دور نبوت کی یادیں وابستہ ہیں۔

ان زیارات کا مقصد سیر وسیاحت یا تفریح نہیں بلکہ یہ ہے کہ اپنی زندگیوں میں رہنمائی حاصل کی جائے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے روضۂ اقدس پر حاضری دیتے ہوئے ہمارے پیش نظر یہ ہونا چاہئے کہ ہم حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں۔ آپؐ نے جس جس بات پر عمل کیا جو جو کچھ فرمایا اور جس جس چیز کو آپؐ نے پسند یا ناپسند فرمایا اسی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کا عزم وارادہ کریں۔ یعنی اتباع رسول ﷺ کی سچی تڑپ ہمارے اندر پیدا ہو جائے۔ اسی طرح صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کے مزارات اور نشانات پر حاضری دیتے ہوئے ان سے اتباع رسول ﷺ ایثار و قربانی، اُخوت و مساوات، صبر و تحمل، عزم وثبات اور تقویٰ کے جذبات اُجاگر کرنے میں مدد حاصل ہونی چاہئے۔ اور ذہنی تبدیلی کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ ہم پورے معاشرے میں یہ روح جاری وساری کریں اور ملک وملت کے استحکام کا موجب ہوں۔ اسی سے زیارات کا مقصد پورا ہو سکتا ہے۔ حجاج

Marfat.com

کرام سے یہ توقع رکھی جاسکتی ہے کہ وہ ان مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے نہایت ادب واحترام سے ان مقامات پر حاضری دیں۔

مکہ مکرمہ کی زیارات

۱۔ مولدُ النبیؐ (رسول اللہ کی جائے پیدائش)

یہ وہ مقام ہے جہاں سرورِ دو عالمؐ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ یہاں اب سعودی حکومت نے ایک لائبریری قائم کردی ہے۔ اندر قالین بچھا ہوا ہے اور کسی کو جوتا اندر لے جانے کی اجازت نہیں، صفا اور مروہ سے باہر کھڑے ہو کر پہاڑ کی جانب دیکھیں تو سفید رنگ کا چھوٹا سا مکان نظر آئے گا، یہی مولد النبیؐ ہے۔

۲۔ بیت ابو بکرؓ

محلّہ مسفلہ زُقاق صواغین (زرگروں کی گلی) میں واقع ہے صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت جس میں حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ اور زبیرؓ شامل تھے اسی مکان میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ یہی مقام ہجرت ہے۔ اب وہاں مسجد بنا دی گئی ہے۔

۳۔ جنت المعلیٰ

مکہ مکرمہ کا قدیمی قبرستان ہے۔ دو احاطوں میں واقع ہے۔ اس

Marfat.com

مقدس قبرستان میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ، حضرت اسماء بنت ابی بکر الصدّیق، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکر الصدّیق، حضورؐ کے دادا جناب عبدالمطلب اور چچا جناب ابو طالب، حضرت عبداللہ بن زبیرؓ حضرت فضیل بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، قاسمؓ بن رسول اللہ کے مزارات ہیں۔ ان کے علاوہ بے شمار تابعین اور اولیائے عظام دفن ہیں۔

۴۔ جبل نُور

اسکو کوہ حرا بھی کہتے ہیں۔ جنت المعلیٰ قبرستان سے آگے منٰی کو جاتے ہوئے راستے میں مکہ سے تقریباً تین میل دور ہے۔ اس کی چوٹی پر وہ غار ہے جس میں رسولؐ اللہ اعلان نبوت سے قبل اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور یہیں آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔ اس کو فاران کی چوٹی بھی کہتے ہیں یہیں غار حرا ہے۔

۵۔ جبل ثور

مکہ مکرمہ سے تقریباً ۱۰ کلو میٹر دور وہ پہاڑی ہے جس کے ایک غار میں رسول کریم ﷺ نے ہجرت کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ساتھ قیام فرمایا تھا۔ اس پر چڑھنا بہت خطرناک ہے، اس لئے سعودی حکومت نے جبل ثور پر چڑھنے سے منع کر دیا ہوا ہے۔

۶۔ جبل ابو قبیس

یہ پہاڑ حرم شریف کے جنوب میں کوہ صفا کے بالکل قریب ہی

Marfat.com

واقع ہے۔ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت مجاہد کا قول ہے کہ جبل ابو قبیس دنیا میں سب سے پہلا پہاڑ ہے، جو زمین پر نمودار ہوا۔ فاکھی فرماتے ہیں کہ اس پہاڑی پر دعا قبول ہوتی ہے۔ اب اس پر شاہی محلات تعمیر کر دیئے گئے ہیں۔ اس لئے اُوپر جانا منع ہے۔

۷۔ مسجد طُویٰ

جنت المعلیٰ قبرستان سے آگے یہ مسجد ہے۔ جب حضورؐ نے عُمرہ ادا فرمایا تھا تو یہیں ٹھہرے تھے۔

۸۔ مسجد جنؑ

یہ مسجد سُوق معلیٰ میں قبرستان کے قریب واقع ہے، اس کا نام مسجد بیعت اور مسجد حرس بھی ہے، یہیں نبی کریمؐ نے جنوں سے بیعت لی تھی۔ اس وقت یہ ایک کھلا میدان تھا۔ اب شاندار مسجد تعمیر کر دی گئی ہے۔

۹۔ مسجد عائشہؓ

یہ مسجد تنعیم میں ہے، جہاں حاجی اور مکہ کے رہنے والے عمرہ کے لئے احرام باندھتے ہیں، حضورؐ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کو بھی یہیں سے احرام باندھنے کی تاکید فرمائی تھی۔

۱۰۔ میزاب رحمت

خانہ کعبہ کا پرنالہ میزاب رحمت کہلاتا ہے اس کے پاس کھڑے

Marfat.com

ہو کر دعا مانگنی چاہئے کیونکہ یہاں دعا قبول ہوتی ہے۔

۱۱۔ حطیم

پرنالہ والی دیوار کے سامنے جو گول دیوار ہے اس کی اندرونی جگہ حطیم کہلاتی ہے۔ یہ حصہ خانہ کعبہ میں شامل ہے۔ نبی کریم ﷺ کے زمانہ مُبارک میں تعمیر کعبہ کے وقت کسی وجہ سے یہ جگہ خالی چھوڑ دی گئی تھی۔ اس لئے اس میں نماز ادا کرنا خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنے کی طرح ہے۔

۱۲۔ حجر اسود

خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونے میں قد آدم بلندی پر سیاہ پتھر ہے جو چاندی کے فریم میں جڑا ہوا ہے۔ یہ جنّت کا متبرک پتھر ہے، جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ کی دیواریں تعمیر کر رہے تھے تو فرشتوں نے اسے گوشہ میں نصب کر دیا۔ روایت ہے کہ حجر اسود ایک بڑا پتھر تھا۔ حجر اسود پر کئی حادثے پیش آئے بعض بے دینوں نے اسے توڑا۔ سب سے بڑا حادثہ ۳۱۷ھ میں پیش آیا جب ابو طاہر قرامطی نے خانہ کعبہ میں قتل و خون کیا اور حجر اسود اٹھا کر اپنے وطن بحرین لے گیا اور بائیس سال تک اپنے پاس رکھا، ۳۳۹ھ میں حجر اسود واپس لایا گیا اور دوبارہ کعبہ میں نصب کیا گیا۔ حجر اسود کو یمین اللہ فی ارض کہا گیا ہے یعنی زمین پر اللہ کا دایاں ہاتھ ہے جس سے وہ اپنی مخلوق کیساتھ مصافحہ

Marfat.com

کرتا ہے اس کو ہاتھ لگانا عبادت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے سامنے تشریف لائے اور اپنے ہونٹوں کو اس پر رکھا اور دیر تک روتے رہے۔ پھر آپؐ واپس مڑے تو دیکھا کہ عمرؓ بن خطابؓ بھی رو رہے تھے جس پر آپؐ نے فرمایا "اے عمرؓ یہ وہ جگہ ہے جہاں پر آنسو نکل آتے ہیں"۔

حجر اسود کا بوسہ سنّت ہے۔ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے جو ہجوم اور دھکم پیل لوگ کرتے ہیں یہ نہ صرف ایک ناروا فعل ہے بلکہ اس میں ایک دوسرے کی جو سخت مزاحمت کی جاتی ہے وہ توجّہ کو ضائع کرنے والی حرکت ہے خصوصاً عورتوں کا اس دھکم پیل میں گھسنا تو بالکل ہی ناجائز ہے۔ شریعت نے کسی پر لازم نہیں کیا ہے کہ وہ ضرور حجر اسود کو بوسہ دے۔ یہ کام اگر مزاحمت کے بغیر نہ ہو سکتا ہو تو چکر کے خاتمہ پر حجر اسود کے سامنے پہنچ کر اس کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرنا اور اپنے ہاتھ ہی کو چوم لینا شرعاً کافی ہے اسے استلام کہتے ہیں۔

Marfat.com

چھٹا باب

مدینہ منورہ کا سفر

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا سفر تقریباً ۴۵۰ کلومیٹر ہے، مدینہ جانے سے قبل معلم کی معرفت بسوں کے لئے چٹ اور ضروری ہدایات حاصل کرنا ضروری ہے۔ اب شارع ہجرہ کی تعمیر سے فاصلہ ۵۰ کلومیٹر کم ہو گیا ہے۔

مدینہ منورہ کی حاضری میں یہ اختیار ہے کہ چاہے حج سے قبل حاضر ہو، چاہے حج کے بعد۔ سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سرور کونین ﷺ کے روضۂ اقدس کی حاضری ہے۔ ہر مسلمان کا ایمانی اور فطری تقاضا ہونا چاہئے کہ وہ دیار مقدس میں حاضر ہو کر روضۂ اقدس کی زیارت کے بغیر واپس نہ آئے۔ مدینہ طیبہ کا ارادہ کرتے وقت روضۂ مبارک کی زیارت کی خالص نیت ہونی چاہئے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو میری قبر پر میری زیارت ہی کا مقصد لے کر آئے، تو مجھ پر اس کا یہ حق ہو گا کہ قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں“۔ (طبرانی)

”جو میری زیارت کے لئے میری قبر پر حاضر ہوا، مجھ پر اس کی شفاعت واجب ہو گئی اگر کوئی میرے وصال کے بعد میری قبر پر زیارت کے لئے حاضر ہوا، تو یہ ایسا ہی ہے کہ اس نے گویا میری زندگی میں ہی

Marfat.com

میری زیارت کی"(مشکوۃ شریف)

تو کون ایسا مسلمان ہے، جو اس سعادت عظمیٰ سے محروم واپس آنا چاہے گا۔ روضۂ اقدس کی زیارت عورتوں کے لئے بھی مستحب ہے، البتہ انہیں یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ جب زیادہ بھیڑ اور ہجوم ہو تو اس وقت وہاں جانے سے گریز کریں۔ روضۂ انور کے ساتھ ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارات ہیں۔ ان کی خدمت میں بھی صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنا نہ بھولئے۔

راہ میں کئی مقامات پر قیام کیا جاتا ہے، جہاں کھانے پینے کی اشیاء وافر مقدار میں مل جاتی ہیں۔ مدینہ منورہ کے قیام میں درود و سلام، روزہ، صدقہ اور مسجد کے خاص ستونوں کے پاس نماز و دُعا کی کثرت کی جائے۔

مدینہ منورہ کی حاضری

مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے قبل ہی کئی میل دور سے روضۂ انور کا گنبد خضریٰ اور مسجد نبوی کے منار نظر آجاتے ہیں، اس وقت عجیب کیف و طرب کی حالت ہوتی ہے اسی وقت ہدیہ درود و سلام بحضور خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنا چاہئے۔

مدینہ منورہ میں داخل ہوں تو پورے ادب و احترام سے۔ حضرت

Marfat.com

امام مالکؒ مدینہ پاک کی گلیوں اور بازاروں میں ہمیشہ جوتا اتار کر ننگے پاؤں چلتے تھے کہ کہیں ایسی جگہ پاؤں نہ رکھا جائے جہاں سرکار دو عالمؐ قدم مبارک رکھ چکے ہوں، یہ محبت اور عقیدت کی بات ہے کوشش یہ کی جائے کہ عقیدت واحترام کے ساتھ حاضری ہو۔ مدینہ منورہ میں اپنا سامان وغیرہ پوری احتیاط سے رکھنے کے بعد غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن لینے چاہیں اور خوشبو لگا کر باادب مسجد کی طرف پورے سکون اور حضور قلب کے ساتھ درود شریف کا ورد کرتے ہوئے روانہ ہوں۔ حضور کے روضۂ انور اور گنبد خضرٰی کی طرف دیکھنا خیر و برکت کا سبب ہے، ان کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو منور کرنے میں کمی نہ کی جائے۔

مسجد نبوی کے فضائل

رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے ”جو شخص میری مسجد میں ۴۰ نمازیں لگاتار ادا کرے اور درمیان میں کوئی نماز فوت نہ ہو، تو وہ دوزخ کی آگ، عذاب اور نفاق سے بری ہو جاتا ہے“۔ (ترمذی، احمد)

احادیث میں یہ بھی آتا ہے کہ ”مسجد نبویؐ میں ایک نماز ادا کرنا دوسری مساجد میں پچاس ہزار نماز ادا کرنے سے افضل ہے“۔ (بخاری، مسلم)

Marfat.com

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت دُعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِى الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَاَقْرَبِ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَاَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَابْتَغٰى مَرْضَاتِكَ۔

”یااللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پاک پر۔ یااللہ میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، اے اللہ آج کے دن تیری طرف متوجہ ہونے والوں میں مجھے سب سے زیادہ متوجہ ہونے والا بنالے، تیرا قرب حاصل کرنے والوں میں مجھے سب سے زیادہ قریب بنالے اور زیادہ کامیاب کر ان میں سے جنہوں نے تجھ سے دعا کی اور اپنی مرادیں مانگیں۔

ریاض الجنۃ (روضۂ جنت)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ”کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے“ یہ جگہ روضۂ ریاض الجنۃ کہلاتی ہے۔ سات ستون منبر ﷺ محراب، اسی روضۂ

Marfat.com

ریاض الجنتہ میں ہیں۔ اگر ریاض الجنۃ میں عبادت کا موقع ملے تو اسے انعام خداوندی سمجھیں اور عبادت سے پہلے یہ دعا مانگیں۔

روضۂ جنّت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ شَرَّفْتَھَا وَکَرَّمْتَھَا وَمَجَّدْتَّھَا وَعَظَّمْتَھَا وَنَوَّرْتَھَا بِنُوْرِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰھُمَّ کَمَا بَلَّغْتَنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَہٗ وَمَاثِرَہُ الشَّرِیْفَۃَ فَلَا تَحْرِمْنَا یَا اَللّٰہُ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۝ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَتَحْتَ لِوَائِہٖ وَاَمِتْنَا عَلٰی مَحَبَّتِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِہِ الْمَوْرُوْدِ مِنْ یَدِہِ الشَّرِیْفَۃِ شَرْبَۃً ھَنِیْئَۃً لَا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

”یا اللہ یہ روضۂ مبارک جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، جسے تو نے شرف بخشا ہے اور فضیلت، بزرگی اور عظمت عطا فرمائی ہے اور تو نے اسے اپنے نبی اور حبیب محمد ﷺ کے نور سے منور کیا ہے۔ یا اللہ جیسا کہ تو نے ہمیں دنیا میں روضۂ اقدس کی زیارت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متبرک نشانیوں تک پہنچایا ہے، تو ہمیں یا اللہ آخرت

Marfat.com

میں محمد ﷺ کی شفاعت سے محروم نہ فرما اور آپ کی محبت اور سنّت پر ہمیں موت دے اور ہمیں آپ کے حوض سے جو مومنوں کے وارد ہونے کی جگہ ہے، آپ کے دست مبارک سے ایک خوش گوار جام پلا، جس کے پینے کے بعد ہم کبھی پیاسے نہ ہوں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔

مسجد نبوی کے ستون

یوں تو مسجد نبوی کا چپہ چپہ نُور فشاں ہے۔ مگر "روضۂ ریاض الجنتہ" کے وہ سات ستون جنہیں سنگ مرمر اور سنہری میناکاری سے نمایاں کیا گیا ہے۔ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱۔ ستون حنّانہ۔ یہ محراب النبیؐ کے قریب ہے۔ حضورؐ اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ یہیں وہ کھجور کا درخت تھا جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپ کے فراق میں بچوں کی طرح رویا تھا۔

۲۔ ستون عائشہ صدّیقہ۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ "میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں"۔ اس جگہ کی نشان دہی حضرت عائشہؓ نے فرمائی تھی (طبرانی)

Marfat.com

۳۔ ستون ابی لبابہ۔ اس جگہ ایک صحابی حضرت ابو لبابہؓ کا قصور معاف ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس ستون سے باندھ دیا تھا۔ حضورؐ یہاں نوافل ادا کیا کرتے تھے اور جتنا قرآن پاک نازل ہوتا، لوگوں کو سنایا کرتے تھے۔

۴۔ ستون سریر۔ اس جگہ سرور دو عالم ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور رات کو یہیں آپ کے لئے بستر بچھا دیا جاتا تھا اور پردہ لٹکایا جاتا تھا۔

۵۔ ستون وفود۔ باہر سے آنے والے وفود یہاں حضورؐ کی خدمت میں حاضری دیتے تھے۔ آپؐ ان سے تبادلہ خیالات فرمایا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر یہیں مسلمان ہوئے تھے۔

۶۔ ستون علیؓ یا ستون حرس۔ اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالمؐ کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔ کہ کوئی دشمن دین حضورؐ کو کسی قسم کی کوئی گزند نہ پہنچا سکے۔

۷۔ ستون تہجد۔ نبی کریمؐ اس جگہ تہجد کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے۔ ان ستونوں کے پاس جا کر دعا و استغفار کیجئے اور جب بھی موقع ملے ان کے پاس سنت و نوافل ادا کیجئے۔ یہ مقامات وہ ہیں جہاں حضورؐ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے دراصل یہ تمام ستون اس حصۂ مسجد میں ہیں جو حضور کے زمانہ میں تھی۔

Marfat.com

چبوترہ اصحاب صفہؓ

باب جبریل سے مسجد میں داخل ہوں تو دائیں ہاتھ زمین سے تقریباً دوفٹ اونچا چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ صحابہ کرامؓ رہتے تھے جنہوں نے اپنے آپ کو تعلیم کے لئے وقف کرر کھا تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس جگہ بیٹھ کران مثالی طالب علموں کو قرآن وحدیث کے علاوہ دیگر علوم وفنون سے بھی آراستہ فرماتے تھے۔ انہی لوگوں میں سے حضورؐ عامل، گورنر، حاکم اور معلم مقرر فرمایا کرتے تھے۔ اس چبوترہ پر بیٹھ کر نبی کریم ﷺ کا مبارک زمانہ، آپ کے طالب علم اور درویش صحابہ کرامؓ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

روضۂ انور پر حاضری

روضۂ انور کی حاضری کے وقت بہت زیادہ ادب واحترام کا مظاہرہ کیا جائے۔ روضہ کی طرف بلاضرورت پشت نہ کی جائے۔ زیارت کے وقت مزار شریف کی دیواروں کو چھونا، بوسہ دینا، یا پلٹنا بے ادبی ہے۔ بلند آواز سے باتیں کرنا بھی خلاف ادب ہے۔ گروپ لیڈر کو چاہئے کہ وہ حاضری کے لئے سب کی رہنمائی کرے۔ اگر دُعا کے الفاظ یاد نہ ہوں تو اس مضمون کی اپنی زبان میں دعا مانگنی بھی جائز ہے اور کافی ہے۔ جس طرح نماز کہ نماز کے بعد اپنی زبان میں دُعا مانگتے ہیں۔

Marfat.com

سلام بحضور خیر الانامؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ
الرَّحِيْمُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَمَالَ
مُلْكِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ عَرْشِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ
الْمُذْنِبِيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ
تَعَالٰى رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ حَقِّكَ الْعَظِيْمِ
وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ يَا يٰسٓ يَا بَشِيْرُ يَا سِرَاجُ يَا
مُنِيْرُ يَا مُقَدَّمَ جَيْشِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ فَهَا
اَنَا يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ جِئْتُكَ هَارِبًا مِّنْ ذَنْبِيْ يَا
شَفِيْعَ الْاُمَّةِ وَكَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا سِرَاجَ الظُّلْمَةِ اَجِرْنِيْ
بِهٖ يَا اللّٰهُ مِنَ النَّارِ۔ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْنَاكَ

Marfat.com

زَائِرِیْنَ ط وَقَصَدْنٰکَ رَاغِبِیْنَ وَعَلٰی بَابِکَ الْعَالِیْ وَاقِفِیْنَ وَبِحَقِّکَ عَارِفِیْنَ فَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِیْنَ وَلَا عَنْ بَابِ شَفَاعَتِکَ مَحْرُوْمِیْنَ ط یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ وَاَسْئَالُ اللّٰہَ تَعَالٰی لَکَ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالشَّفَاعَۃَ الْعُظْمٰی فِی الْیَوْمِ الْمَشْهُوْدِ ۔

"اے نبی، شریف سردار، مشفق و مہربان، عظمت والے رسول آپؐ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں آپؐ پر نازل ہوں۔ اے ہمارے آقا، ہمارے نبی، ہمارے حبیب اور اے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، اللہ کے رسول آپؐ پر درود وسلام ہو۔ اے اللہ کے نبی آپؐ پر درودو سلام ہو، اے اللہ کے حبیب آپؐ پر درودو سلام ہو۔ اے اللہ کے ملک کی زینت آپؐ پر درودو سلام ہو، اے اللہ کے عرش کے نور آپؐ پر درود سلام ہو۔ اے اللہ کے ہاں گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے آپؐ پر درود سلام ہو، اے مقدس ہستی کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا آپ پر درودو سلام ہو اور آپؐ ہی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر وہ گناہگار جنہوں نے اپنی

Marfat.com

جانوں پر ظلم کیا اور پھر وہ آپؐ کے پاس آئیں اور وہ اللہ سے معافی چاہیں اور پیغمبر بھی ان کے لئے معافی چاہیں تو اللہ کو بہت بڑا توبہ قبول کرنے والا پائیں گے، آپؐ پر درود و سلام ہو۔ اے طٰہٰ، اے یٰسین، اے خوش خبری دینے والے، اے ہدایت کے چراغ، اے روشنی کرنے والے، اے انبیاء و مرسلین کے گروہ کے سالار آپؐ پر درود و سلام اور اے میرے سردار میں آپؐ کے پاس اپنے گناہوں سے بھاگ آیا ہوں۔ اے امت کے شفیع اور اے غموں کو مٹانے والے اور اے اندھیروں کو دور کرنے والے اور اے اللہ مجھے حضورؐ کے وسیلے سے آگ سے نجات دے۔ اے نبیؐ رحمت اے اللہ کے رسولؐ ہم آپ کے پاس زیارت کیلئے حاضر ہیں اور ہم نے آپؐ کی طرف رضا و رغبت کیساتھ قصد کیا آپ ہمیں اپنے دروازے سے ناکام نہ لوٹائیں اور نہ ہی اپنی شفاعت سے محروم فرمائیں اے اللہ کے رسولؐ آپؐ پر درود سلام ہو اور اے میرے سردار اے اللہ کے رسولؐ میں آپؐ سے شفاعت کا خواستگار ہوں اور آپؐ کے لئے اللہ سے وسیلہ، بزرگی، بلند درجہ، مقام محمود اور حوض کوثر کا سوال کرتا ہوں جو جنتیوں کے اترنے کی جگہ ہے اور آپؐ کے لئے قیامت کے دن شفاعت کبریٰ کا بھی سوال کرتا ہوں۔

Marfat.com

حضرت ابوبکرؓ کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ وَحُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰى تَخَلَّلَ بِالْعَبَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَأْوٰكَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَوَّلَ الْخُلَفَاءِ وَتَاجَ الْعُلَمَاءِ وَصِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

"سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار ابوبکر صدیقؓ، سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے حقیقی خلیفہ۔ سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ کے ساتھی، دو میں سے دوسرے، جب کہ وہ غار میں تھے۔ سلام ہو آپ پر اے وہ ہستی جس نے اپنا سارا مال اللہ کی محبت میں اور اللہ کے رسولؐ کی محبت میں خرچ کر ڈالا، یہاں تک کہ اپنی عبا کو بھی اتار دیا۔

اللہ آپ سے راضی ہو اور بہترین طریقے سے آپ کو راضی کرے اور جنت کو آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ

Marfat.com

اور ٹھکانہ بنا دے۔ سلام ہو آپ پر اے سب سے پہلے خلیفہ اور سر تاج علماء اور نبی محمد ﷺ کے خسر اور اللہ کی رحمت نازل ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں آپ پر"۔

حضرت عمرؓ کی خدمت میں سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَفِيَّ الْمِحْرَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفُقَرَآءِ وَ الضُّعَفَآءِ وَالْاَرَامِلِ وَالْاَيْتَامِ ط اَنْتَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِّنْ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ وَاَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَمَسْكَنَكَ وَمَحَلَّكَ وَمَاْوٰكَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِيَ الْخُلَفَآءِ وَتَاجَ الْعُلَمَآءِ وَ صِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

"سلام ہو آپ پر اے عمرؓ بن خطاب۔ سلام ہو آپ پر اے انصاف اور سچی بات کہنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے محراب کو زینت دینے والے۔ سلام ہو آپ پر اے دین

Marfat.com

اسلام کو غلبہ دینے والے۔ سلام ہو آپ پر اے بتوں کے توڑنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے فقیروں اور ضعیفوں اور بیواؤں اور یتیموں کے مددگار۔ آپ وہ ہیں، کہ آپ کے حق میں حضور ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب ہوتے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو اور آپ کو بہتر طریقے سے راضی کرے اور جنت کو آپ کا گھر اور مسکن اور رہنے کی جگہ اور آپ کا ٹھکانہ بنادے۔ سلام ہو آپ پر اے دوسرے خلیفہ اور علما کے سرتاج اور نبی مصطفیٰ ﷺ کے خسر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں"۔

مقام وحی کا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مِيْكَائِيْلُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا عِزْرَائِيْلُ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَلٰئِكَةَ اللهِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ كَآفَّةً عَامَّةً ۝ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

"سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار جبرائیل علیہ السلام۔ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار میکائیل علیہ السلام۔ سلام ہو آپ پر اے ہمارے سردار عزرائیل علیہ

Marfat.com

السلام۔ سلام ہو آپؐ پر اے اللہ کے مقرب فرشتو! نیز آسمان اور زمین کے سب کے سب سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں"۔

مدینہ منورہ کی زیارتیں

مدینہ منورہ میں تاجدارِؐ مدینہ نے اپنی زندگی کے آخری دس سال گزارے ہیں۔ یہاں قدم قدم پر برکات ہیں، کیونکہ شاہ دو عالمؐ ان کوچوں اور گلیوں میں آمدورفت فرماتے تھے، آپ کو ہر چیز سے محبت واُلفت تھی، اس لئے کسی مدنی کی دل آزاری نہ کریں مدینہ منورہ کی چند زیارات یہ ہیں۔

مسجد قبا

یہ مسجد عہد نبویؐ کی پہلی مسجد ہے جو مدینہ کی آبادی سے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ نبی کریمؐ کا ارشاد ہے کہ "جو شخص باوضو ہو کر مسجد قبا میں جاکر دو نفل ادا کرے گا۔ اس کو عُمرہ کا ثواب ملے گا" حضورؐ ہر ہفتہ کو صبح کی نماز کے بعد کبھی پیدل اور کبھی سواری پر وہاں جاکر نماز ادا کیا کرتے تھے۔

مسجد غمامہ

یہ مسجد مدینہ شہر ہی میں ہے۔ حضور نبی کریمؐ یہاں عیدین کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ اس کو مسجد مصلےٰ بھی کہتے ہیں، حضورؐ نے وہاں نماز

Marfat.com

استسقاء بھی ادا فرمائی ہے۔ ایک دفعہ سخت دھوپ تھی۔ بادل نے آپؐ پر سایہ کیا۔ اسی وجہ سے اس کا نام غمامہ مشہور ہو گیا۔

مسجد ابو بکرؓ

مسجد غمامہ کے قریب شمال کی جانب ہے۔ ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبرؓ نے وہاں کچھ نفل نمازیں پڑھی ہیں۔

مسجد علیؓ

یہ مسجد غمامہ کے قریب ہے یہاں حضرت علیؓ نے حضرت عثمانؓ کے محصوری کے زمانہ میں نماز عید ادا کی تھی۔ یہ مسجد اب بند کر دی گئی ہے۔

مسجد عمرؓ

یہ مسجد غمامہ کے قریب ہی ہے۔ قبا جانے والی سڑک پر بائیں جانب ہے۔

مسجد فاطمہؓ

یہ مسجد نبویؐ کے قریب تھی جسے اب شہید کر دیا گیا۔

مسجد قبلتین

یہ وہ مسجد ہے جہاں تحویل قبلہ کا حکم دیا گیا تھا۔ مسجد قبلتین تاریخی مسجد ہے اور اس کو وہ حیثیت حاصل ہے جو کسی اور مسجد کو حاصل نہیں

Marfat.com

اور وہ یہ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں ظہر کی نماز ادا کی تو جب دو رکعتیں پڑھ لیں تو آپ پر اللہ کی طرف سے وحی نازل ہوئی کہ مسجد حرام کو اپنا قبلہ بنالیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کی حالت ہی میں بیت المقدس کی جانب سے بیت اللہ شریف کی طرف رخ پھیر دیا۔ اب اس طرف کی دیوار پر متعلقہ آیت مع ترجمہ لکھی ہوئی ہے۔ مسجد کی خوبصورتی، دلکشی اور بناوٹ کے لحاظ سے بہت ہی دیدہ زیب اور عالی شان ہے۔

اُحد کا پہاڑ

اُحد کا پہاڑ اپنی اصلی شکل میں اب تک موجود ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے "احد ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم احد سے محبت رکھتے ہیں"۔ مشہور معرکہ احد اسی مقام پر ہوا تھا۔ اس کے قریب شہدائے احد کے مزارات ہیں۔ ان میں سید الشہداء حضرت حمزہؓ عم رسولؐ کا بھی مزار ہے اور ساتھ ہی عبداللہ بن جحش اور مصعبؓ بن عمیر کے مزارات بھی ہیں وہاں سلام پڑھیے۔

خندق

یہ مشہور خندق ہے جو کفار کے حملے کے مقابلے میں کھودی گئی تھی۔ اس کے نشانات ابھی باقی ہیں۔ اُحد اور خندق کو دیکھ کر دفاع مدینہ اور رسول کریمؐ کی دفاعی اسکیموں کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ یہ جگہ

Marfat.com

اب مدینہ منورہ کی آبادی میں شامل ہو گئی ہے وہاں پر رونق بازار اور رہائشی مکانات تعمیر ہو گئے ہیں۔

اسی جگہ مساجد خمسہ بھی ہیں، جو اسلام کے پانچ عظیم جرنیلوں کے نام سے موسوم ہیں (ابو بکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ سیدنا علیؓ، سیدنا سلمان فارسیؓ اور وہ مسجد فتح جہاں حضور پاکؐ کا خیمہ تھا۔) ان مساجد میں سے اب حضرت ابو بکر صدیقؓ سے منسوب مسجد ہی میں نماز پنج گانہ باجماعت ادا ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا زیارات ٹیکسی والے ایک ہی پھیرے میں کروا دیتے ہیں اگر پہلے انہیں بتا دیا جائے اور کرایہ وغیرہ طے کر لیا جائے، تو بہتر ہوتا ہے۔

جنت البقیع

مدینہ پاک کا مشہور قبرستان ہے، جہاں ہزاروں صحابہ کرامؓ اور اہل بیت مدفون ہیں۔ نبی کریمؐ ہر جمعہ کو صبح کی نماز کے بعد وہاں تشریف لے جایا کرتے تھے اور ان کے لئے دُعا فرمایا کرتے تھے۔ ایک روایت ہے کہ یہاں سے "ستر ہزار آدمی اٹھیں گے جن کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے، بغیر حساب جنت میں داخل ہوں گے" (جمع الفوائد اور وفاء الوفاء)

تبّرکات

سب سے بہترین اور عمدہ کھجور مدینہ منورہ کی ہے اور ان میں سب

Marfat.com

سے زیادہ ''عجوہ'' حضور پاک ﷺ کو پسند تھی۔ مدینہ میں کھجوروں کی منڈی ہے جہاں سے بہت سستے داموں میں کھجور مل جاتی ہے اگر گروپ کی شکل میں جائیں، تو دکان دار تھوک کے حساب سے دیتا ہے ورنہ پرچون مہنگی پڑتی ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ مدینہ منورہ سے کھجوریں خرید لی جائیں۔ مدینہ میں قیام کے دوران کھجور، انگور، کیلا اور سیب کثرت سے کھائیں۔ مکہ مکرمہ اور جدہ کی نسبت مدینہ میں چیزیں سستی ہیں۔ مدینہ میں سردی کے دنوں میں قیام کے دوران ایک کمبل ضرور اپنے پاس رکھیں، اگر خریدنا ہو تو مدینہ منورہ ہی سے خرید لیا جائے۔ مسجد نبوی میں زیادہ وقت صرف کیا جائے، یہ اسی صورت میں ہوگا اگر خوراک میں کمی کی جائے، ورنہ بار بار وضو کے لئے باہر آنا جانا مشکل ہوگا۔

ضروری احتیاط

اگر دعاؤں کے عربی الفاظ یاد نہ ہوں تو اپنی زبان میں دعا مانگنا جائز اور بہتر ہے۔ کم از کم یہ تو معلوم ہوگا کہ دعا مانگنے والا کیا کہہ رہا ہے اگر کسی دوسرے کا سلام پہنچانا ہو تو وہ بھی اپنی زبان میں مخاطب ہو کر عرض کرنا مناسب ہے۔

اکثر لوگ ان مقدس مقامات پر صبر و تحمل کا دامن چھوڑ کر بے ہودگی کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں یہ بات بالکل نہیں بھولنی چاہئے کہ ان متبرک مقامات کے تقدس کو مجروح کرنا اور بے باکی کا مظاہرہ کرنا کسی

Marfat.com

صورت بھی پسندیدہ عمل نہیں ہے۔ چونکہ حج اور زیارات کا یہ سفر بہت مقدس اور بابرکت ہے اس لئے کسی وقت بھی ایسی بات منہ سے نہ نکلے جس سے ساری عبادت کا مزہ جاتا رہے۔ بڑے صبر و تحمل، سکون اور وقار سے ہر فرض کی تکمیل کریں اور گڑگڑا کر دعائیں مانگیں، نہ معلوم اس کے بعد دوبارہ حاضری نصیب ہو، یا نہ، اس لئے ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنے وطن عزیز اور ملت کے نمائندہ کی حیثیت سے حسن کردار اور عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کرے۔ اپنی اور اپنے وطن عزیز کی عزت اور وقار کو بلند رکھے، نیز صفائی تنظیم اور صبر کی خوبیوں کے ساتھ اپنے اس مقدس سفر کو زیادہ سے زیادہ روح پرور اور بابرکت بنائے۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا اور اس کو اپنے اوپر ترجیح دینا بہت بڑا صدقہ ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ کریم آپ کے حج و عمرہ اور زیارات کو قبول فرمائے، ہم ان شاء اللہ آپ کو بہتر سے بہتر سہولت فراہم کرنے کی مقدور بھر کوشش کرتے رہیں گے۔ خداوند کریم ہم سب کا حامی و ناصر ہو (آمین)۔

مدینہ شریف سے رخصت، الوداعیہ دعا

آپ مدینہ شریف سے رخصت ہوں تو دو رکعت نماز مسجد نبویؐ میں ادا کریں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک پر آئیں۔ اپنے والدین، اقربا اور دوستوں کے لئے دعا مانگیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی پر آنسو بہائیں اور یہ دعا پڑھیں

Marfat.com

دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِجَمِیْعِ اَھْلِ بَیْتِیْ وَاَحِبَّائِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ مَغْفِرَۃً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا وَّتُدْخِلَنَا الْجَنَّۃَ جَمِیْعًا بِغَیْرِ حِسَابٍ ط اَللّٰھُمَّ اَعِذْنَا جَمِیْعًا مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَمِتْنَا وَاَمِتْھُمْ مَعَ الْاِیْمَانِ عَلٰی مَحَبَّتِکَ وَمَحَبَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسُنَّتِہٖ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

”اے اللہ میں تجھ سے تیری ذات کے نور کے طفیل اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے قرآن عظیم کے طفیل اور تیرے حرم محترم کے طفیل، دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے، میرے کل اہل خاندان، سب دوستوں کو، میرے والدین کو، تمام مومن مردوں اور عورتوں کو بخش دے۔ ایسی بخشش کہ جس کے بعد کوئی گناہ باقی نہ رہے اور ہم سب کو بغیر حساب کے جنت میں داخل فرما۔ اے اللہ ہم سب کو شیطان کی شرارتوں سے بچا۔ اور اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! ہمیں اور ان سب کو ایمان کے ساتھ موت دے اس حال میں کہ ہم تیری اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور ان کی سنّت پر کاربند ہوں“۔ (آمین)

☆☆☆

Marfat.com

Marfat.com

تلبیہ

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ ۝

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں
تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، بیشک تمام تعریفیں
اور نعمتیں تیرے لیئے ہیں اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں

وزارتِ مذہبی امور زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور
حکومت پاکستان — اسلام آباد

مطبع : ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد

Marfat.com

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ
لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ
لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ ○

میں حاضر ہوں یا اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں
تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں بیشک تمام تعریفیں
اور نعمتیں تیرے لیئے ہیں اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں

وزارتِ مذہبی امور زکوٰۃ و عشر و اقلیتی امور
حکومت پاکستان — اسلام آباد

مطبع : ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد

Marfat.com